التعریفات لعلوم الدرسیات

کا ترجمہ مسمّٰی بہ

تعریفاتِ علوم درسیّہ

تصنیف

شیخ الحدیث حضرت علامہ ابوالعلاء مفتی محمد عبداللہ قادری قصوری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

حضرت صاحبزادہ علامہ پیر مفتی محمد اختر علی قادری اشرفی مدظلہ العالی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ محدث قصوری رحمۃ اللہ علیہ

والضحیٰ پبلی کیشنز

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

بسم اللہ الرحمن الرحیم

http://t.me/Tehqiqat

تعریفات علوم درسیہ

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرمانِ باری تعالیٰ

درود و سلام پڑھنے سے اللہ عزوجل کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

فرمانِ حبیب رب العالمین ﷺ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

التعریفات لعلوم الدرسیات

کا ترجمہ مسمّی بہ

تعریفات علوم درسیہ

تصنیف:

حضرت شیخ الحدیث ابو السعد مفتی محمد عبد اللہ قادری قصوری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم:

حضرت صاحبزادہ پیر مفتی محمد اختر علی قادری اشرفی انگلینڈ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ محدث قصوری رحمۃ اللہ علیہ

http://t.me/tehqiqat

والضحیٰ پبلی کیشنز

داتا دربار مارکیٹ لاہور۔ پاکستان

Ph:042-37300651

Cell:0300-7259263,0315-4959263

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں

نام کتاب: تعریفاتِ علومِ درسیہ

تصنیف عربی: حضرت ابو العلاء مفتی محمد عبد اللہ قادری قصوری رحمہ اللہ تعالیٰ

مترجم: حضرت صاحبزادہ علامہ پیر مفتی محمد اختر علی قادری اشرفی (مدظلہ)

تحریک و نظر ثانی: علامہ محمد یٰسین قصوری نقشبندی

پروف ریڈنگ: علامہ فیض احمد چشتی

نگران طباعت: حضرت صاحبزادہ علامہ قاری محمد ارشاد علی قادری اشرفی
(ناظم اعلیٰ جامعۃ البنات قصور)

کمپیوٹر ورک: 0300 - 41 51 362

تعداد: گیارہ سو (1100)

قیمت: 260

ناشر: والضحیٰ پبلی کیشنز

http://t.me/Tehqiqat

ملنے کے پتے:

مکتبہ فیضانِ مدینہ، مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد 0312-6561574 - 0346-6021452

مکتبہ نوریہ رضویہ پبلی کیشنز، فیصل آباد	جامعۃ البنات، قصور
مکتبہ بہارِ شریعت، دربار مارکیٹ، لاہور	مکتبہ شمس و قمر بھاٹی چوک، لاہور
مکتبہ غوثیہ ہول سیل، کراچی	نظامیہ کتاب گھر، اردو بازار، لاہور
مکتبہ اہلسنت، فیصل آباد، لاہور	مکتبہ قادریہ، کراچی، لاہور، گوجرانوالہ، گجرات
مکتبہ امام احمد رضا، راولپنڈی، لاہور	اسلامک بک کارپوریشن راولپنڈی
علامہ فضل حق پبلی کیشنز لاہور	رضا بک شاپ، گجرات

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

آئینہ حسنِ ترتیب

عنوان	صفحہ
ابتدائیہ	7
تقدیم	10
تقریظ جلیل	35
انتساب	36
حمد	37
نعت	38
مقدمہ	39
علوم درسیات	41
علم الصرف	42
نقشہ علوم	43
مضارع کی علامات	44
اسم اور فعل کی ہفت اقسام کا نقشہ	46
نقشہ ابواب	47
علم النحو	49
تنوین کی اقسام	51
الف ولام کی اقسام	52
وجوہ اعراب کے اعتبار سے اسم معرب کی اقسام	53
علم الادب	60
علم ادب کی اقسام	62
[illegible]	62
[illegible]	64
ہمارے فقہائے ثلاثہ	66
ظاہر الروایہ کی کتب فقہ	66
فقہ کے شیخین	66
فقہ کے طرفین	66
فقہ کے صاحبین	66
نکاح	69
نکاح کے مراتب	69
طلاق	70
الفاظ فقہیہ	71
علم اصول فقہ	75
حد اضافی	75
الفقہ	75
حد لقبی	75
اصول فقہ کا موضوع	75
اصول فقہ کی غرض	76
اقسام الامر	76
اقسام النہی	77
استعارہ	79
مصرحہ	79
مکنیہ	79
تخییلیہ	79
ترشیحیہ	79

https://archive.org/details/@madni_library

علم منطق	83
علم منطق کی غرض	83
علم منطق کا واضع' موجد اور مدون	83
علم منطق کا مہذب	83
علم منطق کا مفصل	83
شجرہ معقولات عشر (اجناس عالیہ)	85
ادراک	86
الجوھر	87
القضیہ	88
ثقہ علماء کی حصول علم منطق کے بارے میں آراء	89
منطقی معمہ	92
علم فلسفہ	94
تفصیل	94
علم فلسفہ کی اقسام کا شجرہ	95
علم تہذیب الاخلاق	96
اخلاقیات	96
علم تدبیر منزل	98
باپ کا اولاد پر حق	98
اولاد کا والدین پر حق	99
علم سیاست مدنیہ	100
علم الٰہی	102
عقل کی تعریفات	103
عقل اول	104
عقل عاشر	104
فلاسفہ کے نزدیک عقول عشرہ کی تفصیل	105
علم ریاضی	105
علم طبعی	106
فضاء کی کائنات	106
معدنیات	106
نباتات	106
حیوانات	106
علم تفسیر القرآن	109
علم الحدیث	115
اصطلاحات حدیث کے بارے میں فوائد جلیلہ	116
علم اصول تفسیر	124
مراتب تفسیر قرآن	124
شرائط مفسر	125
علم اصول حدیث	126
علم اسماء الرجال	128
علم کلام	130
تعریفات اصطلاحات کلامیہ	132
علم المعانی	140
علم البیان	141
بیان اور تبیان کے درمیان فرق	141
حصر کی اقسام	[illegible]
استعارہ کی اقسام	[illegible]

http://t.me/Tehqiqat

علم البدیع	145	سات سیارے	183
چند اصطلاحات کی تعریفات	145	سات آسمان	184
اقسام قصر	147	ساعات نجوم	184
علم میراث	152	سات جہنمیں	186
اصحاب فرائض	158	شمسی سال	187
علم مناظرہ	160	قمری سال	187
مجادلہ	160	بروج کی مثلثیں	187
مکابرہ	160	زمین وآسمان ساکن ہیں متحرک نہیں	188
خصم	160	آٹھ جنتیں	188
مصادرہ علی المطلوب	160	علم تاریخ	189
مصادرہ علی المطلوب کی اقسام	160	شجرہ نسب امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالی	191
دور	161	شجرہ نسب حضور غوث پاک رحمہ اللہ تعالی	192
تسلسل	161	سیرت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم	193
مسلمہ اصول	163	علم طب	196
چند اصطلاحات کی تعریفات	164	اعضاء رئیسہ	196
علم حساب	167	امور طبعی	198
الفاظ مصطلحہ	170	[illegible]	199
[illegible]	171	انجیر	200
[illegible]	172	زعفران	201
[illegible]	175	سفید کتھی	201
[illegible]	176	[illegible]	202
[illegible]	178	شہد	202
[illegible]	180	علم لغت	203
[illegible]	181	لغت کی مثالیں	204
		لغت کی وضعوں کی تفصیل	205

https://archive.org/details/@madni_library

لغات قرآن کا حل	207
علم الانشاء	209
علم الخط	212
علم قرأت	216
علم تصوف	220
تصوف کی منازل	221
تعریفات اصطلاحات صوفیاء	222
علم موسیقی	224
تفعس	225
علم تعبیر	226
خوابوں کی اقسام	226
علم سحر	229
علم رمل	231
علم جفر	232
احوال وآثار استاذ الہند حضرت مُلا نظام الدین محمد سہالوی رحمہ اللہ تعالیٰ	233
خاندانی پس منظر	233
ولادت باسعادت	234
حصول علوم وفنون واساتذہ کرام	235
شرف بیعت واعزاز خلافت	235
تدریسی خدمات وتلامذہ	236
خدمت لوح وقلم	238
علمی مقام	238
وصال مبارک	239
برکات مزار استاذ الہند	239
عظیم کارنامہ	240
نصاب درس نظامی	241
تقریظ: مفتی محمد اعجاز رضوی رحمۃ القوی	246
تقریظ: مولانا محمد عبد الدین رحمۃ اللہ علیہ	247
تقریظ: مولانا غلام رسول رضوی	248
تقریظ: مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ	249
تقریظ: مولانا محمد عبد العزیز	250
تقریظ: سید ابوالبرکات سید احمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ	251

***

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

ابتدائیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

والدِ گرامی، مفتی اعظم پاکستان حضرت شیخ الحدیث ابوالعلاء مفتی محمد عبداللہ قادری اشرفی قصوری رحمہ اللہ تعالیٰ (محدث قصوری) کی شفقتیں، نوازشیں اور دعائیں آج بھی یاد ہیں۔ آپ ہمہ وقت درس وتدریس، تحقیق وفتویٰ نویسی، اصلاح وتبلیغ اور تصنیف وتالیف میں مصروف رہے۔ آپ کی مذہبی و دینی خدماتِ جلیلہ تاریخ قصور میں ایک سنہری باب کا خوبصورت اضافہ ہے۔ آپ نے طویل سلسلۂ تدریس کے باعث اپنے علمی وروحانی فیوض و برکات سے ہزاروں تشنگانِ علم کو مستفیض فرمایا۔ تاقیامت لوگوں کو مستفید کرنے کے لیے آپ نے علمی وتحقیقی تصانیف مبارکہ بطور یادگار چھوڑی ہیں۔ ترجمہ قرآن، فضائل غوث اعظم، ہزاروں فتاویٰ مبارکہ و مقالات اور التعریفات للعلوم الدرسیات آپ کی مشہور تصانیف ہیں۔

"التعریفات للعلوم الدرسیات" آپ کی نہایت قابلِ قدر ومفید عربی تصنیف ہے جسے اپنوں اور بیگانوں نے نظرِ تحسین سے دیکھا اور خراجِ تحسین پیش کیا۔ اس کی افادیت کے باعث مختصر عرصہ میں مختلف اشاعتی اداروں کی طرف سے اس کے متعدد ایڈیشن شائع کیے گئے۔ یہ کتاب مدرسین، محققین اور طلباء کے لیے یکساں مفید ہے۔ راقم (محمد ارشاد علی قادری) نے اس کا اردو ترجمہ کرنے کا مصمم ارادہ کیا۔ ترجمہ کا آغاز کرتے وقت برادرِ اکبر مبلغ اسلام جامع شریعت وطریقت حضرت صاحبزادہ علامہ پیر مفتی محمد اختر قادری اشرفی رضوی دامت برکاتہم العالیہ سے مشاورت کی تو انہوں نے ازراہِ شفقت ترجمہ کی سرپرستی اپنے ذمہ لے لی۔ پیہم مصروفیات کے باوجود بلا تاخیر ترجمہ کا کام بہت جلد مکمل ہو گیا۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

حضرت صاحبزادہ علامہ پیر مفتی محمد اختر علی قادری اشرفی رضوی دامت برکاتہم العالیہ' شیخ الحدیث حضرت ابو العلاء مفتی محمد عبد اللہ قادری اشرفی رضوی رحمہ اللہ تعالیٰ کے علمی وروحانی نائب ہیں۔ 1988ء میں حضرت محدث قصوری رحمہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سلاسل اربعہ میں تحریری خلافت واجازت سے نواز کر اپنا نائب مقرر فرمایا۔ تحریری خلافت نامہ کا مضمون درج ذیل ہے:

۷۸۶

اشرف البلاغۃ فی عطیۃ الخلافۃ

السلاسل الاربعۃ

حامدًا وّ مصلیًا وّ مُسلمًا

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

امابعد! فقیر ابو العلاء محمد عبد اللہ قادری اشرفی رضوی برکاتی قصوری اپنے عزیز جامع المنقول والمعقول' حاوی الاصول والفروع' حضرت علامہ ابو الازہر صاحبزادہ پیر محمد اختر علی صاحب قادری اشرفی رضوی قصوری دامت برکاتہم العالیہ کو خلافتِ عظمیٰ کے منصب سے ایسے ہی مشرف ومعظم کرتا ہے جیسے کہ فقیر ابو العلاء محمد عبد اللہ قادری قصوری غفرلہٗ کو میرے شیخ عامل الشریعت والطریقت' عارف المعرفت والحقیقت' فرد الافراد' قطب الاقطاب' مفتی اعظم پاکستان' حضرت علامہ ابو البرکات السید احمد شاہ قادری اشرفی رضوی نقشبندی چشتی سہروردی امیر انجمن حزب الاحناف لاہور وبانی مرکزی دار العلوم حزب الاحناف (لاہور) پاکستان نے مشرف ومعظم فرمایا۔ فقیر اپنے اس فرزند ارجمند کو اس منصب جلیلہ پر فائز پا کر انتہائی خوشی محسوس کر رہا ہے۔ بفضلہٖ تعالیٰ ورسولہ الکریم وعونہ الحسن۔

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے توسل جلیلہ سے میرے [illegible] ارجمند کے فیوض وبرکات سے جمیع خلق کو مستفیض فرمائے۔

المعطی والمجیز: فقیر ابو العلاء محمد عبد اللہ قادری اشرفی رضوی [illegible]
شیخ الحدیث والافتاء ناظم دار العلوم جامعہ حنفیہ قصور پاکستان
۸ / جمادی الاولیٰ ۱۴۰۹ھ مطابق 19/ [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

اللہ تعالیٰ محقق عصر حضرت علامہ مفتی محمد خان قادری صاحب پرنسپل جامعہ اسلامیہ لاہور کو بہترین اجر عطا فرمائے کہ اُنہوں نے شبانہ روز مصروفیات سے وقت نکال کر کتاب پر تقریظ لکھ کر حوصلہ افزائی فرمائی۔ ہمارے مشفق رفیق، محقق و ادیب حضرت علامہ محمد یٰسین قصوری نقشبندی صاحب نے مسودہ پر نظر ثانی، آغاز کتاب میں علمی و سبق آموز تقدیم اور کتاب کے آخر میں استاذ الہند حضرت مُلّا نظام الدین محمد سہالوی رحمہ اللہ تعالیٰ (بانی نصاب درسِ نظامی) کے احوال و آثار سپردِ قلم کر کے قلبی محبت و خلوص کا ثبوت فراہم کیا ہے۔ جس سے کتاب کی افادیت دو چند ہوگئی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے توسل سے حضرت مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ، مترجم ذوالاحتشام اور علامہ قصوری صاحب کی کاوش کو قبول فرمائے۔ کتاب کو سب کے لیے مفید و نافع بنائے۔ آمین

(صاحبزادہ) محمد ارشاد علی قادری

ناظم اعلیٰ جامعۃ البنات (لاری اڈہ) قصور

Cell : 0300-6588699

14/ مئی 2012ء بروز پیر

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"تقدیم"

جہانِ علم و عرفان

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا علمی ذوق

ذات باری تعالیٰ جل شانہ درحقیقت معلم کائنات ہے' پھر اس کی عطاء اور فضل سے نبی آخرالزماں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معلمِ موجودات قرار پائے۔ فیضانِ خداوندی سے آپ نے مدینہ طیبہ کے علمی ادارہ "الصفہ" کے ذریعے علم و عرفان کی روشنی تقسیم فرمائی جس سے پوری دنیا جگمگا اُٹھی۔ آپ کے تلامذہ نے قرآن و سنت کی تبلیغ کی شکل میں لوگوں کے قلوب و اذہان میں ایسی شمع روشن کی جس کی ضیاء پاریاں نسل در نسل تا قیامت باقی رہیں گی۔ ادارہ "الصفہ" کے علمی فیضان کے چند حقائق ذیل میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جاتی ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظاہری زمانہ میں جہاد' اعلاء کلمۃ الحق اور اعمال و وظائف میں معروف ہونے کے باوجود صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں علمی مذاق اور درس و تدریس کے مشغلہ کے علاوہ فتاویٰ نویسی پہ کام کرنے والی بھی ایک جماعت موجود تھی' جس کے چند ایک ارکان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

حضرت ابو بکر صدیق' حضرت عمر فاروق' حضرت عثمان غنی' حضرت علی' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف' حضرت ابی بن کعب' حضرت عبداللہ بن مسعود' حضرت معاذ بن جبل

https://t.me/Tehqiqat

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

حضرت عمار بن یاسر' حضرت حذیفہ' حضرت سلمان فارسی' حضرت زید بن ثابت' حضرت موسیٰ اشعری اور حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ: طلوع اسلام سے قبل عام لکھنے پڑھنے کا رواج نہیں تھا لیکن حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس دور میں بھی لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اعلانِ نبوت کے بعد کاتبین وحی میں شامل ہوئے۔ آپ کی ظاہری زندگی میں قرآنِ پاک حفظ کرلیا تھا۔ بے مثل قاری تھے' ایک دفعہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان سے مخاطب ہو کر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہیں قرآن پاک سناؤں۔ عرض کیا: یارسول اللہ! کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام لے کر فرمایا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔ یہ بات سن کر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وصال مبارک کے بعد بھی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پورے انہماک کے ساتھ درس و تدریس تبلیغ دین اور درس قرآن میں مشغول و معروف رہے' حتیٰ کہ مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مدرسہ "صفہ" میں مدرس اوّل کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے۔ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دفعہ میں مدینہ طیبہ میں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں گیا تو لوگوں کا جم غفیر دیکھا جو مختلف حلقوں کی شکل میں مختلف اساتذہ سے درس لے رہے تھے۔ اساتذہ میں سے ایک شخصیت نمایاں تھی جو درس حدیث میں مصروف تھی۔ اس کا نام و تعارف دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ قاری القراء حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ (علامہ عبدالبر: جامع بیان العلم وفضلہ ص 48)

حضرت ابو ہریرہ [illegible]: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ واحد وہ صحابی ہیں کہ جتنی احادیث مبارکہ ان کو یاد تھیں اور کسی کو یاد نہیں تھیں۔ ان کی مرویات کی تعداد 5374 تک [illegible] سات ہجری میں مسلمان ہوئے اور گیارہ ہجری میں رسول اعظم صلی اللہ علیہ [illegible] روایات آپ نے محفوظ کیں ان کی کثرت پر [illegible] کے لیے آپ خود فرماتے ہیں کہ

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

مہاجرین تجارت پیشہ تھے لہٰذا بازار میں ان کی آمدورفت کا سلسلہ جاری رہتا اور انصار بھائی زراعت پیشہ تھے اس لیے وہ کھیتی باڑی میں وقت لگاتے تھے جبکہ وہ خود صابر و شاکر ہو کر مدرسہ ''صفہ'' میں زیرِ تعلیم رہتے جس کے سبب ان کو وہ روایات بھی یاد ہو جاتیں جن سے دوسرے محروم رہتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے حافظہ کے بارے میں بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شکایت کی۔ آپ نے چادر بچھانے کا حکم دیا، تعمیل حکم میں چادر پھیلا دی۔ آپ نے اپنے دونوں ہاتھ ملا کر چادر کی طرف اشارہ کیا۔ پھر ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: چادر کو لپیٹ کر سینے سے لگا لو انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اس کے بعد کبھی کوئی حدیث ذہن سے محو نہیں ہوئی۔ (ایضاً ص 104)

حضرت صفوان بن عالی ﷺ: زر بن حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دفعہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں ٹیک لگائے تشریف فرما تھے۔ قبیلہ مراد کا حضرت صفوان بن عالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نامی ایک شخص حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں تلاش علم کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ آپ نے فرمایا: مرحبا! اے طالب علم! فرشتے طالب علم کو گھیر لیتے ہیں، اپنے پروں کے سائے میں لے لیتے ہیں اور اوپر نیچے جمع ہوتے رہتے ہیں حتیٰ کہ علم کی محبت میں آسمانِ دنیا پر جمع ہو جاتے ہیں۔

(علامہ عبدالبر: جامع بیان العلم وفضلہ ص 48)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے وقت میں کم سن تھا۔ اپنے ہم عصر ایک انصاری دوست سے میں نے کہا کہ چلو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے علم حاصل کریں کیونکہ وہ ابھی کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ انصاری لڑکے نے جواب دیا کہ تم عجیب انسان ہو کہ اتنے صحابہ کی موجودگی میں لوگوں کو تمہاری کیا ضرورت ہوگی؟ اس پر میں نے انصاری دوست کو چھوڑ دیا اور خود حصولِ علم میں مصروف ہو گیا۔ کئی دفعہ ایسا ہوا کہ کسی صحابی کے بارے میں حدیث کا علم ہوتا تو میں فوراً ان کے گھر چلا جاتا اگر وہ قیلولہ میں مصروف ہوتے تو میں دروازہ پر اپنی چادر بچھا کر بیٹھ جاتا اور گرم ہوا میرے چہرے پر [illegible] دیتی۔ جب وہ صحابی گھر سے باہر نکلتے تو میری حالت [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علیہ وآلہ وسلم کے ابنِ عم! آپ کیسے تشریف لائے؟ میں کہتا: معلوم ہوا ہے کہ آپ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فلاں حدیث روایت کرتے ہیں' اس حدیث کی طلب کی غرض سے حاضر ہوا ہوں۔ وہ کہتے: کاش آپ نے کسی کے ذریعے پیغام بھیجا ہوتا تو میں خود آپ کے حضور حاضر ہو جاتا۔ میں جواب میں کہتا: نہیں اس مقصد کے لیے مجھے ہی آنا چاہیے تھا۔ اس کے بعد وہ زمانہ بھی آیا کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا وصال ہو گیا۔ وہ انصاری دیکھتا کہ لوگ میرے پاس آنے لگے ہیں اور ضرورت کے مطابق مسائل دریافت کرنے لگے۔ یہ دیکھ کر انصاری کی زبان سے بے ساختہ الفاظ نکلتے کہ: ابن عباس! تم مجھ سے زیادہ "عقلمند" تھے۔

(علامہ عبد البر: جامع بیان العلم وفضلہ ص 83)

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ: اسلاف میں طلبِ علم کا ذوق کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ اُنہوں نے حصولِ علم کے لیے پا پیادہ دُور دراز علاقوں کا سفر کیا اور علم کی روشنی حاصل کر کے اسے دوسرے لوگوں تک رسائی کے لیے تاریخی جدو جہد فرمائی۔

جمیل بن قیس کا بیان ہے کہ ایک شخص ایک حدیث کے حصول کے لیے مدینہ طیبہ سے دمشق حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا۔ ایک حدیث کے بارے میں سوال کیا تو ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: کیا تم تجارت یا کسی اور مقصد کے بغیر محض حصولِ حدیث کے لیے آئے ہو؟ اس نے اثبات میں جواب دیا۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے مخاطب ہو کر کہا: اگر یہی بات ہے تو خوش ہو جاؤ کیونکہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا ہے: جو شخص طلب علم کے لیے نکلتا ہے فرشتے اس کے لیے اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور جنت کی راہ آسان کر دی جاتی ہے۔ عالم کے لیے زمین و آسمان کی تمام مخلوق حتیٰ کہ سمندر کی مچھلیاں مغفرت کی دعا کرتی ہیں۔ عالم کو عابد پر وہی فضیلت حاصل ہے جو بدرِ منیر کو تمام ستاروں پر حاصل ہوتی ہے۔ علماء انبیاء کرام کے وارث ہیں کیونکہ انبیاء درہم و دینار چھوڑ کر دنیا سے رُخصت نہیں ہوتے بلکہ علم چھوڑ کر جاتے ہیں۔ جس نے علم حاصل کیا اس نے بہت بڑی دولت حاصل کی۔

(علامہ عبد البر: جامع بیان العلم وفضلہ ص 76)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

انہیں معلوم ہوا کہ کسی صحابی نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے حدیث سُنی ہے اور اسے محفوظ کیا ہے۔ اسی وقت اُنہوں نے بیش قیمت اُونٹ خریدا اُس پر زین کسی اور سوار ہو کر اس صحابی کی تلاش میں نکلے۔ ایک ماہ کی طویل مسافت کے بعد پتا چلا کہ وہ صحابی ملک شام میں ہیں اور عبداللہ بن انیس انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کا نام ہے۔ ملک شام میں ان کے پاس پہنچے۔ اپنا اونٹ ان کے دروازے کے سامنے بٹھا دیا اور گھر میں پیغام بھیجا کہ دروازے پر جابر حاضر ہے۔ حضرت عبداللہ بن انیس انصاری نے خادم کے ذریعے معلوم کروایا کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے ہیں۔ خادم دوبارہ دروازے پر آئے معلوم کیا کہ واقعی حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی ہیں۔ واپس جا کر گھر میں اپنے آقا سے عرض کر دیا۔ معلوم ہوتے ہی حضرت عبداللہ بن انیس انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ باہر تشریف لائے اور ان سے معانقہ کیا۔ پھر میں نے ان سے ایسی حدیث کے بارے میں سوال کیا جو میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے نہیں سنی تھی۔ حضرت عبداللہ بن انیس انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ حدیث بیان کر دی اور سماعتِ حدیث کے بعد واپس (مدینہ طیبہ) آ گیا۔ (علامہ عبدالبر: جامع بیان العلم وفضلہ ص 77)

حضرت ابوایوب انصاری ﷛: حضرت ابوسعید اعمی رحمہ اللہ تعالیٰ کا بیان ہے کہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ محض ایک حدیث کی سماعت کے لیے مدینہ منورہ سے مصر میں حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے۔ اُنہوں نے آپ کا استقبال کیا تو آپ نے فرمایا: میں صرف ایک حدیث کی سماعت کی غرض سے آپ کے پاس آیا ہوں جس کے بیان کرنے والے سب لوگ کوچ کر گئے ہیں۔ اس پر حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حدیث بیان کی کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے کسی مسلمان کی ایک برائی چھپائی' قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے عیب چھپائے گا"۔ حدیث کی سماعت کے بعد حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوراً اپنے اُونٹ کے پاس گئے اور سوار ہو کر مدینہ طیبہ واپس تشریف لے آئے۔
(علامہ جلال الدین سیوطی [illegible] ص 72)

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ایک حدیث کی [illegible] کے لیے کئی دنوں اور راتوں کا سفر کیا"۔ [illegible]

https://archive.org/details/@madni_library

حضرت شعبی رحمہ اللہ تعالیٰ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بڑھ کر کسی کو حصولِ علم کے لیے سفر کرنے والا نہیں سُنا"۔

ابن ابی غسان کا بیان ہے: "آدمی اس وقت تک عالم ہے جب تک طالبِ علم ہے اور اس وقت سے جاہل ہے جب طالبِ علمی کو خیر باد کہہ دے"۔

حضرت امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: علم اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتا جب تک اس کی راہ میں فقر و فاقہ کی تکلیف برداشت نہ کی جائے۔ حضرت ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، تحصیلِ علم کے سبب اس قدر نادار ہو گئے تھے کہ گھر کی چھت تک فروخت کر دی تھی۔ ان کی غذا یہ تھی کہ مدینہ طیبہ کے کوڑے کرکٹ سے گلی سڑی کشمش پکڑ پکڑ کر کھایا کرتے تھے۔

(علامہ عبدالبر: جامع بیان العلم وفضلہ ص 81)

فقہاء وائمہء حدیث رحمہم اللہ تعالیٰ کا علمی شوق

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ: سراج الامت، امام الائمہ، حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ (80ھ-150ھ) کو قدرت کی طرف سے ابتدائی عمر میں ہی علمی ذوق عطا فرمایا گیا تھا۔ یہی ذوق آپ کو صحابہ کرام اور جلیل القدر تابعین کی خدمت میں لے گیا۔ ان سے ظاہری و باطنی علوم وفنون حاصل کر کے امام الائمہ کے مرتبہ پر فائز ہوئے۔ اساتذہ کی تعداد چار ہزار تک پہنچتی ہے۔ جلیل القدر چند اساتذہ کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

عطاء بن جریج، عاصم بن ابی النجود، علقمہ بن مرثد، ابو جعفر محمد بن علی، علی ابن اقمر، سعید بن مسروق ثوری اور عدی بن ثابت الانصاری وغیرہم رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

(حافظ شہاب الدین ابن حجر عسقلانی، علامہ: تہذیب التہذیب جلد دہم ص 449)

[illegible] علمی مقام کے باعث آپ حدیث، فقہ اور تفسیر میں مینارہ نور کی حیثیت رکھتے ہیں [illegible] سے اہلِ علم قیامت تک روشنی حاصل کرتے رہیں گے۔ ستر ہزار سے زائد احادیث [illegible] سے مروی ہیں۔ چالیس ہزار احادیث مبارکہ کے انتخاب سے "کتاب الآثار" [illegible]

(علامہ ملا علی قاری: مناقب القاری بذیل الجواہر جلد دوم ص 474)

[illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ: قدرت نے اپنے فضل و کرم سے حضرت امام

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

مالک رحمہ اللہ تعالیٰ (93ھ-179ھ) کو کمال درجہ کا علمی ذوق عطا فرمایا تھا جس کی تکمیل کے لیے وصال تک کوشاں رہے۔ آپ کے مشہور شاگرد یحییٰ بن یحییٰ مصمودی رحمہ اللہ تعالیٰ کا بیان ہے کہ جب حضرت امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ مرض وصال کا شکار ہوئے تو مختلف شہروں سے آپ کے تلامذہ، عقیدت مند اور اہل علم آخری دیدار اور وصایا شریف سننے کے لیے مدینہ منورہ میں حاضر ہوئے۔ حاضر ہونے والے علماء کی تعداد ایک سو تیس تک پہنچ گئی۔ امام نے آنکھیں کھولیں اور حاضرین سے متوجہ ہو کر فرمایا: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے کبھی خوشی عطا فرمائی اور کبھی پریشانی۔ موت کا وقت آ گیا اور اللہ کی بارگاہ میں جانے کا وقت آ پہنچا۔ میں اس وقت علماء کے جھرمٹ میں ہونے کے سبب مسرت محسوس کرتا ہوں کیونکہ اہل علم کو میں اولیاء تصور کرتا ہوں۔ انبیاء کرام کے بعد اللہ کی بارگاہ میں علماء سے بڑھ کر کسی کا مقام نہیں۔ میں اس سبب سے بھی مسرت محسوس کرتا ہوں کہ تمام عمر حصول علم اور تدریس و تبلیغ میں صرف ہوئی۔ اپنی تمام خدمات کو مستجاب و مشکور تصور کرتا ہوں۔ تمام فرائض و سنن کے اجر و ثواب کا علم زبان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوا، مثلاً حج بیت اللہ کا ثواب، زکوٰۃ کا ثواب اور ان تمام مسائل کو طالب حدیث کے علاوہ دوسرا شخص ہرگز نہیں جانتا۔ علم درحقیقت نبوت کی میراث ہے۔'' اس کے بعد آپ نے درج ذیل روایت بیان فرمائی:

کسی شخص کو نماز کے مسائل کا درس دینا زمین بھر کی دولت صدقہ کرنے سے افضل ہے، کسی شخص کی علمی اُلجھن دُور کرنا سو حج کرنے سے بہتر ہے اور کسی شخص کی دینی راہنمائی کرنا سو غزوات میں شمولیت سے افضل ہے''۔ اس مختصر گفتگو کے بعد آپ ربّ کائنات کے حضور لبیک کہہ گئے۔ (شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی: بستان المحدثین ص 29)

حضرت امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ (132ھ-190ھ): حضرت امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ میں بھی علمی ذوق کمال درجہ کا تھا۔ آپ نے رات کو تین حصوں میں تقسیم کر رکھا تھا۔ ایک حصہ میں عبادت و ریاضت کرتے، دوسرے حصہ میں مطالعہ کتب کرتے اور تیسرے حصہ میں آرام فرماتے۔ اکثر اوقات تمام رات کتب بینی، اخذ مسائل اور اجتہاد میں صرف ہو جاتی۔ حضرت امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کا بیان ہے کہ ایک دفعہ انہوں نے حضرت امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کے پاس قیام کیا۔ وہ تمام رات نوافل میں مصروف رہے جبکہ امام محمد تمام رات [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

فرما رہے۔ صبح ہونے پر امام محمد نے بغیر وضو نماز شروع کر دی۔ اس پر میں نے ان سے دریافت کیا: حضور! آپ نے نماز کے لیے وضو نہیں کیا؟ آپ نے جواب میں فرمایا: تم نے تمام رات نوافل پڑھ کر اپنی ذات کے لیے کام کیا لیکن میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمّت کے لیے کام کیا۔ وہ یوں کہ کتاب اللہ (قرآنِ کریم) سے مسائل استنباط کرتا رہا حتیٰ کہ صرف آج کی رات میں نے ہزار سے زائد مسائل کا استخراج کیا ہے۔ آپ کا یہ جواب سن کر امام شافعی نے امام محمد کی شب بیداری کو اپنی شب بیداری سے افضل قرار دیا۔ (علامہ شیخ ابن بزاز کروری: مناقب کروری جلد دوم ص 162)

حضرت امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ: حضرت امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ (194ھ-254ھ) کو طلب علم کا اس قدر ذوق تھا کہ زمانہ دراز تک مختلف اسلامی ممالک اور شہروں کا سفر کر کے طلب علم میں مصروف رہے۔ آپ نے مصر و شام کا دو بار، بصرہ کا چار بار، حجاز مقدس، کوفہ اور بغداد وغیرہ کا بھی سفر کیا۔ آپ جس کتاب کو ایک بار پڑھ لیتے یا روایت کی سماعت فرما لیتے وہ پتھر پر لکیر کی طرح آپ کے دل و دماغ میں محفوظ ہو جاتی تھی۔ دورِ حاضر کے مشہور نقاد علامہ غلام رسول سعیدی صاحب لکھتے ہیں:

تحصیلِ علم کے ابتدائی دور میں انہیں ستر ہزار احادیث حفظ تھیں اور بعد میں یہ تعداد تین لاکھ تک پہنچ گیا۔ جن سے ایک لاکھ احادیث صحیح اور دو لاکھ غیر صحیح تھیں۔ ایک مرتبہ بلخ پہنچ گئے تو وہاں کے لوگوں نے فرمائش کی آپ اپنے شیوخ سے ایک ایک روایت بیان کریں تو آپ نے ایک ہزار شیوخ سے ایک ہزار احادیث بیان کر دیں"۔

(علامہ غلام رسول سعیدی: تذکرۃ المحدثین ص 175)

http://t.me/Tehqiqat

حضرت امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ: حضرت امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ (202ھ-261ھ) تاحیات فنِ حدیث کی خدمت میں مصروف رہے۔ پہلے اس فن کو محنت شاقہ سے حاصل کیا [illegible] اس کی تدریس میں مشغول ہو گئے۔ حتیٰ کہ وصال کے وقت آپ اس عظیم الشان علم [illegible] تھے۔ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں:

[illegible] حضرت امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ ایک علمی مذاکرہ میں تشریف فرما تھے کہ ایک [illegible] آپ سے دریافت کیا گیا تو آپ بروقت بیان نہ فرما سکے۔ گھر

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

واپسی پر کتب سے وہ حدیث تلاش کرنے لگے۔ پاس کھجوروں کا ٹوکرا پڑا ہوا تھا' ایک ایک کھجور اُٹھا کر تناول فرماتے رہے۔ روایت کی تلاش میں اس قدر انہماک واستغراق تھا کہ غیر ارادی طور پر کھجوروں کی مقدار کی طرف بالکل ذہن نہ گیا' حتیٰ کہ حدیث مبارکہ کے ملنے تک تمام کھجوریں ختم ہو گئیں۔ کھجوروں کا زیادہ کھانا آپ کے وصال مبارک کا سبب بنا''۔ (علامہ غلام رسول سعیدی: تذکرۃ المحدثین ص226)

حضرت امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ: حضرت امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ (209ھ-279ھ) آئمہ صحاح ستہ میں ایک امتیازی مقام رکھتے ہیں۔ بہت سے واقعات ہیں جو آپ کے علمی ذوق کو واضح کرتے ہیں۔ تاہم اس حوالے سے ایک واقعہ درج ذیل ہے:

حضرت امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ کا بیان ہے کہ ایک دفعہ اُنہوں نے ایک شیخ سے احادیث مبارکہ کے دو جزء قلم بند کیے تھے۔ ایک دفعہ سفر مکہ اس شیخ کی معیت میں کرنے کا اتفاق ہوا۔ اس وقت ان اجزاء پر نظر ثانی کرنے اور تصحیح کا موقع میسر نہیں آیا تھا۔ شیخ محترم سے استدعا کی کہ ان احادیث کی قرأت فرمائیں تاکہ تحریر شدہ اجزاء سے مقابلہ کر کے تصحیح کی جا سکے۔ شیخ نے درخواست منظور کر لی۔ امام صاحب نے اپنے سامان سے اجزاء تلاش کرنے کی کوشش کی لیکن وہ دستیاب نہ ہو سکے۔ آخر امام ترمذی نے سادہ کاغذ اپنے ہاتھ میں پکڑ لیے اور شیخ نے قرأت احادیث کا سلسلہ شروع کر دیا۔ شیخ احادیث کی قرأت کرتے رہے اور امام ترمذی اپنے ذہن میں محفوظ کرتے رہے۔ اسی دوران شیخ کی نظر سادہ کاغذوں پر پڑ گئی جو امام کے ہاتھ میں تھے تو وہ غضبناک ہو گئے اور اُنہوں نے ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: کیا آپ مجھ سے مذاق کرتے ہیں؟ امام صاحب نے اصل واقعہ عرض کر دیا اور ساتھ ہی کہا: حضور! آپ کی بیان کردہ تمام احادیث میرے ذہن میں محفوظ ہو گئی ہیں۔ شیخ نے وہ روایات بطور امتحان سنانے کے لیے کہا تو امام نے تمام احادیث مبارکہ جو صرف انہی سے روایت کی جا سکتی تھیں' سنا دیں۔ ان کے اعادہ کا حکم دیا تو امام صاحب نے پہلے کی طرح وہ چالیس روایات من وعن سنا ڈالیں۔ اس پر شیخ نے اظہار مسرت کرتے ہوئے فرمایا: مَارَأَیْتُ مِثْلَکَ (میں نے آپ کی مثل کوئی شخص نہیں دیکھا)۔

(علامہ عبد [illegible])

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

حضرت امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ: حضرت امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ اپنی ابتدائی تعلیم کے حالات بیان کرتے ہیں کہ میں ایک یتیم بچہ تھا' والدہ ماجدہ نے مدرسہ میں داخل کروا دیا لیکن گھر میں اتنا بھی نہ تھا کہ استاد کی خدمت کی جاتی۔ خوش قسمتی سے استاد اس بات پر راضی ہو گئے کہ جب باہر تشریف لے جائیں گے تو میں لڑکوں کی نگرانی کیا کروں گا۔ اس طرح جب میں قرآن کی تعلیم مکمل کر لی تو علماء کے حلقوں میں حاضری دینے لگا' جو بھی حدیث یا مسئلہ سن لیتا فوراً یاد ہو جاتا۔ والدہ محترمہ اس قدر غریب تھیں کہ کاغذ کی قیمت بھی مہیا نہ کر سکتی تھیں۔ مجبوراً چکنی ہڈیاں تلاش کرتا' اگر کوئی ہڈی دستیاب ہو جاتی تو اس پر سبق لکھنا شروع کر دیتا۔ جب وہ تحریر سے بھر جاتی تو اسے گھر کے ایک گھڑے میں محفوظ کر لیتا۔ اس طرح میری تعلیم چل رہی تھی کہ اتفاق سے یمن کا ایک گورنر مکہ مکرمہ آیا۔ بعض قرشیوں نے اس کے ہاں میری سفارش کی کہ مجھے کوئی کام سونپ دے۔ وہ کام دینے پر راضی ہو گیا لیکن والدہ صاحبہ کے پاس اتنی گنجائش کہاں تھی کہ اپنی حیثیت درست کر کے گورنر کے ساتھ یمن کا سفر کر سکتا۔ والدہ محترمہ نے سولہ دینار میں اپنی چادر رہن رکھ کر رقم میرے حوالے کر دی اور میں گورنر کے ساتھ یمن روانہ ہو گیا۔ (علامہ عبدالبر: جامع بیان العلم وفضلہ۔ ص: 81)

حضرت امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ: حضرت امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ کا علمی ذوق مثالی اور قابل تقلید تھا جس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے والد کا انتقال ہو گیا' میں اس وقت حضرت امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حلقہ درس میں بیٹھا تھا۔ میں دانستہ طور پر خاموش رہا' والد کی موت کی خبر سنی ان سنی کر دی اور درس سننے میں مصروف رہا۔ شام کے وقت گھر گیا تو لوگ میرے والد کی تدفین سے فارغ ہو چکے تھے۔ میں والد کے جنازے سے تو محروم ہو گیا مگر علم کی مجلس سے محروم نہ رہا۔

امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس انہماک سے ابو یوسف نے میرے دروس میں علم حاصل کیا دوسرے کسی شاگرد نے نہیں کیا۔ میرے حلقہ درس میں داؤد طائی جیسے [illegible] شاگرد تھے مگر وہ ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ کی طرح محنتی نہیں تھے۔ امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ اپنی [illegible] بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ ابتدائی دور میں نہایت ہی غربت [illegible] طلب معاش کی بجائے حضرت امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

مجالس میں رہتے اور کئی کئی دن گھر نہ آتے۔ میں ایک دن خود حضرت امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے شوہر کی اور اپنی تنگ دستی کا قصہ بیان کیا۔ آپ نے مجھے حوصلہ دیا کہ یہ گنتی کے چند دن ہیں گزر جائیں گے صبر کرو۔ ایک وقت آنے والا ہے کہ تمہاری غربت امارت میں بدل جائے گی، تمہاری تنگ دستی دُور ہو جائے گی اور یہ فقر و فاقہ ختم ہو جائے گا۔

ایک وقت ایسا آیا کہ حضرت امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ کے ایک دوست نے پوچھا: ابو یوسف! آپ کی کتنی تنخواہ ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے یہ معلوم نہیں، ہاں اس وقت میرے اصطبل میں سات سو خچر اور سو اعلیٰ نسل کے گھوڑے میری خدمت اور آمد و رفت کے لیے بندھے ہوئے ہیں۔ میں ایک مزدور تھا، بھاگا ہوا چور، کام چور مزدور مگر امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجالس نے مجھے مالا مال کر دیا۔ ایک بار میں پورا مہینہ گھر نہ گیا، میری والدہ صاحبہ نے مجھے ڈانٹا کہ تمہارا استاد تمہیں مزدوری دیتا ہے اور نہ کوئی کام کرنے دیتا ہے۔ یہ بات کہہ کر مجھے ایک کاریگر کے پاس لے گئیں اور مجھے اس کا شاگرد بنا دیا۔ مجھے ڈانٹتیں کہ تم ایک ایک مہینہ نوکری سے غیر حاضر رہتے ہو۔ مجھے خوب مار کر کہا: خبردار! آئندہ تم امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے۔ حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میری یہ داستان سُنی تو پچاس دینار وظیفہ لگا دیا اور کہا: جاؤ اپنی ماں کو دے آؤ اور کہو کہ یہ میری چند دنوں کی مزدوری ہے۔ میری ماں پچاس دینار لے کر خوش ہو گئی اور کہنے لگی کہ ان کے پاس ہی رہا کرو وہ مزدوری زیادہ دیتے ہیں۔

ایک دن حضرت امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ ایک خچر پر سوار کہیں جا رہے تھے اور اس کی رکابیں سونے کی تھیں۔ ایک عالم دین نے آپ کو روک لیا اور کہا: وہ کام کر رہے ہو جس سے اسلام نے منع کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ لوگوں کو علمی شان دکھاؤں۔ لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ علم کے بعد اتنی شان و شوکت بھی ملتی ہے کہ ایک درزی کا بیٹا علم دین پڑھ کر اس مقام پر پہنچا ہے۔ اس طرح لوگ علم کے حصول کے لیے تیار ہوں۔

(علامہ اقبال احمد فاروقی "جہانِ رضا" [illegible] 2001ء [illegible])

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علماءِ ربانیین رحمہم اللہ تعالیٰ کا علمی شغف

دورانِ تدریس استاد کی گفتگو کے آداب: تدریس کے دوران طلباء کو درج ذیل آداب کا خیال رکھنا چاہیے:

☆-خالی الذہن ہو کر استاد کی تقریر توجہ سے سننی چاہیے۔ ☆-استاد کے الفاظ کو بھی محفوظ کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ☆-اگر تقریر مکمل طور پر سمجھ آ گئی ہو تو سکوت کرے ورنہ دوبارہ تقریر کرنے کے لیے عرض کرے۔☆-اگر تقریر کا کوئی پہلو وضاحت طلب ہو تو استاد کی تقریر کے اختتام پر وضاحت طلب کی جائے۔☆-استاد جس ترتیب سے تقریر کرے طلباء کو وہی ترتیب اختیار کرنی چاہیے۔ ☆-مغالطہ سے اجتناب کیا جائے کیونکہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغالطوں سے منع فرمایا ہے۔☆-استاد کی تقریر کے اختتام پر طلباء تقریر کا اعادہ کریں تاکہ استاد غلطی کا ازالہ کر سکے۔☆-غیر متعلقہ اعتراضات سے اجتناب کیا جائے تاکہ ضیاعِ وقت سے بچا جا سکے۔☆-سبق کے اختتام پر طلباء استاد کی تقریر کو خوشخطی سے کاپیوں پر نوٹ کریں۔

تلامذہ کے حقوق: طلباء کے چند ایک حقوق درج ذیل ہیں:

☆- **حسنِ سلوک کرنا:** طلباء کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہیے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مہمان ہوتے ہیں۔ ان سے حسن سلوک سے اللہ ورسول خوش ہوں گے۔

☆- **دعا کرنا:** اساتذہ کرام طلباء کے لیے کامیابی کی دعا کریں۔ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اپنے سینہ مبارک سے لگایا اور دعا فرمائی: اے اللہ! اس کو قرآن کا علم عطا فرما۔ (بخاری)

☆- **حوصلہ افزائی کرنا:** اساتذہ طلباء کی حوصلہ افزائی کریں۔ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خواب میں [illegible] دودھ کا پیالہ لایا گیا میں نے اس سے خوب سیر ہو کر نوش کیا پھر باقی ماندہ دودھ [illegible] صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! اس خواب کی تعبیر کیا

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

ہے؟ فرمایا: دودھ سے مراد علم ہے۔ (بخاری)

☆ - **تحقیر سے اجتناب کرنا:** بات بات پر طلباء کی تحقیر نہ کریں کیونکہ بار بار عزتِ نفس مجروح ہونے کے باعث انتقامی کارروائی کا امکان ہوسکتا ہے۔ جس سے اساتذہ اور تلامذہ کے درمیان غلط فہمیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔

☆ - **صلاحیتوں کو مدنظر رکھنا:** طلباء کی لیاقتوں اور صلاحیتوں کے مطابق اہمیت دی جائے یعنی ذہین اور محنتی طلباء کو ان کی ذہانت ومحنت کے مطابق اسباق پڑھائے جائیں۔ اسی طرح متوسط اور غبی طلباء کو ان کی حیثیت پر رکھا جائے۔

☆ - **ہمہ وقت ناراضگی کا اظہار نہ کرنا:** اگر تلامذہ کی طرف سے دانستہ یا نادانستہ طور پر کوئی غلطی سرزد ہوجائے تو اپنی انا کا مسئلہ بنا کر ہمیشہ کے لیے ناراض نہیں ہونا چاہیے۔ اگر کسی معاملہ میں ناراضی ہو بھی جائے تو وہ ناراضی وقتی ہونی چاہیے نہ کہ دائمی۔

☆ - **ذہن نشین نہ ہونے کی صورت میں دوبارہ سبق پڑھانا:** اگر استاد کے ایک بار پڑھانے سے سبق ذہن نشین نہیں ہوا تو دوبارہ بلکہ سہ بار سبق پڑھانے میں ناراضگی کا اظہار نہ کرے۔ اپنا فرض تصور کرتے ہوئے بخوشی اس فریضہ کو انجام دے۔

☆ - **اعتراضات کو سننا اور جواب دینا:** اگر تقریر کے اختتام پر سبق کا کوئی پہلو وضاحت طلب ہو تو طلباء وضاحت کے لیے سوال کریں تو ناراضی کا اظہار ہرگز نہ کرے کیونکہ سبق کے تشنہ پہلو کی وضاحت طلب کرنا طلباء کا حق ہے۔

آدابِ متعلم: حجۃ الاسلام حضرت امام غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ نے آدابِ متعلم کے حوالے سے خامہ فرسائی فرمائی ہے اور متعدد آداب بیان فرمائے۔ جن کا خلاصہ سطور ذیل میں پیش کیا جاتا ہے:

☆ - **طہارت نفس:** طالب علم کا پہلا ادب یہ ہے کہ نفس کو اطوار بد اور اوصاف مذمومہ سے پاک رکھے کیونکہ علم دل کی عبادت ہے۔ نماز کے لیے جسم کا ظاہری طور پر طاہر و پاک ہونا ضروری ہے اسی طرح دل کا تصورات بد اور اوصاف مذمومہ سے پاک ہونا لازمی ہے۔ جس گھر میں کتا ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے اسی طرح جس دل کا صحن تصورات بد اور اوصاف مذمومہ سے پاک نہ ہو اس میں [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

کا نزول نہیں ہوتا۔ اس طرح ایسا دل مکمل طور پر علم کا گہوارہ بننے سے محروم رہے گا۔

☆- **دنیاوی تعلقات میں کمی کرنا:** طالب علم کو چاہیے کہ دنیاوی تعلقات میں کمی کرے وطن سے دور رہے اور عزیز واقارب سے دوری کو پسند کرے تا کہ اس کا ذہن مکمل طور پر حصولِ مقصد وحصولِ علم کی طرف متوجہ رہے۔ دنیوی مشغولیت حصولِ علم کے لیے رکاوٹ ہے۔

☆- **تکبر وغرور سے احتراز کرنا:** طالب علم کو چاہیے کہ تکبر وغرور سے ہرگز کام نہ لے اور اپنے استادِ محترم پر حکم نہ چلائے۔ استادِ محترم کے آداب بجالاتے ہوئے گفتگو کرے اور حلقہ درس میں بیٹھے۔

☆- **اساتذہ کے آداب بجالانا:** حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک دفعہ ایک جنازہ میں شامل ہوئے۔ جنازہ سے فراغت پر آپ کی سواری پاس لائی گئی۔ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جو جنازہ میں شامل ہونے کے لیے تشریف لائے تھے) نے سواری کی رکاب تھام لی۔ حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: اے ابنِ عم رسول! رکاب چھوڑ دیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم علماء سے آداب واحترام بجالاتے ہوئے پیش آئیں۔ حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ہاتھوں کو چوم لیا اور کہا: ہمیں بھی اہلِ بیت کرام کے ساتھ اس طرح پیش آنے کا حکم دیا گیا ہے۔

☆- **علومِ مفیدہ میں کمال حاصل کرنا:** طالب علم کو چاہیے کہ اپنی طاقت وبساط کے مطابق علومِ مفیدہ کے حصول میں کمی نہ آنے دے تا کہ ان میں مہارتِ تامہ حاصل کر کے جہالت کے خاتمہ کی تحریک میں شامل ہو جائے۔ باقی علوم بھی قدرے ضرورت حاصل کرے تا کہ کسی موقع پر علومِ مفیدہ کے لیے معاون ثابت ہوسکیں۔

علوم میں ترتیب کو ملحوظ رکھنا: طالب علم کو چاہیے کہ حصولِ علم میں علوم وفنون کے [illegible] اہم کو اولیت دے اور اس کے حصول کی طرف خصوصی توجہ [illegible] انسان کی عمر [illegible] تمام علوم وفنون کو کمال طور پر حاصل کر سکے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

☆- **حصولِ کمال کے لیے مراتب علوم کو پیش نظر رکھنا:** طالب علم کو چاہیے کہ حصولِ کمال کے لیے مراتب علوم کو ملحوظ خاطر رکھے یعنی جب تک ایک علم میں کمال حاصل نہ کرلے دوسرے کا آغاز نہ کرے تاکہ پہلا علم دوسرے کے حصول کے لیے معاون ثابت ہو۔

☆- **شرف علم کا سبب معلوم کرنا:** طالب علم کو چاہیے کہ حصولِ علم کے ساتھ ساتھ شرف علم کے سبب پر بھی غور وفکر کرے۔ کسی بھی علم کا شرف دو چیزوں کی وجہ سے ہوتا ہے: (1) نتیجہ اور (2) مضبوط دلیل۔ اس کی مثال علم دین اور علم طب ہیں۔ علم دین کا نتیجہ دائمی زندگی کا حصول جبکہ علم طب کا نتیجہ فانی زندگی کا حصول۔ لہٰذا علم دین کو علم طب پر فوقیت وفضیلت حاصل ہوگی۔ اسی طرح علم حساب اور علم نجوم کی مثال بیان کی جاسکتی ہے۔

☆- **علم سے اپنے باطن کو آراستہ کرنا:** طالب علم کو چاہیے کہ ظاہری علوم کے حصول سے اپنے باطن کو بھی اس کے فیضان سے مزین وآراستہ کرے تاکہ فرشتوں اور مقربین بارگاہ خداوندی کے ساتھ اس کا روحانی علاقہ وتعلق قائم ہو جائے۔ دنیوی مقاصد کے حصول کو ہرگز مطمح نظر نہ بنائے بلکہ اس کا مقصد رضائے الٰہی اور اعلاءِ کلمۃ الحق ہو۔

☆- **علم کی نسبت مقتدیٰ کی طرف کرنا:** طالب علم جو بھی علم حاصل کرے اس کے حصول کی نسبت اصل مقصد (رضائے الٰہی، تبلیغ دین، تصنیف وتالیف اور اشاعت دین) کی طرف کرے تاکہ حصولِ علم میں دورنگی کا عنصر شامل نہ ہو۔

(امام غزالی: احیاء العلوم جلد اوّل ص 144)

علماء اور طلباء کے لیے مفید باتیں:

طلباء اور اہل علم کے لیے چند مفید باتیں سطور ذیل میں پیش کی جاتی ہیں:

☆- دین پر عمل کرنے کا معیار سلف صالحین کی تعلیمات ومعمولات ہیں۔ لہٰذا ہر موقع پر ان کے آداب کو پیش نظر رکھا جائے اور ان کی [illegible] سے احتراز [illegible]۔

☆- زیادہ کھانے سے جسم فربہ ہو جاتا ہے جبکہ دل کمزور [illegible]

https://archive.org/details/@madni_library

کمزور پڑ جاتا ہے لیکن دل قوی ہو جاتا ہے۔

☆ - حصولِ علم کے ساتھ ساتھ شیخ کی صحبت میں بیٹھا جائے تاکہ عمل کا جذبہ اور اصلاحِ نفس ہو سکے۔

☆ - علماء کا غریب یا متوسط ہونا بہتر ہے کیونکہ امارت کے باعث دین و عمل سے دوری ہو جاتی ہے۔

☆ - فرضِ منصبی کو نہایت دیانتداری سے ادا کیا جائے۔ البتہ معاملات و مصارف میں ہمیشہ اعتدال و میانہ روی کے دامن کو تھاما جائے۔

☆ - تکبر اور حرص دونوں سے اجتناب کرنا چاہیے تاکہ عزتِ نفس میں کمی نہ آئے۔

☆ - ہر وقت کاغذ اور قلم جیب میں محفوظ ہونا کہ جب کوئی مضمون کسی سے سُنے یا ذہن میں آئے تو اسے نوٹ کر لیا جائے۔ اس لیے کہ بعض اوقات کچھ مضامین ذہن میں آنے کے بعد محو ہو جاتے ہیں اور سنی ہوئی قیمتی بات بھول جاتی ہے۔

☆ - مشاغل کی بنا پر ذہن پر اعتماد کرنے کی بجائے لکھ لینا زیادہ بہتر ہے تاکہ شکوک و شبہات سے بچا جا سکے۔

☆ - وقت ضائع کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ اگر کوئی کام نہ ہو تو گھریلو معاملات نمٹانے میں مصروف ہو جائے کیونکہ عام مجالس اور بازاروں میں بیٹھنا نقصان سے خالی نہیں۔

☆ - کسی سے ایسا وعدہ نہیں کرنا چاہیے جس کا ایفا نہ ہو سکے تاکہ نفرت کی فضاء قائم نہ ہو۔

☆ - لوگوں کی عیب جوئی کی بجائے اپنے عیوب کو دیکھنا چاہیے اور ان کے تدارک کی کوشش کرنی چاہیے۔

☆ - شیخ کی بات پر معترض نہیں ہونا چاہیے کیونکہ ممکن ہے کہ وہ کسی معاملے میں امتحان لے رہے ہوں۔

☆ - مصروفیت نعمتِ خداوندی ہے لہٰذا ہمیشہ اپنے آپ کو مصروف رکھنا چاہیے تاکہ اللہ تعالیٰ کی نعمت کا احترام ہو۔

☆ - [illegible] علم و عمل یا اللہ تعالیٰ کی عطا اور حسن و جمال وغیرہ پر کبھی غرور نہیں کرنا چاہیے [illegible] جب چاہے وہ واپس بھی لے سکتا ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

☆ - ہر کام کرنے سے قبل اپنے شیخ سے مشورہ کرنا چاہیے تاکہ بعد میں ندامت و پریشانی نہ ہو۔

☆ - اگر شیخ سے کوئی خلاف شرع عمل بھی صادر ہو جائے تو اعتراض سے گریز کرے بلکہ ممکن ہو تو نہایت ادب سے اصلاح کی نیت سے عرض کر دے۔

☆ - احکام شرع کی پابندی کرنی چاہیے تاکہ دنیا و آخرت میں سرخروئی حاصل ہو سکے۔

☆ - جس شخص کی طبیعت میں تکبر و غرور ہوتا ہے وہ تعمیری کام کرنے سے محروم رہتا ہے' لہٰذا تکبر و غرور جیسی لعنت کو اپنے قریب تک نہ آنے دینا چاہیے۔

علماء کرام کے کرنے کے چار کام: فارغ التحصیل علماء کو فضول گفتگو' نشست و برخواست اور وقت ضائع کرنے کی بجائے مندرجہ ذیل چار کاموں کی طرف توجہ دینی چاہیے:

☆ - **وعظ کرنا:** حسب ضرورت وعظ کیجیے۔ وعظ مختصر' جامع' مطلب خیز اور اصلاحی ہونا چاہیے۔

☆ - **تدریس کرنا:** علماء کو طلباء کے سامنے مدرس کی حیثیت سے بیٹھ کر گفتگو کرنی چاہیے۔ ان کی علمی ترقی اور اصلاح احوال کی کوشش کرنی چاہیے۔

☆ - **امر بالمعروف:** جب عوام میں بیٹھے ہوں تو ان کی اصلاح اور خیر خواہی کی غرض سے نیکی کی ترغیب دے اور برائی سے بچنے کا درس دے۔

☆ - **تصنیف و تالیف:** تصنیف و تالیف کے شعبہ کو اپنانا عمدہ ترین' قابل تقلید اور قابل تحسین عمل ہے۔ اس لیے کہ تصانیف مستقل تبلیغ کا سبب بنتی ہیں اور نہایت قلیل عرصہ میں دنیا بھر میں پھیل جاتی ہیں۔ گویا تصانیف عالمی سطح پر تبلیغ کا سبب بنتی ہیں۔ (ایضاً)

علماء حق کی علامات: حضرت امام غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ نے علماء حق کی درج ذیل علامات بیان کی ہیں:

☆ - اپنے علم کو دنیا کمانے کا ذریعہ نہ بناتا ہو۔

☆ - اس کے قول و فعل میں تضاد نہ ہو' جو کچھ لوگوں کو کہتا ہو اس پر خود بھی عمل کرتا ہو۔

☆ - ایسے علوم و فنون میں مصروف رہتا ہو جو آخرت میں مفید و نافع [illegible]

☆ - کھانے' پینے اور لباس میں تکلف [illegible]

☆ - دنیادار حکام و سلاطین سے الگ تھلگ رہتا ہو کیونکہ علماء [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

غیر شرعی امور کا ارتکاب کر لیتا ہے۔

☆- فتویٰ دینے میں عجلت سے کام نہ لیتا ہو' مسئلہ بیان کرنے میں نہایت احتیاط برتتا ہو بلکہ اس کی خواہش ہو کہ یہ امور اس سے بڑا عالم انجام دے۔

☆- ظاہری علم کے ساتھ ساتھ اسے باطنی علم بھی حاصل ہوتا کہ ظاہری وشرعی اصلاح کے ساتھ باطنی احوال کی اصلاح کا بھی اہتمام کرتا ہو' جو کہ قربِ خداوندی کا ذریعہ ہے۔

☆- اسے اللہ تعالیٰ کی ہستی پر پورا یقین واعتماد ہو کیونکہ یہی یقین لازوال دولت ہے جو انسان کے لیے دارین میں مینارہ نور کی حیثیت رکھتی ہے۔

☆- اس کا ہر عمل رضائے الٰہی کے لیے ہو' ہر کام کرتے وقت دل میں خوفِ خدا رکھتا ہو۔ اس کی رفتار' گفتار' لباس اور عادات واطوار سے عاجزی ٹپکتی ہو۔

☆- اعمال اور حلال وحرام سے متعلق احکام ومسائل سے آگاہ ہوتا کہ ان پر عمل کرے۔ اس کا عمل اس قدر خلوص کا حامل ہو کہ دوسرے لوگوں کو متاثر کرے۔

☆- علوم وفنون پر اس کی گرفت مضبوط ہو۔ علم میں بصیرت بھی حاصل ہوتا کہ مسئلہ بیان کرتے وقت شکوک وشبہات اور تذبذب کا شکار نہ ہو اور لوگوں کی اصلاح کا جذبہ کاملہ رکھتا ہو۔

☆- علاماتِ بدعات سے مکمل طور پر واقف ہو' ان سے مکمل اجتناب کرتا ہو کیونکہ بدعات کے ارتکاب کے سبب گمراہی پھیلتی ہے۔ (امام محمد غزالی: احیاء العلوم جلد اوّل ص 45)

ایک سنہری اصول: اعلم ان طالب العلم لا ینال العلم ولا ینفع به الا بتعظیم العلم واهله وتعظیم الاستاذ و توقیره۔ (ایضاً ص 42)

ترجمہ: جاننا چاہیے طالبِ علم' علم وعلماء کی تعظیم اور استاذ کے ادب واحترام کے بغیر نہ تو علم حاصل کر سکتا ہے اور نہ علم سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد: قال علی کرم اللہ وجهه انا عبد من علمنی حرفا واحدا ان شاء باع وان شاء اعتق وان شاء استرق۔

[illegible] اس کا غلام ہوں' خواہ مجھے فروخت کر دے

http://t.me/Tehqiqat

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

(علامہ برہان الدین زرنوجی: تعلیم المتعلم ص43)

اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ اشعار پڑھے:

رایت احق الحق حق المعلم　　لقد حق ان یھدی الیہ کرامۃ
لقد حق ان یھدی الیہ کرامۃ　　لتعلیم حرف واحد الف درھم

(علامہ برہان الدین زرنوجی: تعلیم المتعلم ص27)

ترجمہ: میں تمام حقوق سے استاد کے حق کو فائق تصور کرتا ہوں جس کا یاد رکھنا ہر مسلمان پہ ضروری ہے۔ استاد کا حق یہ ہے کہ اس کی خدمت میں عزت واحترام سے علم کے ہر حرف کے عوض ہزار درہم پیش کیے جائیں۔

جہلاء کی اہلِ علم سے عداوت کی وجہ: عام طور پر جہلاء اہل علم سے عداوت وبغض رکھتے ہیں۔ اس کی وجہ امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے درج ذیل شعر میں بیان فرمائی:

وضد کل امرء ما کان یجھلہ　　والجاھلون لا ھل العلم اعداء

اور آدمی جس چیز سے جاہل ہوتا ہے اس کا مخالف بن جاتا ہے اسی لیے جہلاء علماء کے دشمن ہوتے ہیں۔ (علامہ عبدالبر: جامع بیان العلم وفضلہ ص50)

مصنف ومترجم کا تعارف: مضمون کے آخر میں ہم مصنف ومترجم کا مختصر مگر جامع تعارف پیش کرتے ہیں۔

مفتی اعظم پاکستان شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عبداللہ قادری اشرفی رحمہ اللہ تعالیٰ:

شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عبداللہ قادری اشرفی 14 جون 1920ء میں حاجی گلاب دین (ریٹائرڈ صوبیدار میجر پنشنر) کے ہاں قصبہ "سرینگر" ضلع امرتسر میں پیدا ہوئے۔

حضرت مفتی صاحب قرآن پڑھنے کے بعد ورنیکلر سکول گھڑیالہ ضلع لاہور میں داخل ہوئے۔ مڈل کا امتحان پاس کرنے کے بعد ایم۔ بی ہائی سکول پٹی ضلع امرتسر میں میٹرک تک تعلیم حاصل کی۔

والد گرامی علم وعلماء کے قدر دان تھے۔ انہوں نے [illegible] 1927 [illegible] اہلسنت کی مرکزی دینی درسگاہ دار العلوم حزب الاحناف لاہور [illegible] علوم [illegible] کے حصول

http://fi-meriTehqiqat

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

کے لیے داخل کروادیا۔ آپ مسلسل سات سال تک اسی ادارہ میں نہایت محنت سے پڑھتے رہے۔ 1943ء میں فارغ التحصیل ہوئے۔

آپ کے مشہور ترین اساتذہ میں سید المحدثین، سند المفسرین، شیخ المشائخ، حضرت علامہ ابوالبرکات السید احمد شاہ قادری اشرفی امیر حزب الاحناف، لاہور اور جامع منقول و معقول حضرت علامہ مفتی محمد مہرالدین جماعتی نقشبندی صدر المدرسین دار العلوم حزب الاحناف، لاہور (رحمہما اللہ تعالیٰ) شامل ہیں۔

1944ء میں مفتی صاحب نے پٹی ضلع امرتسر میں تدریس کا آغاز کیا اور تقسیم کے بعد 1949ء کو قصور شہر میں تشریف لائے اور سلسلۂ تدریس جاری رکھا۔

قیام پاکستان کے بعد آپ قصور شہر میں رونق افروز ہوئے تو 1949ء میں دار العلوم جامعہ حنفیہ، قصور کی بنیاد رکھی۔ تدریس کے عمل کو معیاری اور دار العلوم کے مقاصد کے حصول کے لیے استاذ الاساتذہ حضرت علامہ مفتی مہرالدین نقشبندی رحمہ اللہ تعالیٰ اور حضرت علامہ مفتی محمد عبد القیوم ہزاروی رحمہ اللہ تعالیٰ ایسے علماء کی خدمات حاصل کیں۔ آپ نے شب و روز محنت کی اور اپنے اساتذہ کا علمی فیضان ملک بھر میں پھیلایا۔ آپ تاحیات دار العلوم جامعہ حنفیہ، قصور میں تدریس الفنون کی خدمات انجام دیتے رہے۔ دار العلوم میں بیٹھ کر آپ نے اہلسنّت وجماعت کی ترقی اور ابطال باطل کے لیے جو خدمات سرانجام دیں، قصور کی تاریخ میں ایک عظیم الشان باب کا اضافہ ہے جسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

آپ کے تلامذہ کی فہرست طویل ہے تاہم ان میں سے چند ایک کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

☆۔ حضرت علامہ مولانا محمد عنایت احمد نقشبندی (متوفی 2011ء) خطیب جامع مسجد گلبرگ، لاہور۔ ☆۔ شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی احمد یار صاحب مدرس اشرف المدارس اوکاڑہ۔ ☆۔ شیخ الحدیث حضرت علامہ غلام رسول صاحب۔ ☆۔ حضرت [illegible] محمد سعید صاحب قادری چشتی گجر[illegible]۔

حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے استاذ گرامی مفتی اعظم پاکستان حضرت ابوالبرکات سید احمد شاہ قادری اشرفی رحمہ اللہ تعالیٰ امیر مرکزی دار العلوم حزب [illegible] اور خلافت سے بھی سرفراز ہوئے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

شب و روز تدریس، فتویٰ نویسی اور خطابت کے علاوہ آپ نے تصنیف و تالیف کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ آپ کی مشہور تصانیف کے نام یہ ہیں: ترجمہ قرآن، التعریفات اور فضیلت و عظمت حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ علاوہ ازیں ہزاروں فتاویٰ اور سینکڑوں مقالات شامل ہیں۔ آپ کے فتاویٰ ہزاروں صفحات پر پھیلے ہوئے ہیں۔ کاش صاحبزادگان یا کوئی ادارہ ان کی اشاعت کا اہتمام کرے تاکہ یہ عظیم علمی ذخیرہ محفوظ ہو سکے۔

مذہبی خدمات کی طرح آپ کی سیاسی خدمات کا دائرہ بھی بہت وسیع ہے۔ آپ جمعیت علماء پاکستان کے پلیٹ فارم سے قائد اہلسنّت امام شاہ احمد نورانی صدیقی رحمہ اللہ تعالیٰ کی قیادت میں مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تحفظ اور نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عملی نفاذ کے لیے شب و روز کوشاں رہے۔

قیام پاکستان کے بعد 1953ء اور 1974ء میں فتنہ مرزائیت کو کچلنے کے لیے دو تحریکات چلیں۔ آپ نے دونوں تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ جلسے منعقد کیے اور جلوسوں کی قیادت کی۔ علاوہ ازیں 1977ء میں تحریک نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ نے اپنے تلامذہ اور متوسلین سمیت بھرپور حصہ لیا اور تحریک کو کامیاب بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی اور سنّت یوسفی تصور فرماتے ہوئے جیل میں قید ہوئے۔

شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عبداللہ قادری بانی و ناظم اعلیٰ دارالعلوم حنفیہ، قصور میں مختصر علالت کے بعد 8 ذی القعدہ 1419ھ مطابق 1999ء بروز جمعرات، بوقت 11:40 منٹ پر صبح اپنے خالق حقیقی کے حضور لبیک کہہ گئے۔

آپ کے صاحبزادگان نے باہمی معاونت سے غسل دیا اور کفن پہنایا۔ خدام اور تلامذہ نے بھی حصول سعادت کے لیے معاونت کی۔

شیخ الحدیث حضرت علامہ محمد عبداللہ قادری اشرفی رحمہ اللہ تعالیٰ کے وصال کی خبر ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اخبارات کے ذریعے دنیا بھر میں پھیل گئی۔ آپ کے تلامذہ، متوسلین اور عقیدت مندوں کی آمد کا سلسلہ سے شروع ہو گیا۔ دوسرے دن بروز جمعہ المبارک گورنمنٹ ڈگری کالج، قصور میں حضرت علامہ صاحبزادہ [illegible] صاحب مدظلہ العالی نے نماز جنازہ پڑھائی۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

جس دارالعلوم کی آپ نے قصور شہر میں بنیاد رکھی اور تاحیات ناظم اعلیٰ و مدرس و شیخ الحدیث رہے اس کے وسیع صحن میں آپ کی تدفین عمل میں لائی گئی۔ مزار مرجع خلائق ہے۔

اللہ تعالیٰ نے شیخ الحدیث صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کو تین صاحبزادیاں اور سات صاحبزادے عطا فرمائے۔ صاحبزادگان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

☆- حضرت صاحبزادہ علامہ محمد صفدر علی قادری صاحب لاہور
☆- حضرت صاحبزادہ صوفی محمد مظفر علی صاحب قادری
☆- حضرت صاحبزادہ علامہ پیر مفتی محمد اختر علی صاحب قادری سجادہ نشین حضرت محدث قصوری رحمہ اللہ تعالیٰ
☆- حضرت صاحبزادہ علامہ مفتی محمد سعادت علی صاحب قادری
☆- حضرت صاحبزادہ پروفیسر ہومیو ڈاکٹر محمد نثار علی صاحب قادری
☆- حضرت صاحبزادہ علامہ قاری محمد ارشاد علی صاحب قادری
☆- حضرت صاحبزادہ علامہ محمد حامد علی صاحب قادری

http://t.me/Tehqiqat

مترجم: مبلغ اسلام حضرت علامہ پیر مفتی محمد اختر علی قادری صاحب دامت برکاتہم العالیہ (انگلینڈ)

حافظ و قاری قرآن، ممتاز مبلغ و خطیب، منبع علم و فضل، جامع شریعت و طریقت، پیکرِ خلوص و محبت، محورِ عجز و انکسار، منکسر مزاج و ملنسار، علمی و عملی دولت سے سرشار، مصنف و مترجم اور ممتاز محقق و مفتی یہ ہیں، ہمارے ممدوح مترجم حضرت علامہ مفتی محمد اختر علی قادری اشرفی دامت برکاتہم العالیہ۔

حضرت مفتی صاحب 1958ء میں حضرت علامہ مفتی محمد عبداللہ قادری اشرفی (محدث قصوری) رحمہ اللہ تعالیٰ کے ہاں قصور شہر میں پیدا ہوئے۔ والد گرامی نے پہلی نظر [illegible] ہی آپ کے بارے میں روحانی طور پر خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا:

"[illegible] حافظ قرآن اور مبلغ اسلام ہوگا۔ جامع شریعت و طریقت ہونے کے علاوہ [illegible] صاحب [illegible] ہوگا۔"

[illegible] دارالعلوم [illegible] قصور میں داخل کیا گیا۔ قرآن [illegible] داخل کروایا گیا۔ 1971ء میں [illegible]

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

حفظ قرآن کی تکمیل کی۔ پرائمری تعلیم مکمل کرنے پر مقامی ہائی سکول میں آپ کو داخل کروایا گیا۔ 1973ء میں تجوید و قرأت کی سند حاصل کی۔ 1974ء میں میٹرک اور 1976ء میں ایف۔ اے کا امتحان پاس کیا۔ 1978ء میں امتیازی پوزیشن میں پنجاب یونیورسٹی (لاہور) سے بی۔ اے کی ڈگری حاصل کی۔ آپ علوم جدیدہ اور علوم اسلامیہ ایک ساتھ حاصل کرتے رہے۔ 1982ء میں تنظیم المدارس (اہلِ سُنّت) پاکستان کے زیرِ اہتمام منعقد ہونے والے سالانہ امتحانات میں شامل ہو کر ایم۔ اے عربی و اسلامیات کی ڈگریاں حاصل کیں۔

آپ از 1982ء تا 1988ء دارالعلوم حنفیہ' قصور میں تدریسی' فتویٰ نویسی اور تبلیغی خدمات انجام دینے کے علاوہ نائب ناظم کی حیثیت سے بھی مصروفِ عمل رہے۔ آپ کا اسلوبِ تدریس مؤثر' دلنشین اور عام فہم تھا۔ ایک دفعہ اندازِ تدریس سے متاثر ہو کر حضرت علامہ مفتی محمد مہر الدین نقشبندی جماعتی رحمہ اللہ تعالیٰ (شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ' لاہور) نے آپ کی پیشانی کو بوسہ دے کر دعائیہ کلمات سے نوازا۔ 1987ء سے والد گرامی شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عبداللہ قادری اشرفی رحمہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں اسلامک سینٹر' وولٹرے روڈ شیفلڈ برطانیہ میں تدریسی' تبلیغی' فتویٰ نویسی اور تالیفی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ 1995ء میں آپ کی علمی ثقاہت و فقاہت' تدریسی و فتویٰ نویسی اور تبلیغی اوصاف کے حوالے سے حضرت شیخ الحدیث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک تحریر عنایت فرما کر حوصلہ افزائی فرمائی۔ وہ تحریر درج ذیل ہے:

باسمہٖ تعالیٰ

حامداً و مصلیاً و مسلماً

امابعد! بین الاقوامی اہلسنّت و جماعت کو باحسن وجوہ اور باکمل طرق مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت علامہ' فاضل جلیل' حاوی الاصول والفروع' جامع المعقول والمنقول' سند المحدثین والمفسرین' استاذ العلماء' صدر المدرسین' الحاج' الحافظ القاری' علامہ صاحبزادہ مفتی ابوالازہر محمد اختر علی صاحب قادری فاضل مرکزی دارالعلوم الجامعۃ الحنفیہ (رجسٹرڈ قصور) پاکستان دامت برکاتہم العالیہ' بفضلہٖ بہترین فاضل اور عالم [illegible] بہترین فاضل اور شیخ الحدیث والفتویٰ ہیں۔ بہترین فاضل اور [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

منصب پر مرکزی دار العلوم جامعہ حنفیہ (رجسٹرڈ، قصور) میں میری موجودگی میں کام کرتے رہے ہیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ فتویٰ کو اس انداز اور اس شان سے لکھتے ہیں کہ اس میں جان ڈال دیتے ہیں۔ یہ بکرمہٖ تعالیٰ ان کا خاصہ ہے۔ الخاصۃ مایوجد فیہ ولا یوجد فی غیرہ۔ الحمد للہ علی کل حال سوی الکفر والضلال۔

فقط والسلام ذوالمجد والاحترام سلم اللہ الرحمٰن الی یوم القیام
فقیر ابو العلاء محمد عبد اللہ قادری اشرفی (قصور)۔ پاکستان
شیخ الحدیث وناظم اعلیٰ دار العلوم جامعہ حنفیہ (رجسٹرڈ) قصور
25/مارچ 1995ء

درس وتدریس، تبلیغ واصلاح، فتویٰ نویسی وتحقیق، درس قرآن وحدیث اور رشد وہدایت کی پرہجوم مصروفیات کے باوجود حضرت مفتی صاحب تصنیف وتالیف اور ترجمہ کا بھی ذوق رکھتے ہیں۔ زیرِ نظر کتاب "التعریفات للعلوم الدرسیات" شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی ابو العلاء محمد عبد اللہ قادری اشرفی رحمہ اللہ تعالیٰ کی مشہور اور قابل قدر عربی تصنیف ہے۔ جس پر ممتاز علماء اہلسنّت کی عربی زبان میں تقاریظ ہیں جن کے اسماء گرامی یہ ہیں: مفتی اعظم پاکستان علامہ ابو البرکات سید احمد شاہ قادری اشرفی رضوی (امیر مرکزی دار العلوم حزب الاحناف، لاہور)، شارح بخاری حضرت علامہ غلام رسول رضوی (شیخ الحدیث جامعہ رضویہ، فیصل آباد)، مفسرِ قرآن حضرت علامہ مفتی محمد احمد یار خان نعیمی (مصنف تفسیر نعیمی)، استاذ المدرسین حضرت علامہ مفتی محمد مہر الدین نقشبندی جماعتی (شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور)، حضرت علامہ مفتی محمد اعجاز ولی رضوی (شیخ الحدیث جامعہ ہجویریہ، لاہور) اور حضرت علامہ مفتی محمد عبد العزیز نقشبندی (ناظم اعلیٰ جامعہ نقشبندیہ، کوٹ رادھا کشن، ضلع قصور) رحمہم اللہ تعالیٰ۔ (اب یہ تقاریظ کتاب کے آخر میں شامل کی گئی ہیں) محقق عصر حضرت علامہ مفتی محمد خان قادری حفظہ اللہ تعالیٰ پرنسپل جامعہ اسلامیہ لاہور کی تقریظ آغاز کتاب میں شامل ہے۔ علاوہ ازیں اس کی اہمیت وافادیت کا اس سے بھی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ مکتبہ برکاتیہ قصور اور مکتبہ اکرمیہ پشاور وغیرہ اداروں کی طرف سے بارہا شائع ہو چکی ہے۔ فخر اسلام حضرت علامہ مفتی محمد اختر علی قادری اشرفی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے کتاب کا سلیس آسان اور بامحاورہ اردو ترجمہ کر کے اہم خدمت انجام دی۔

https://archive.org/details/@madni_library
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

ترجمہ اس قدر رواں ہے کہ اس کے مطالعہ سے یہ اصل کتاب ہی محسوس ہوتی ہے۔ راقم السطور (محمد یلیین قصوری نقشبندی) کو اس پر نظرِ ثانی کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس کی کمپوزنگ سے لے کر اشاعت تک تمام مراحل حضرت صاحبزادہ علامہ قاری ارشاد علی قادری اشرفی دامت برکاتہم العالیہ ناظمِ اعلیٰ جامعۃ البنات (لاری اڈہ) قصور کی زیر نگرانی تہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ مصنف و مترجم کی سعی کو قبول فرمائے، دارین کی سعادتوں سے سرفراز فرمائے اور قارئین کے لیے مفید و نافع بنائے۔ آمین!

خادم العلماء والطلباء:

محمد یلیین قصوری نقشبندی

ادارہ علم و ادب: E-35/K، گلی نمبر ۱، شاہین کالونی
والٹن روڈ، لاہور 0300-4455710
14/ مئی 2012ء بروز پیر

http://t.me/Tehqiqat

***

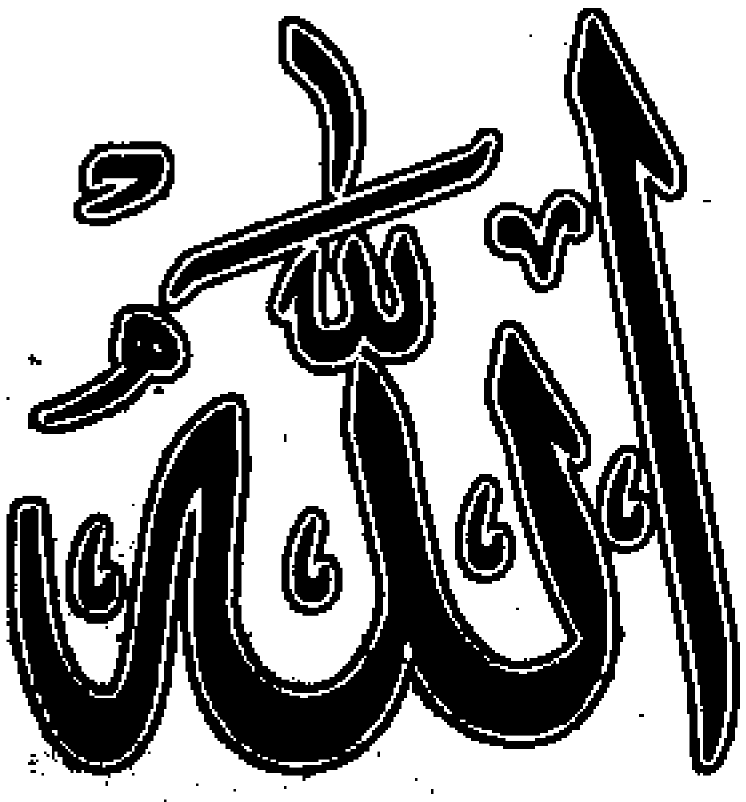

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

تقریظ جلیل

مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی ابو العلاء محمد عبد اللہ قصوری رحمہ اللہ تعالیٰ اہلِ سُنّت کے مقتدر علماء و ماہر مدرسین میں شمار ہوتے ہیں۔ الحمد للہ! اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ساری زندگی قصور کے دور دراز سرحدی علاقہ میں سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی خدمت اور علوم وفنون کی تدریس میں صرف فرمادی۔ بلاشبہ وہ ایک بالغ نظر عالم دین تھے' ان کے دم قدم سے دُنیائے تدریس میں بہاریں تھیں' مسلکی تصلب اور تدریسی شوق ان کی خصوصیات میں سے تھے۔ آپ نے استاذ العلماء علامہ ابو البرکات سید احمد شاہ قادری رضوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی خدمت بابرکت میں رہ کر علم دین حاصل کیا اور پھر ان کی متعین کردہ راہوں کے مسافر بن کر ساری زندگی اسی چمن کی آبیاری میں گزار دی۔ وہ حضور غوث اعظم حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عاشق صادق اور محب کامل تھے' یہی وجہ ہے کہ اُنہوں نے اپنے تلامذہ اور مریدین میں وہی خصوصیات پیدا کرنے کے لیے بھرپور سعی فرمائی۔ آپ کی متعدد کتابیں یادگار ہیں مگر زیرِ نظر کتاب "التعریفات للعلوم الدرسیۃ" درسِ نظامی کے طلبہ کے لیے خاص تحفہ کا درجہ رکھتی ہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ علامہ پیر مفتی محمد اختر علی قادری اشرفی صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ اُنہوں نے حضرت محدث قصوری رحمہ اللہ تعالیٰ کا علمی ورثہ نئی نسل کی طرف منتقل کرنے کے لیے کتاب ہذا کا ترجمہ فرمایا۔ ماشاء اللہ ترجمہ اس قدر رواں' آسان اور عام فہم ہے کہ شائقین مطالعہ اسے اصل کتاب ہی تصور کریں گے۔ ہم حضرت صاحبزادہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ سے اُمید رکھتے ہیں کہ وہ اپنے والد گرامی حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کی دیگر تصانیف مبارکہ کو بھی منصہ شہود میں لانے کی سعی فرمائیں گے۔

اللہ تعالیٰ حضرت علامہ محمد یٰسین قصوری نقشبندی صاحب کو اجر عظیم سے نوازے کہ وہ علمی کاموں میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں' مسلسل محنت کو شعار بنائے ہوئے ہیں اور ان کی تحریک پر یہ کتاب منظرِ عام پر آرہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کتاب سب کے لیے مفید بنائے۔ آمین!

اسلام کا ادنیٰ خادم

(مفتی) محمد خان قادری

پرنسپل جامعہ اسلامیہ لاہور

14/مئی 2012ء بروز ...

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

انتساب

مفتیِ اعظم پاکستان، آفتابِ علم و عرفان، سراجِ اہلِ تقویٰ

حضرت علامہ ابوالبرکات سید احمد شاہ قادری اشرفی رضوی رحمہ اللہ تعالیٰ

بانی و شیخ الحدیث مرکزی دارالعلوم حزب الاحناف ، لاہور کے نام

جن کے علمی و روحانی فیضان سے ایک جہاں فیض یاب ہوا۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

صاحبزادہ محمد اختر علی قادری اشرفی (عفی عنہ)

14/مئی 2012ء بروز [illegible]

http://t.me/Tehqiqat

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

حمدِ باری تعالیٰ

شعورِ نعت کا مجھ کو کمال دے یا ربّ
مری صداؤں کو لحنِ بلال دے یا ربّ
مرے حضور حسینِ انقلاب لائے تھے
اسی کا نور ہر اک دِل میں ڈال دے یا ربّ
بشر کے واسطے اُن کا نظام بہتر ہے
یہ سب دلوں کو یقین و خیال دے یا ربّ
ہے ارتقاء کی طرف ذہنِ آدمی مائل
دلوں کو سیرتِ اقدس میں ڈھال دے یا ربّ
کروں گذارشِ احوال ان کی خدمت میں
سلیقہ و ہنر عرضِ حال دے یا ربّ
میں خاکِ شہرِ مدینہ لگاؤں آنکھوں میں
اک اُمتی ہوں یہ حسرت نکال دے یا ربّ
ہو جلوہ بار کسی روز اُن کا عکسِ جمیل
مری نگاہ کو تابِ جمال دے یا ربّ
حواس کو ہو تأملِ گناہ کا احساس
طبیعتوں کو ذرا انفعال دے یا ربّ
میں نعت گوئی کی دنیا میں جاوداں ہو جاؤں
ہمیشہ وہ مجھے لازوال دے یا ربّ

(امداد کرتپوری)

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

نعت شریف

از: مولانا حامد حسن قادری رحمہ اللہ تعالیٰ

هُوَ اَفْصَحُ بِمَقَالِہٖ — هُوَ اَكْمَلُ بِنَوَالِہٖ
هُوَ اَعْظَمُ بِجَلَالِہٖ — هُوَ اَفْقَدُ بِمِثَالِہٖ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِہٖ
كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِہٖ

هُوَ حَامِدٌ وَّمُحَمَّدٌ — هُوَ مَاجِدٌ وَّمُمَجَّدٌ
هُوَ اَمْجَدُ هُوَ اَحْمَدُ — هُوَ مُرْشِدٌ هُوَ اَرْشَدُ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِہٖ

وہ بشیر بھی وہ نذیر بھی — وہی آپ اپنی نظیر بھی
وہ زمیں پہ شاہ و امیر بھی — وہ فلک پہ عرش مسیر بھی

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِہٖ

وہ قسیم بھی وہ جسیم بھی — وہ نسیم بھی وہ وسیم بھی
وہ رؤف بھی وہ رحیم بھی — وہ خلیل بھی وہ کلیم بھی

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِہٖ

وہ رفیع اپنے کمال میں — وہ حسین اپنے جمال میں
وہ عزیز اپنی خصال میں — وہ فنا خدا کے وصال میں

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِہٖ

★★★

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

مقدمہ

تمام تعریفیں {1} اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو قابلِ تعریف، بزرگ و برتر اور عظیم شان و شوکت کا مالک ہے۔ درود و سلام نازل ہو اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر جنہوں نے فرمایا: ''تم علم حاصل کرو خواہ چھین جانا پڑے''۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعریف شدہ، بہت مہربان اور صاحبِ شفقت ہیں جنہوں نے فرمایا: ''جس شخص نے اپنے آپ کو پہچان لیا درحقیقت اس نے اپنے پروردگار کو پہچان لیا''۔ آپ شرع شریف کا موضوع واضح فرمانے والے ہیں اور وہ موضوع ''صراطِ مستقیم'' {2} (سیدھی راہ) ہے، یہی دنیا اور اہلِ دنیا کا مقصد ہے۔ اگر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ ہوتے تو اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمینوں کو پیدا نہ کرتا۔ اسی لیے (ہر سنی مسلمان) صاحبِ علم کا عقیدہ ہے کہ آپ ہی تخلیق کے لحاظ سے سب سے مقدم ہیں۔ رحمت نازل ہو آپ کی آلِ اطہار، آپ کے

{1} اگر آپ یہ سوال کریں کہ تم نے اللہ تعالیٰ کو "المعرف" یعنی قابلِ تعریف قرار دیا ہے جبکہ صاحبِ سلم العلوم نے فرمایا: "لایحد" یعنی اللہ تعالیٰ کی تعریف نہیں ہو سکتی۔ اس طرح دونوں باتوں میں تناقض وتضاد موجود ہے، اسے دور کرکے کیسے مطابقت کی صورت پیدا کی جا سکتی ہے؟ میں کہتا ہوں کہ ان دونوں باتوں میں تضاد و تناقض نہیں ہے۔ اس لیے کہ "تعریف" بنسبت "حد" کے عام ہے کیونکہ "تعریف"، بغیر "حد" کے بھی صادق آ سکتی ہے، اس لیے کہ "حد" صرف ذاتیات کے ساتھ خاص ہے جبکہ تعریف [illegible] صفات کو بھی شامل ہوتی ہے۔

[illegible] "شفاء شریف" میں، حضرت سید شاہ ولی اللہ [illegible] "الفوز الکبیر" میں اور صدر العلماء حضرت مفتی غلام جیلانی [illegible] امام شاہ احمد [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ) نے اپنی کتاب

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

صحابہ کرام' آپ کی ذی وقار اُمّت اور قابلِ احترام طلباءِ دین پر قیامت کے دن تک۔

اما بعد ! {1} بندہ ناچیز ابوالعلی محمد عبداللہ قادری اشرفی رضوی غفرلہٗ اپنے پروردگار سے اُمید کرتے ہوئے عرض پرداز ہے کہ میرے کچھ بھائیوں اور طلباء نے مجھ سے کہا کہ میں ان کے لیے علوم درسیہ اور علوم اسلامیہ کی ''تعریفات'' مرتب کروں۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے ثواب کی اُمید کرتے ہوئے ان کی مخلصانہ درخواست کو قبول کر لیا۔ میں نے اس کتاب کا نام ''تعریفاتِ علوم اسلامیہ'' تجویز کیا۔ پس اب میں اس کتاب کے آغاز کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

پس خوب جان لو کہ ہر علم کا آغاز {2} کرنے والے کے لیے تین چیزوں کا جاننا ضروری ہے:(1) اس علم کے حصول کے طریقہ کار کا تصور تاکہ شروع کرنے والا اسے کمال طریق سے حاصل کر سکے' اس لیے کہ جب وہ حصولِ علم کے طریقہ کار کو معلوم کر لے گا تو وہ اس علم کے تمام مسائل سے اجمالی طور پر واقف ہو جائے گا حتیٰ کہ جو بھی مسئلہ اس کے سامنے بیان کیا جائے گا تو اسے علم ہو جائے گا کہ اس کا تعلق اس علم سے ہے۔ مثلاً کوئی ناواقف مسافر راستہ طے کرنا چاہتا ہو جبکہ اسے بتانے والا بھی کوئی موجود نہ ہو لیکن وہ اشاروں (تیر وغیرہ کے نشانات) کے ذریعے اور اپنی دور اندیشی سے راستہ معلوم کر لے گا۔(2) غرض و غایت اور مقصد کا جاننا ہے' کیونکہ اگر اس علم کی غرض پیش نظر نہ ہوگی تو اس کی کوشش رائیگاں جائے گی۔(3) اس کا موضوع معلوم کرنا' کیونکہ ہر علم ''موضوع'' کے لحاظ سے دوسرے علوم سے ممتاز ہوتا ہے۔ پس اب میں علوم وفنون کی تعریفات' ان کے موضوعات' اغراض ومقاصد اور فوائد جلیلہ کا آغاز کرتا ہوں۔

***

{1} سب سے پہلے ''اما بعد'' کے الفاظ کس نے استعمال کیے؟ اس بارے میں مختلف اقوال ہیں۔ کسی نے کہا: حضرت یعقوب علیہ السلام نے' کسی نے کہا: حضرت داؤد علیہ السلام نے' کسی نے کہا یعرب بن قحطان نے' کسی نے کہا: کعب بن لوئی نے' کسی نے کہا قس بن ساعدہ نے اور کسی نے کہا [illegible] نے۔ مشہور محدث الدار قطنی نے غرائب مالک میں۔

{2} ''الامور'' میں الف لام عہد خارجی ہے جیسے ''خروج الامیر'' [illegible] مصنف نے اس سے ان امور کی طرف اشارہ کیا ہے [illegible]

https://archive.org/details/@madni_library

علوم درسیات

(1) علم الصرف (2) علم النحو (3) علم الادب (4) علم الفقہ (5) علم اصول الفقہ (6) علم المنطق (7) علم فلسفہ (8) علم تہذیب الاخلاق (9) علم تدبیر منزل (10) علم سیاست مدینہ (11) علم الٰہی (12) علم ریاضی (13) علم طبعی (14) علم تفسیر القرآن (15) علم الحدیث (16) علم اصول تفسیر (17) علم اصول حدیث (18) علم اسماء الرجال (19) علم کلام (20) علم المعانی (21) علم البیان (22) علم البدیع (23) علم المیراث (24) علم مناظرہ (25) علم حساب (26) علم ہندسہ (27) علم ہیئت (28) علم تاریخ (29) علم طب (30) علم لغت (31) علم الانشاء (32) علم الخط (33) علم قرأت (34) علم تصوف (35) علم موسیقی (36) علم تعبیر (37) علم سحر (38) علم رمل (39) علم جعفر {1}

http://t.me/Tehqiqat

***

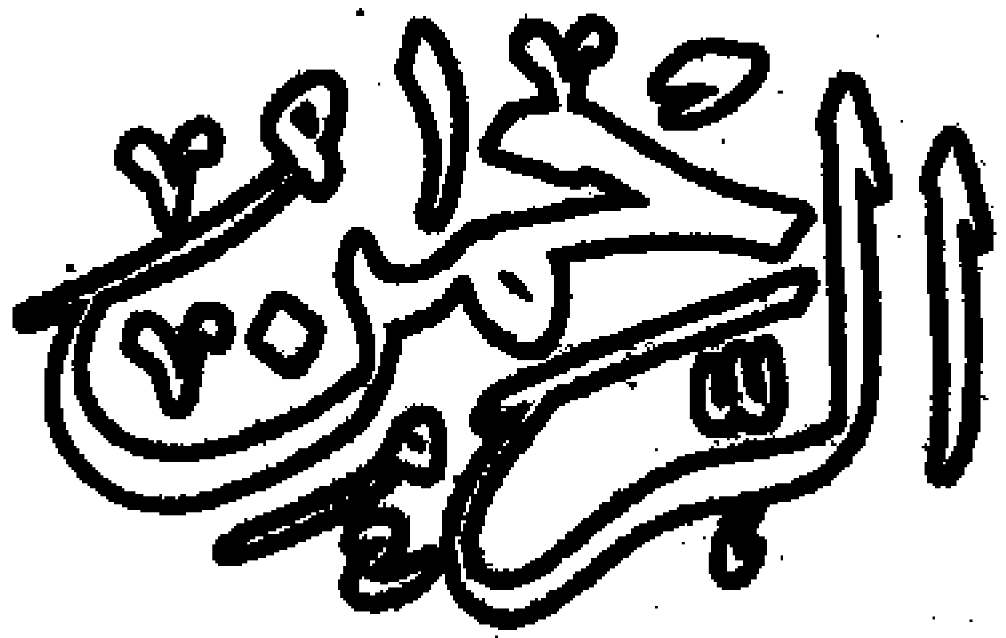

(1) حضرت مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس مقام میں صرف انتیس (29) علوم کی فہرست پیش کی تھی جبکہ کتاب کی تفصیل میں انتالیس (39) علوم پر بحث فرمائی۔ علاوہ ازیں اجمال اور تفصیل میں ترتیب کے لحاظ سے بھی مطابقت نہیں [illegible] ہے کہ ابتداءً آپ کا مقصود مختصر کتاب مرتب کرنے کا تھا جبکہ بعد میں تفصیلی شکل اختیار کر [illegible] اجمال میں درج [illegible] ہے۔ ہم نے تفصیل میں بیان کردہ [illegible] علوم کی فہرست میں شامل کر دیے ہیں تاکہ اجمال و تفصیل اور ترتیب میں [illegible]

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

علم الصرف

تعریف: علم صرف ان اصول کے علم کو کہتے ہیں جن سے اعراب و بنا کے علاوہ کلمہ کی بناؤں کے احوال معلوم ہوں۔

موضوع: علم صرف کا موضوع ''کلمہ بحیثیت صیغہ'' ہے۔

غرض: علم صرف کی ''غرض'' ذہن کو لفظ میں بحیثیت صیغہ غلطی سے بچانا ہے۔

واضع: علم صرف کو وضع و ایجاد کرنے والا معاذ بن مسلم ہراء {1} ہے۔

شرافت: علم صرف کا شرف یہ ہے کہ یہ علوم کی ماں {2} ہے۔

آئمہ علم صرف: اس کے امام امام اخفش، امام سیبویہ اور امام خلیل ہیں۔

***

{1} علم صرف کو علم تصریف بھی کہا جاتا ہے اور تصرف کا لغوی معنی تحویل (پھیرنا) ہے یعنی کسی چیز کو ایک حال سے دوسرے حال کی طرف پھیرنا۔ علماء صرف کی اصطلاح میں تصریف اس علم کو کہتے ہیں جس سے کلمے کے احوال کی معرفت، بنا اور اس میں تصرف ہونے کے لحاظ سے حاصل ہو نہ کہ معرب و مبنی ہونے کی حیثیت سے۔

{2} ہروی: کپڑا بیچنے والے کو ''ہراء'' کہا جاتا ہے۔

{3} جیسے ماں کے دودھ کے بغیر بچے کی صحیح نشوونما نہیں ہو سکتی اور باپ کی تربیت کے بغیر [illegible] میں کمال حاصل نہیں ہوتا، ایسے ہی طالب علم کو علم صرف حاصل کیے اور [illegible] کی معرفت کے بغیر علوم میں کمال حاصل نہیں ہو سکتا۔ ثانیاً علم نحو کی تحصیل اور ترکیبات کی معرفت کے بغیر [illegible] میں کمال حاصل نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا اس طالب علم کے لیے جو علوم حاصل کرنے کا ارادہ [illegible] اور علم نحو بمنزل باپ کے ہے۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

نقشہ علوم

علوم غیر شرعیہ | علوم شرعیہ

علوم شرعیہ: علم التفسیر | علم الحدیث | علم الفقہ | علم العقائد

علوم غیر شرعیہ:

علوم ادبیہ:

علم اللغۃ۔ الاشتقاق۔ التصرف۔ النحو۔ المعانی۔ البیان۔ البدیع۔ العروض۔ القوافی۔ قرض الشعر۔ انشاء النثر۔ الکتابۃ۔ القرأت۔ المحاضرات اور التاریخ۔

http://t.me/Tehqiqat

علوم ریاضیہ:

علم التصوف۔ الهندسه۔ الهیئة۔ علم تعلیمی۔ علم حساب۔ علم الجبر۔ الموسیقی۔ علم السیاست۔ علم الاخلاق اور تدبیر منزل۔

علوم عقلیہ:

علم المنطق۔ علم الجدل۔ اصول فقه۔ اصول دین۔ علم الٰہی۔ علم طبعی۔ علم طب۔ علم ہیئات۔ علم فلسفه اور

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

فائدہ جدیدہ:

مضارع کی علامات کے نام

علاماتِ مضارع ا ۔ ت ۔ ی ۔ ن ۔

ان کے نام درج ذیل ہیں:

علاماتِ مستقبل، علاماتِ مضارع، حروفِ مستقبل، حروفِ مضارع، حروفِ استقبال، حروفِ زائدہ اربعہ، حروفِ ناتی، حروفِ اتین، حروفِ انیت، حروفِ غابر{1}، علاماتِ غابر، علاماتِ استقبال۔

✵✵✵

{1} مضارع کو غابر بھی کہتے ہیں کیونکہ غابر کا معنی "باقی رہنا" ہے۔ جب تک [illegible]
مضارع رہا۔ اس لیے اسے غابر کا نام دیا گیا۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

فوائدِ جلیلہ:

سوال: سہ اقسام (اقسام ثلثہ) سے کیا مراد ہے؟

جواب: سہ اقسام (اقسام ثلثہ) سے مراد اسم، فعل اور حرف ہے۔

سوال: شش اقسام سے کیا مراد ہے؟

جواب: شش اقسام سے مراد (1) ثلاثی مجرد (2) ثلاثی مزید فیہ (3) رباعی مجرد (4) رباعی مزید فیہ (5) خماسی مجرد (6) خماسی مزید فیہ ہے۔

سوال: ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہفت اقسام سے مراد صحیح، مضاعف {1} مہموز، مثال {2} اجوف {3} ناقص {4} اور لفیف ہیں۔

سوال: اصول الابواب سے کیا مراد ہے؟

جواب: اصول الابواب سے مراد وہ ابواب ہیں جو ستون کی حیثیت رکھتے ہیں۔ (یعنی وہ ابواب جن کی ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت مختلف ہو) انہیں اصول الابواب اس لیے کہتے ہیں کہ ان کے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت مختلف ہوتی ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ ان ابواب کے زیادہ ہونے کی وجہ سے انہیں اصول الابواب کا نام دیا گیا ہے۔ جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ، نَصَرَ یَنْصُرُ اور عَلِمَ یَعْلَمُ۔

سوال: فروع الابواب سے کیا مراد ہے؟

جواب: فروع الابواب سے مراد باب فَتَحَ یَفْتَحُ، حَسِبَ یَحْسِبُ اور کَرُمَ یَکْرُمُ ہیں کیونکہ ان کے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت مختلف نہیں ہوتی ہے۔

{1} مضاعف کو اصم بھی کہتے ہیں کیونکہ اس میں شدت اور سختی ہوتی ہے۔

{2} مثال کو مثال اس لیے کہتے ہیں کہ اس کی ماضی صحیح کی ماضی کی طرح ہوتی ہے۔

{3} اجوف کو ذوالثلاثہ بھی کہتے ہیں کیونکہ اخبار میں یہ تین حرفوں والی ہو جاتی ہے۔ جیسے قُلْتُ

{4} ناقص کو ذوالاربعہ بھی کہتے ہیں کیونکہ اخبار میں یہ چار حرفوں والا ہو جاتا ہے۔ جیسے رَمَیْتُ۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

اسم اور فعل کی ہفت اقسام کا نقشہ

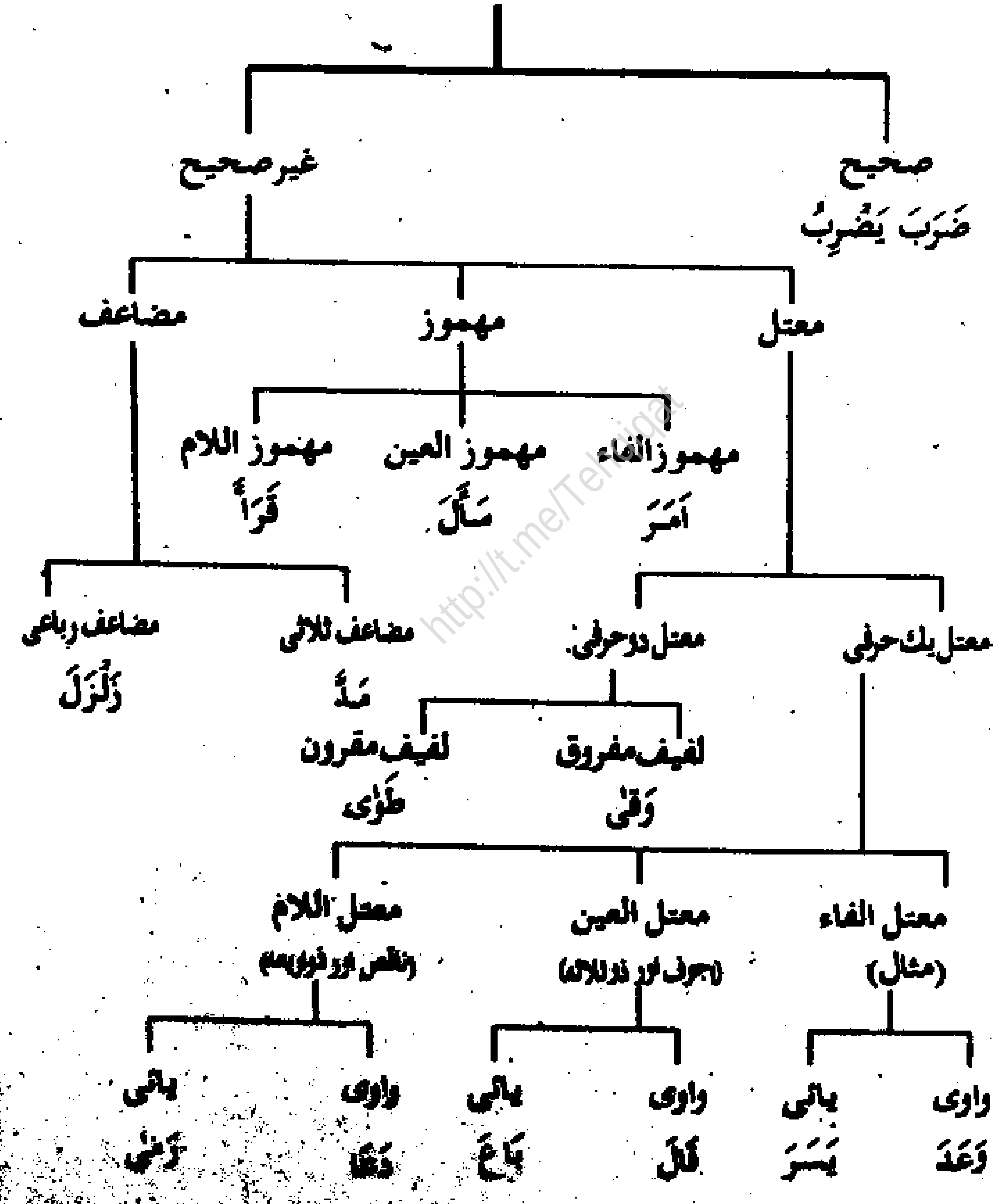

****

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

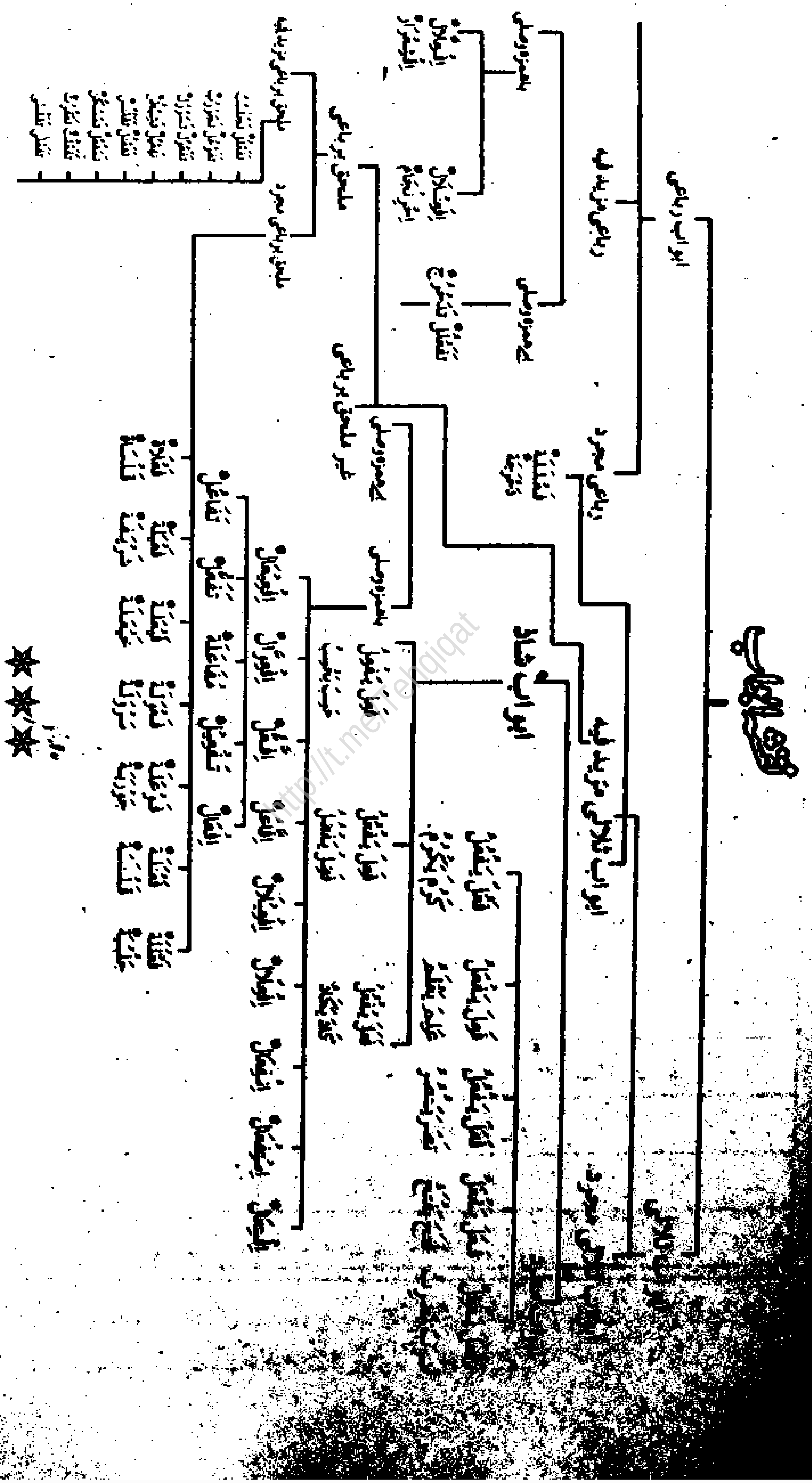

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

کُتبِ صرف

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
1-	صرف بہائی	مولانا بہاء الدین آملی
2-	میزان الصرف	مولانا سراج الدین اودھی
3-	میزان منشعب	مولانا سراج الدین اودھی
4-	صرف میر	میر سید سند شریف علی بن محمد جرجانی
5-	زرادی	علامہ زرادی
6-	زنجانی	عز الدین ابو المعانی ابراہیم بن عبد الوہاب بن علی شافعی المعروف عزی
7-	دستور المبتدی	صفی بن نصیر
8-	جامع تعلیلات	
9-	پنج گنج	مولانا سراج الدین اودھی
10-	ابواب الصرف	حافظ محمد بن بارک لکھوی
11-	علم الصیغہ	مولانا المفتی محمد عنایت احمد
12-	صرف بہتر ال	حکیم محمد منور الدین فاضل دہلوی
13-	فصول اکبری	مولانا محمد اکبر الہ آبادی
14-	مراح الارواح	احمد بن علی بن مسعود
15-	الشافیہ {1}	امام جمال الدین ابو عمر عثمان بن عمر المعروف ابن حاجب
16	رضی شرح شافیہ	علامہ رضی محمد بن حسن استر آبادی نحوی
17-	قانونچہ	الشاہ ولایت علی
18-	جاربردی شرح شافیہ	علامہ احمد بن حسن جاربردی

{1} شافیہ کے بارے میں کسی نے بہت خوب کہا: شافیہ شافیست لیکن دردِ سر باقیست۔ لیکن کتاب "شافیہ" محنت سے پڑھ لینے کے بعد فن صرف میں کمال حاصل ہو جاتا ہے۔

http://t.me/Tehqiqat

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علم النحو

علم نحو کی تعریف: ان اصول کے علم کا نام ہے جن سے تینوں کلموں کے آخر کے احوال اعراب وبنا کے اعتبار سے معلوم ہوں۔

علم نحو کی کیفیت: بعض کلمات کو بعض سے ترکیب دینا۔

علم نحو کا موضوع: اس کا موضوع کلمہ اور کلام ہے۔

علم نحو کی غرض: اس کی غرض ذہن کو کلام عرب میں اعراب وبناء کے اعتبار سے لفظی غلطی واقع ہونے سے بچانا ہے۔

علم نحو کا واضع: ابوالاسود دوئلی ہیں جو کبار تابعین سے ہیں۔

علم نحو کی وجہ تسمیہ: نحو کا لغوی معنی قصد (ارادہ) ہے۔ جیسے کہا جاتا ہے: نَحَوْتُهٗ یا نَحَیْتُهٗ کہ میں نے اس کا ارادہ کیا۔ اس سے بھی کلام عرب کی طرف قصد ہوتا ہے کہ جو اہل زبان نہیں ہے وہ فصاحت میں اہلِ زبان کے ساتھ لاحق ہو جائے اور وہ بھی اس کے باعث عربی بول سکے۔

بعض نے کہا ہے کہ وہ پہلا شخص جس نے علم نحو کی بنیاد رکھی وہ امیر المؤمنین {1} حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ ہیں اور وہ ایسا کام ہی کرتے جس کے باعث اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا۔ ابوالاسود دوئلی سے روایت ہے جو امیر المؤمنین حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کے استاد ہیں، کہ اُنہوں نے ایک شخص کو قرآن پاک

{1} بعض نے کہا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابوالاسود کے لیے ایک کلام تیار کیا۔ کلام تین قسم پر ہے۔ اسم، فعل اور حرف۔ پھر یہ ابوالاسود کو دیا اور فرمایا: اس طریقے پر اہتمام کرو اور اس طریقے کا نام نحو رکھا۔ ابوالاسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اجازت چاہی کہ میں وضع کے نحو (طریقے) [illegible] اسی لیے اس کا نام نحو رکھا گیا۔ (حیات الحیوان)

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

پڑھتے سُنا۔ اِنَّ{1} اللّٰہَ بَرِیْءٌ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ وَرَسُوْلِہٖ (بالکسر) تو اُنہوں نے اس کا انکار کیا اور کہا: یہ کفر ہے۔ پھر وہ امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کی خدمت میں آئے اور عرض کیا: میں نے قصور کیا ہے کہ عرب والوں کے لیے ایک میزان وضع کروں تا کہ وہ اس کے باعث اپنی زبان (عربی) کو قائم رکھ سکیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اسے فرمایا: اُقْصُدْ نَحْوَہٗ کہ اس کا قصد کرو۔ اسی وجہ سے اس علم کا نام نحو{2} رکھا گیا۔ اسے علم الاعراب بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اسے اعراب کے ساتھ دخل و معنی کے لحاظ سے گہرا تعلق ہے۔ ہاں یہ مشتمل اعراب و بناء دونوں پر ہے۔ (البتہ نام فقط علم الاعراب ہے)۔ (درایۃ)

علم نحو کی شرافت: علم نحو سب علوم کا باپ ہے' اور اس کے بارے میں بہت ہی خوب کہا گیا ہے: نحو کلام میں ایسا ہے جیسا کھانے میں نمک۔

آئمہ علم نحو: امام فراء نحوی اور امام مبرد نحوی۔

فائدہ: تحقیقی بات یہ ہے کہ علم نحو کا موضوع ایک ہی چیز ہے اور وہ لفظ موضوع للمعنی ہے' لیکن موضوع کا تعدد اس کی دو قسموں کے اعتبار سے ہے۔

{1} قرآن کی آیت کی صحیح قرأت یہ ہے: اِنَّ اللّٰہَ بَرِیْءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ وَرَسُوْلُہٗ (بالضم) بیشک اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور بیشک اس کے رسول بھی مشرکوں سے بیزار ہیں۔

{2} نحو کے لغت میں چھ معنی آتے ہیں: (i) قصد کرنا: جیسے کہا جاتا ہے: نَحَوْتُ نَحْوًا۔ میں نے قصد کیا: (ii) مثل: جیسے کہا جاتا ہے' الفاعل مرفوع نحو جَاءَنِیْ زَیْدٌ۔ فاعل مرفوع ہوتا ہے جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ۔ (iii) جانب: جیسے کہا جاتا ہے: قَصَدْتُ نَحْوَہٗ کہ میں نے اس جانب کا قصد کیا۔ (iv) تشبیہ: جیسے کہا جاتا ہے: رَأَیْتُ رَجُلًا نَحْوَ الْاَسَدِ یعنی میں نے شیر کی مثل آدمی دیکھا۔ (v) نوع: جیسے کہا جاتا ہے: وَھُوَ عَلٰی نَحْوٍ وَّاحِدٍ۔ وہ ایک ہی نوع پر ہے۔ اس کی جمع انحاء آتی ہے۔ (vi) صرف: جیسے کہا جاتا ہے: نَحَوْتُ بَصَرِیْ اِلَیْکَ۔ میں نے اپنی آنکھ تیری طرف پھیری۔ (معالم النحو)۔ پوچھا جاتا ہے کہ اِنَّ زَیْدٌ کَمِرْبِیْ کی ترکیب کیا ہے؟ اس کا حل یہ ہے: اِنَّ فعل ماضی کا صیغہ ہے مدّ کے وزن پر لفظ زید اس کا فاعل ہے اور کاف جار تشبیہ کے لیے ہے۔ [illegible] اسم مجرور لفظاً کاف حرف جار ہونے کی وجہ سے جار مجرور سے مل کر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] ہوا: رویا زید مثل بکری کے چھینکنے۔

https://archive.org/details/@madni_library

تنوین کی اقسام

نمبر شمار	نام تنوین	تعریف وعلامت
(1)	تنوینِ تمکن	وہ ہے جو اپنے مدخول کے اسمیت میں تمکن وتقرر پر دلالت کرے جیسے زَیْدٌ۔
(2)	تنوینِ تنکیر	وہ ہے جو معرفہ اور نکرہ کے درمیان فرق کرے جیسے صَہٍ اور صَہْ۔
(3)	تنوینِ مقابلہ	وہ ہے جو جمع مذکر سالم کے نون کے مقابل ہو جیسے مُسْلِمَاتٌ
(4)	تنوینِ عوض	وہ ہے جو مضاف الیہ کے عوض میں آئے: جیسے یَوْمَئِذٍ اس کا اصل: یَوْمَ اِذَا کَانَ کَذَا ہے۔
(5)	تنوینِ ترنم	وہ ہے جو شعروں کے آخر میں حرف مد کی جگہ بنائے۔
(6)	تنوینِ غالی	وہ ہے جو قافیہ مقید یعنی قافیہ ساکنہ کو لاحق ہو۔
(7)	تنوینِ ضرورت	جیسے سَلَاسِلًا وَّ اَغْلَالًا (اسے تنوین تناسب بھی کہتے ہیں)۔
(8)	تنوینِ ندائی	جیسے یَا مَطَرٌ
(9)	تنوینِ حکائی	
(10)	تنوینِ شاذ	

***

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

الف ولام کی اقسام

الف ولام

- **الف لام اسمی**: جو اسم فاعل اور اسم مفعول پر داخل ہو
  جیسے اَلضَّارِبُ اَیِ الَّذِیْ ضَرَبَ اور اَلْمَضْرُوْبُ اَیِ الَّذِیْ ضُرِبَ
- **الف لام حرفی**: جو اسم فاعل اور اسم مفعول پر داخل نہ ہو
  - **غیر زائدہ**
    - **الف لام عہدی**
      - **عہد ذکری (خارجی)**: جیسے كَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ، الرسول پر الف لام عہد خارجی کا ہے۔
      - **عہد ذہنی**: جیسے اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ ۔ الغار ۔ پر الف لام عہد ذہنی کا ہے۔
      - **حضوری**: جیسے اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ۔ اليوم پر الف لام حضوری ہے۔
      - **علمی**: جیسے خَرَجَ الْاَمِيْرُ (الامیر پر الف لام) علمی ہے۔
    - **الف لام جنسی**
      - **استغراق** حقیقت کے تمام افراد کا: جیسے اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِىْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
      - **عہد ذہنی** فرد غیر معین: جیسے اُدْخُلِ السُّوْقَ
      - **تعریف نفس** ماہیت کی: جیسے اَلرَّجُلُ خَيْرٌ مِّنَ الْمَرْاَةِ
  - **زائدہ**
    - **لازم**
      - **عوضِ محذوف**: جیسے اللہ
      - **غیر عوضی** جو اعلام پر داخل ہو
        - جو اعلام مرتجلہ پر ہو جیسے السموئل والیسع
        - جو اعلام منقولہ پر ہو جیسے اللات والعزّٰی
        - جو ایسے اعلام پر ہو جو ان کے ساتھ بولے جاتے ہوں جیسے النجم
    - **عارض**
      - **عارض عام**: الحسن والحسین
      - **عارض خاص**: ضرورت شعری کیلئے جیسے
      - **عارض جو شہروں** کے ناموں پر داخل ہو جیسے الکوفۃ والمصر

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

وجوہ اعراب کے اعتبار سے اسم معرب کی اقسام

نمبر شمار	نام قسم اسم معرب	مثال	رفع	نصب	جر	کیفیت
-1	اسم مفرد منصرف صحیح	زیدٌ	ضمہ کے ساتھ جاءَ زیدٌ	فتحہ کے ساتھ جیسے رأیتُ زیداً	کسرہ کے ساتھ جیسے مررتُ بزیدٍ	نحویوں کے نزدیک صحیح وہ لفظ ہے کہ جس کے آخر میں حرف علت نہ ہو جیسے زیدٌ۔
-2	اسم مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح	دَلْوٌ اور ظَبْیٌ	ضمہ کے ساتھ جیسے جاءَ دَلْوٌ وَّظَبْیٌ	فتحہ کے ساتھ جیسے رَأَیْتُ دَلْوًا وَّظَبْیًا	کسرہ کے ساتھ جیسے مَرَرْتُ بِدَلْوٍ وَّظَبْیٍ	وہ ہے کہ جس کے آخر میں واؤ یا یا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو۔
-3	جمع مکسر منصرف	رِجَالٌ	ضمہ کے ساتھ جیسے جاءَ رِجَالٌ	فتحہ کے ساتھ جیسے رَأَیْتُ رِجَالاً	کسرہ کے ساتھ جیسے مَرَرْتُ بِرِجَالٍ	
-4	مثنیٰ	رَجُلَانِ	الف ماقبل مفتوح کے ساتھ جیسے جاءَ رَجُلَانِ	یا ماقبل مفتوح کے ساتھ جیسے رَأَیْتُ رَجُلَیْنِ	یا ماقبل مفتوح کے ساتھ جیسے مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ	نون تثنیہ کا مکسور ہوتا ہے جو اضافت سے گر جاتا ہے۔
-5	کِلَا اور کِلْتَا جب دونوں ضمیر کی طرف مضاف ہوں۔	کِلَا اور کِلْتَا	الف ماقبل مفتوح کے ساتھ جیسے جاءَ رَجُلَانِ کِلَاهُمَا وَکِلْتَاهُمَا	یا ماقبل مفتوح کے ساتھ جیسے رَأَیْتُ رَجُلَیْنِ کِلَیْهِمَا	یا ماقبل مفتوح کے ساتھ جیسے مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ کِلَیْهِمَا	

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

6-	جو تثنیہ کے مشابہ ہو	اِثْنَانِ وَاِثْنَتَانِ	الف ماقبل مفتوح کے ساتھ جیسے جَاءَ اِثْنَانِ	یا ماقبل مکسور کے ساتھ جیسے رَأَیْتُ اِثْنَیْنِ	یا ماقبل مفتوح کے ساتھ جیسے مَرَرْتُ بِاثْنَیْنِ	
7-	جمع مذکر سالم	مُسْلِمُوْنَ	واؤ ماقبل مضموم سے جیسے جَاءَ مُسْلِمُوْنَ	یا ماقبل مکسور سے جیسے رَأَیْتُ مُسْلِمِیْنَ	یا ماقبل مکسور سے جیسے مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ	نون جمع کا مفتوح ہوتا ہے جو اضافت سے گر جاتا ہے۔
8-	عِشْرُوْنَ سے تِسْعُوْنَ تک (عقود)	عِشْرُوْنَ	واؤ ماقبل مضموم سے جیسے جَاءَنِیْ عِشْرُوْنَ رَجُلًا	یا ماقبل مکسور سے جیسے رَأَیْتُ عِشْرِیْنَ رَجُلًا	یا ماقبل مکسور سے جیسے مَرَرْتُ بِعِشْرِیْنَ رَجُلًا	
9-	جمع مذکر کے مشابہ ہو	اُولُوْمَالٍ	واؤ ماقبل مضموم سے جیسے جَاءَنِیْ اُولُوْمَالٍ	یا ماقبل مکسور سے جیسے رَأَیْتُ اُولِیْ مَالٍ	یا ماقبل مکسور سے جیسے مَرَرْتُ بِاُولِیْ مَالٍ	
10-	جمع مؤنث سالم	مُسْلِمَاتٌ	ضمہ کے ساتھ جیسے هُنَّ مُسْلِمَاتٌ	کسرہ کے ساتھ جیسے رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ	کسرہ کے ساتھ مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ	وہ لفظ ہے جس کے آخر میں الف اور تا ہو جیسے مُسْلِمَاتٌ
11-	اسماء ستہ مکبرہ جب یائے متکلم کے غیر کی طرف مضاف ہوں	اَبٌ اَخٌ وغیرہما	واؤ کے ساتھ جیسے جَاءَ اَبُوْكَ	الف کے ساتھ جیسے رَأَیْتُ اَبَاكَ	یاء کے ساتھ جیسے مَرَرْتُ بِاَبِیْكَ	

[illegible]	غیر منصرف	اَحْمَدُ، عُمَرُ	ضمہ کے ساتھ جیسے جَاءَ اَحْمَدُ	فتحہ کے ساتھ جیسے رَأَیْتُ اَحْمَدَ	فتحہ کے ساتھ جیسے مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ	
[illegible]	اسم منقوص	قَاضِیْ	تقدیرِ ضمہ کے ساتھ جیسے جَاءَنِیْ الْقَاضِیْ	فتحہ لفظی کے ساتھ جیسے رَأَیْتُ الْقَاضِیَ	تقدیرِ کسرہ کے ساتھ جیسے مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ	وہ لفظ ہے جس کے آخر میں یا ماقبل مکسور ہو جیسے قَاضِیْ۔
[illegible]	اسم مقصور	مُوْسیٰ	تقدیرِ ضمہ کے ساتھ جیسے جَاءَ مُوْسیٰ	تقدیرِ فتحہ کے ساتھ جیسے رَأَیْتُ مُوْسیٰ	تقدیرِ کسرہ کے ساتھ جیسے مَرَرْتُ بِمُوْسیٰ	وہ لفظ ہے جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو جیسے مُوْسیٰ۔
15-	غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم	غُلَامِیْ	تقدیرِ ضمہ کے ساتھ جیسے جَاءَ غُلَامِیْ	تقدیرِ فتحہ کے ساتھ جیسے رَأَیْتُ غُلَامِیْ	تقدیرِ کسرہ کے ساتھ جیسے مَرَرْتُ بِغُلَامِیْ	
16-	جمع مذکر سالم جو یاء متکلم کی طرف مضاف ہو	مُسْلِمِیَّ	تقدیرِ واؤ کے ساتھ جیسے جَاءَنِیْ مُسْلِمِیَّ	یاء لفظی کے ساتھ جیسے رَأَیْتُ مُسْلِمِیَّ	تقدیرِ کسرہ کے ساتھ جیسے مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ	

https://archive.org/details/@madni_library
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

اصولِ نحو سے متعلق فوائد جلیلہ:

1- جب فاعل اسم ضمیر ہو تو فاعل واحد کے لیے فعل واحد اور تثنیہ کے لیے فعل تثنیہ اور جمع کے لیے فعل جمع لایا جاتا ہے۔ جیسے زَیْدٌ ضَرَبَ ' اَلزَّیْدَانِ ضَرَبَا اور اَلزَّیْدُوْنَ ضَرَبُوْا۔ قرآن کریم کی آیت مبارکہ میں ہے: یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا یُحْیِیْکُمْ۔ اس میں فعل دَعَاکُمْ واحد ہے اور فاعل اسم ضمیر ہے' جو اللہ اور رسول کی طرف لوٹ رہی ہے۔ اس جگہ اصل تو یہ ہے کہ فعل کو تثنیہ کر کے لایا جاتا۔ کیونکہ فاعل مثنیٰ (دو) ہے' تو اس سے ثابت ہوا کہ اللہ اور اس کے رسول کا ایک ہی معاملہ ہے۔ ابن تیمیہ {1} نے اپنی کتاب ''الصارم المسلول علی شاتم الرسول'' میں بہت اچھی بات کہی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے امر' نہی اور اخبار کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اپنے قائم مقام کیا ہے۔ لہٰذا ان امور کے بارے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور اللہ تعالیٰ کے درمیان فرق کرنا جائز نہیں ہے۔

2- ہر فاعل مرفوع ہوتا ہے۔ جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَّ ظَبْیٌ وَّ دَلْوٌ وَّ رِجَالٌ وَّ عَمْرٌو وَّ اَبُوْکَ وَالرَّجُلَانِ وَالْمُسْلِمُوْنَ وَاُولُوْ مَالٍ۔

{1} سبکی نے کہا: ابن تیمیہ ایسا آدمی تھا کہ جس کا علم اس کی عقل سے بڑا تھا۔ حتیٰ کہ بعض نے اسی وجہ سے ابن تیمیہ کا نام شیخ الاسلام رکھا۔ وہ کافر تھا۔ (حاشیہ نمبر اس) اس کی بہت سی خرافات ہیں۔ وہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جسمیت' جہت اور انتقال سے متصف ہے' حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو وسیلہ نہیں بنایا جا سکتا' اور آپ کی طرف زیارت کے ارادے سے سفر کرنا گناہ ہے۔ وہ کہتا ہے ایک ہی دفعہ تین طلاقیں دینے سے ایک ہی طلاق ہوتی ہے۔ علامہ صاوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ائمہ مذاہب نے اس کا رد کیا۔ حتیٰ کہ علماء کرام نے کہا کہ وہ ضَالٌّ مُضِلٌّ ہے۔ اس کے بعد قاضی القضاۃ نے اسے قید کرنے کا حکم دیا۔ یہ 705ھ میں ہوا۔ پھر اسے دمشق وغیرہ میں بلایا گیا۔ جبکہ ابن تیمیہ کے عقیدے پر اس کا مال اور خون حلال ہے جیسا کہ مرآۃ الجنان میں ہے۔ یہ بات حق ہے کہ وہ ضال مضل تھا اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

http://t.me/Tehqiqat

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

3- ہر مفعول منصوب ہوتا ہے۔ جیسے رَأَیْتُ زَیْدًا وَّ دَلْوًا وَّ ظَبْیًا وَّ رِجَالًا وَّ عَمْرًا وَّ اَبَاكَ وَالرَّجُلَیْنِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ اُولِی مَالٍ۔

4- ہر مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے۔ جیسے مَرَرْتُ بِزَیْدٍ وَّ دَلْوٍ وَّ ظَبْیٍ وَّ رِجَالٍ وَّ عَمْرٍو وَّ اَبِیْكَ وَالرَّجُلَیْنِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاُولِی مَالٍ۔

5- کافیہ کی شرح جامی کے حاشیہ پر ہے:

گر ہمی خواہی کہ دانی نام ہر پیغمبرے — تا کدام است اے برادر نزد نحوی منصرف
صالح و ہود و محمد باشعیب و نوح و لوط — منصرف دان ودگر باقی ہمہ لا ینصرف

***

http://t.me/Tehqiqat

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

کتبِ علمِ نحو

نام مصنف	نام کتاب	نمبر شمار
میر سید سند شریف الجرجانی	نحو میر	(1)
الشیخ {1} عبد القاہر الجرجانی	مائۃ عامل (عربی)	(2)
مُلا محمد صادق النحوی	شرح مائۃ عامل (عربی)	(3)
علامہ عبد الرحمٰن جامی اور بعض نے کہا مولانا عبد الرسول	شرح مائۃ عامل (فارسی)	(4)
ابو حیان نحوی	ھدایۃ النحو	(5)
امام جلال الدین ابو عمر عثمان بن عمر المعروف ابن حاجب	کافیہ {2}	(6)
علامہ عبد الرحمٰن جامی	شرح جامی	(7)
علامہ جار اللہ زمخشری	مفصل	(8)
علامہ رضی {3} النحوی	رضی شرح کافیہ	(9)
محمد بن مالک جیانی النحوی	الفیہ	(10)
امام عبد اللہ بن احمد المعروف ابن عقیل	ابن عقیل شرح الفیہ	(11)
شیخ محمد الخضری	خضری شرح ابن عقیل	(12)

{1} الشیخ: یہ علم نحو کے شیخ ہیں۔ علم دین تصوف اور شریعت کے شیخ نہیں ہیں۔ اس لیے کہ وہ متعصب معتزلہ میں سے تھا۔ شیخ کے معانی خواجہ، امام اور پیشوا کے ہیں۔ طب میں شیخ 65 سال کی عمر والے کو کہتے ہیں۔ عرف عام میں شیخ اسے کہتے ہیں جو اپنے ہمعصروں سے کسی فن میں فوقیت لے جائے اور تصوف میں شیخ اسے کہتے ہیں جو جہان میں تصرف کرے۔ جیسے شیخ عبد القادر غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

{2} کلمہ کافیہ اور شافیہ کے آخر میں جو "تاء" ہے بعض نے کہا ہے کہ یہ نقل کی ہے اور بعض نے کہا کہ یہ مبالغہ کی ہے اور بعض نے کہا ہے بلحاظ رسالہ تانیث کی ہے۔ یعنی رسالہ کافیہ جیسے مولانا عبد الحکیم نے کہا ہے۔ کافیہ علامہ زمخشری معتزلی کی کتاب مفصل کی تلخیص ہے۔

{3} رضی رافضی ہے۔ اسے رافضی شیعہ کہا جاتا ہے۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

(12)	خضری شرح ابن عقیل	شیخ محمد الخضری
(13)	متن متین	مولانا عبدالرسول
(14)	مغنی اللبیب	شیخ جمال الدین ابو محمد عبداللہ بن یوسف المعروف ابن ہشام نحوی
(15)	حاشیہ عبدالغفور بر جامی	مولانا عبدالغفور شاگرد رشید علامہ جامی

***

http://t.me/Tehqiqat

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

علمُ الادب

علم ادب کی تعریف: وہ علم ہے جس کے باعث کلام عرب میں لفظاً یا کتابۃً واقع ہونے والی ہر قسم کی غلطی سے بچا جائے۔ یا منتہی میں اس طرح تعریف درج ہے: علم ادب اس علم سے عبارت ہے کہ جس کے ذریعہ اپنے آپ کو کلام عرب میں خلل واقع ہونے سے محفوظ رکھا جائے۔ بعض نے کہا ہے: ادب خبروں اور شعروں کی واقفیت کا نام ہے۔ بعض نے کہا ہے: ادب ہر اس اچھی ریاضت کا نام ہے جس کے باعث آدمی فضائل میں سے کسی فضیلت سے مزین ہو جائے۔

علم ادب کا موضوع: اس کا موضوع نہیں ہے، بلکہ اس کے عوارض کو ثابت کرنے یا اس کی نفی کرنے کی طرف نظر ہوتی ہے۔ اہل زبان کے ہاں تو اس سے مقصود صرف اس کا ثمرہ اور نتیجہ ہے۔ وہ عربی اسلوبوں اور ان کے مرثیہ جات میں نظم و نثر کے دونوں فنون میں جدت پیدا کرنا ہے۔

بعض نے کہا ہے کہ اس کا موضوع کوئی بھی شئی ہو سکتی ہے لیکن میرے نزدیک پہلی بات حق ہے کہ اس کا موضوع نہیں ہے۔ اسی کی تصریح علامہ ابن خلدون نے کی ہے۔ جس کی محققین نے وضاحت کی ہے۔

علم ادب کی غرض: اس کی غرض کلام عرب میں لفظاً اور کتابۃً ہر قسم کی غلطی واقع ہونے سے ذہن کو بچانا ہے۔

علم ادب کی شرافت: ادب {1} ضرورت کے وقت ایک خزانہ ہے، مُروّت پر مددگار

{1} کسی نے بہت اچھا کہا:

ادب تاجیست از فضل الٰہی   بنہ بر سر برو ہر جا کہ خواہی

ترجمہ: ادب اللہ تعالیٰ کے فضل کا تاج ہے سر پہ رکھ اور جس جگہ چاہے تو جا سکتا ہے۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

ہے' محفل میں صاحب ہے اور تنہائی میں غمخوار ہے۔ اس سے مردہ عقلیں زندہ ہوتی ہیں اور بیہودہ دلوں کے سر پہ عمامہ بجتا ہے۔ یہ بھی ہے کہ آدمی ادب کے بغیر بے روح جسم کی طرح ہے۔ یہ بھی ہے کہ آدمی ادب کے بغیر نہتے بہادر کی طرح ہے اور یہ بھی کہ ادب لوگوں کے لیے باغ ہے۔ یہ بھی ہے کہ:

کن ابن من شئت و اکتسب ادبا	یغنیك محموده عن النسب
لیس الجمال باثواب تزینها	ان الجمال جمال العلم و الادب
جس کسی کا بھی چاہے بیٹا ہو اور ادب حاصل کر	اس کی اچھائی تجھے نسب والی شرافت سے بے نیاز کر دے گی
خوبصورتی کپڑوں سے نہیں ہوتی کہ تو اس سے آراستہ ہو	خوبصورتی تو علم و ادب سے ہوتی ہے (اسے اپناؤ)

فائدہ جلیلہ: جان لو کہ علم ادب کی مثال تیز دھار تلوار کی سی ہے' اگر اسے بے وقوف اور بیہودہ کو ہاتھ میں لے لے تو وہ اپنے آپ اور دوسروں کو قتل کر دے گا' اور اگر وہ مجاہد و غازی کے ہاتھ لگے تو وہ اسے کلمہ حق اور اللہ تعالیٰ کے کلمہ علیا کو بلند کرنے میں استعمال کرے گا۔ اسی طرح ادب کی یہ شان ہے' اگر اسے کوئی خبیث طبیعت حاصل کرے تو وہ کریم لوگوں کی ہجو کر کے بدیاں کمائے گا۔ علاوہ ازیں وہ مرد' بچوں اور عورتوں کی طرف مائل ہوگا۔ سرگرداں اور گمراہ لوگ اس کی پیروی کریں گے۔ اگر اسے نفیس اور پاک طبیعت حاصل کرے گی تو وہ قرآن و حدیث کے معانی میں غوطہ زن ہو کر ایسے قیمتی موتی نکالے گی جو کسی دوسرے کی طاقت میں نہ ہوں اور دوسرے لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں۔

مولانا روی رحمہ اللہ تعالیٰ نے مثنوی معنوی میں فرمایا:

از خدا جوئیم توفیق ادب	بے ادب محروم ماند از لطف رب
بے ادب تنہا نہ خود را داشت بد	بلکہ آتش در ہمہ آفاق زد
خدا سے ہم ادب کی توفیق چاہتے ہیں	بے ادب رب کے لطف سے محروم ہوتا ہے
بے ادب اکیلا ہی برا حال نہیں اٹھاتا	بلکہ وہ تمام دنیا میں آگ لگاتا ہے
اذا کان الطباع طباع سوء	فلا ادب یفیده ولا ادیب
[illegible]	تو پھر نہ ادب فائدہ دیتا ہے اور نہ ادیب

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

فائدہ جلیلہ: ادب کی دو قسمیں ہیں: 1- ادب نفسی۔ 2- ادب کسبی۔ ادب نفسی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی توفیق سے یہ اُسے عطا فرماتا ہے جسے وہ چاہے اور محاسن افعال وہ ہیں جو کریم طبیعتوں پر دلالت کرتے ہیں۔ ادب کسبی یہ ہے کہ جسے کوئی نفس اقوال زریں سے حاصل کرتا ہے اور وہ اُس سے کانوں اور دلوں کو بیدار کرتا ہے۔

علوم ادبیہ کی اقسام: علوم ادبیہ کے اقسام یہ ہیں: علم لغت، علم صرف، علم اشتقاق، علم نحو، علم معانی، علم بیان، علم بدیع، علم عروض، علم قوافی، علم خط، علم قرض الشعر، علم انشاء، علم محاضرات اور علم تاریخ۔

ادبی مقولے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اچھا ہدیہ اور تحفہ حکمت کی بات سے ایک کلمہ ہے۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جو شخص برائی سے حیا نہ کرے اور بڑھاپے میں کرے اور اللہ سے در پردہ ڈرے تو اس میں کوئی بھلائی نہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حکومت میں ایک گھڑی کا عدل ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ حضرت محمد بن ربیع رحمہ اللہ تعالیٰ نے حضرت حاتم اصم رحمہ اللہ تعالیٰ سے کہا: آپ کے معاملہ کی بنیاد کس پر ہے؟ تو اُنہوں نے فرمایا: چار باتوں پر: 1- میں جانتا ہوں کہ میرا رزق میرے علاوہ کوئی نہیں کھائے گا تو اس سے میرا نفس مطمئن ہے۔ 2- مجھے معلوم ہے کہ میرا عمل اور کام میرے علاوہ کسی نے نہیں کرنا، تو میں اس میں مشغول ہوں۔ 3- مجھے معلوم ہے کہ میری موت آ کر ہی رہے گی تو میں اس کی جلدی میں ہوں۔ 4- مجھے معلوم ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی نظر سے چھپ نہیں سکتا، تو پھر میں اس سے حیا کرتا ہوں۔ تجھے تیری صحت اور نفس کی سلامتی دھوکہ نہ دے تو مدتِ عمر قلیل ہے۔

استاد اور شیخ کے ادب میں فوائد جلیلہ: اسکندر سے پوچھا گیا کہ تمہارے استاد کے احسانات تم پر زیادہ ہیں یا تمہارے باپ کے؟ اس نے کہا: استاد کے احسانات زیادہ ہیں، کیونکہ اس نے میری تعلیم کے وقت بہت سی تکالیف اور مشقتیں اُٹھائیں حتیٰ کہ مجھے نورِ علم کی توفیق بخشی۔ باپ نے تو صرف مجھے اپنے نفس کے لیے لذتِ جماع حاصل کرنے کے لیے طلب کیا اور مجھے عالم کون وفساد کی طرف نکالا۔ (روح المعانی جلد 4)

حدیث شریف میں ہے کہ تیرے تین باپ ہیں: 1- جس نے تجھے جنم دیا۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

2- جس نے تجھے علم سکھایا۔ 3- جس نے تیرا نکاح کیا۔ آباء سے بہتر وہ ہے جس نے تجھے علم سکھایا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ تعالیٰ سے بھی منقول ہے کہ جس نے مجھے ایک حرف سکھایا اس نے مجھے اپنا غلام بنالیا۔ (اخلاق جلالی)

طالب علم کو چاہیے کہ وہ اپنے استاد کی تعظیم کرے کیونکہ اس کی تعظیم میں برکت ہے اور جو اس کی تعظیم نہیں کرتا تو وہ نافرمان و باغی ہے۔ اس کی نماز قبول نہیں اور اس کی امامت صحیح نہیں۔ ہمارے زمانہ میں اسی پر فتوی ہے۔ (مختار الفتاوی) استاد کے نافرمان کی اقتداء بالاجماع جائز نہیں ہے۔ (فتاوی ذخیرہ) تاویلات نجمیہ میں ہے کہ شیخ (مرشد کامل اور استاذ کامل) اپنی قوم میں اپنی امت میں نبی کی طرح ہے یعنی شیخ کی تعظیم کرو بات کرنے میں اور خدمت میں ادب ملحوظ رکھو۔ ہیبت و توقیر کے پیش نظر اس کی اطاعت کرو۔ (روح البیان جلد 2) جس سے استاد کو اذیت ہو وہ علم کی برکت سے محروم رہے گا اور علم سے بہت کم مستفید ہوگا۔ (تعلیم المتعلم)

http://t.me/Tehqiqat

***

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

کُتبِ ادب

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
(1)	قلیوبی	شیخ احمد شہاب الدین قلیوبی
(2)	نفحة اليمن	شیخ احمد بن محمد یمنی شروانی
(3)	اخوان الصفا	علامہ ابن جلدی
(4)	کشکول	شیخ بہاء الدین املی
(5)	المبرد الكامل	ابو العباس المبرد
(6)	السبعة المعلقة	عرب کے سات شعراء {1}
(7)	مقامات حریری	علامہ محمد قاسم بن علی حریری
(8)	المتنبی	ابو طیب احمد بن حسین جعفی
(9)	دیوان حماسه	ابو تمام حبیب بن اوس طائی
(10)	المستطرف	شیخ بہاء الدین اشمی
(11)	القصيدة البردة	ابو عبد اللہ شیخ شرف الدین محمد بن سعید
(12)	قصيدة النعمان	امام اعظم سیدنا ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
	القصيدة الغوثيه	حضرت سید عبد القادر جیلانی الحسنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

★★★

{1} ان سے پہلا امرئ القیس بن حجر کندی کا ہے، دوسرا عمرو بن عبد بکری کا، تیسرا [illegible]
بن ربیعہ عامری کا، پانچواں عمرو بن کلثوم بن مالک بن عتاب [illegible]
[illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علمُ الفقہ

علم فقہ کی تعریف: احکام شرعیہ عملیہ کے علم کو فقہ کہتے ہیں، جیسے حلال وحرام کا علم جبکہ اپنے دلائل سے مستنبط ہوں۔

علم فقہ کا موضوع: فعل مکلف اس کا موضوع ہے۔

علم فقہ کی غرض: احکام شرعیہ عملیہ کی معرفت جیسے حلال وحرام اس کی غرض ہے۔

علم فقہ کی شرافت: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔ امام اجل حضرت محمد بن حسن شیبانی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

تفقه فان الفقه افضل قائد الى البر و التقوى و اعدل قاصد

فقہ حاصل کرو کیونکہ فقہ نیکی وتقویٰ کے لیے بہترین رہبر اور عادل ترین قاصد ہے۔

و كن كل يوم مستفيد ازيادة من الفقة و اسبح في بحور الفوائد

اور ہر دن فقہ سے زیادہ مستفید ہو اور فوائد کے سمندروں میں تیر

فان فقيها واحدا متورعا اشد على الشيطن من الف عابد

اس لیے کہ ایک پرہیزگار فقیہ شیطان پر ہزار عابد سے زیادہ گراں ہے۔

http://t.me/Tehqiqat

آئمہ علم الفقہ: پہلے ہمارے امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ ہیں وہ امت کے چراغ ہیں۔ جس طرح حدیث میں آیا ہے۔ دوسرے امام محمد بن ادریس شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں۔ تیسرے امام مالک بن انس رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں اور چوتھے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں۔

[illegible] مسلک و مذہب ہیں۔ جو ان چاروں میں سے کسی مذہب [illegible] ہونا ضروری ہے جو اہلسنت

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

وجماعت کے مطابق ہو۔ دیوبندی فرقہ اگرچہ اپنے آپ کو امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور ایسے ہی فرقہ نجدیہ اپنے آپ کو امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منسوب کرتے ہیں لیکن یہ اہلسنّت وجماعت سے نہیں ہیں کیونکہ ان کے عقائد فاسدہ ہیں۔

فائدہ جلیلہ: درالمختار کے حاشیہ میں حضرت امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: یہ طائفہ ناجیہ یعنی اہلسنّت وجماعت آج مذاہب اربعہ میں جمع ہے اور وہ حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی ہیں۔ جو اس زمانہ میں ان چاروں مذاہب سے خارج ہے وہ بدعتی اور ناری ہے۔

ہمارے فقہائے ثلثہ: (1) امام اعظم ابوحنیفہ (2) امام ابو یوسف اور (3) امام محمد رحمہم اللہ تعالیٰ۔ اصحابِ ثلثہ اور علمائے ثلثہ سے مراد بھی یہی ہیں۔

ظاہر الروایۃ کی کتب فقہ: (1) مبسوط {1} (2) زیادات (3) جامع صغیر (4) جامع کبیر (5) سیر صغیر (6) سیر کبیر۔ انہیں مسائل الاصول کہتے ہیں۔ یہ اصحاب مذہب یعنی علماء ثلثہ سے مروی ہیں۔ انہیں ظاہر الراویہ کا نام اس لیے دیا گیا ہے کہ انہیں امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ نے روایت ثلثہ سے روایت کیا ہے، جو ان کے نزدیک نقل متواتر یا نقل مشہور سے ثابت تھیں۔

فقہ کے شیخین {2}: امام اعظم ابوحنیفہ اور امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ۔

فقہ کے طرفین: امام اعظم ابوحنیفہ اور امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ

فقہ کے صاحبین: امام ابو یوسف اور امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ

فائدہ جلیلہ: جو الفاظ مفتی بہ قول پر دلالت کرتے ہیں وہ یہ ہیں: علیہ الفتویٰ، بہ ناخذ، بہ نعتمد، علیہ الاعتماد، علیہ عمل الناس الیوم، علیہ عمل الامۃ، ھو الصحیح، ھو الاصح، ھو الظاھر، ھو الاظھر، ھو المختار، علیہ الفتویٰ مشائخنا، ھو الاشبہ، ھو الاوجہ۔

{1} ان چھ کتابوں کو فقہ کی صحاح ستہ کہتے ہیں۔ {2} [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

فائدہ جلیلہ : مسائل الرقیات {1}' جرجانیات' کیسانیات اور ہارونیات حضرت امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہیں۔ان مسائل کا یہ نام اس لیے رکھا گیا کہ انہوں نے ان شہروں میں اپنی قضاء کے زمانہ میں جمع کیا تھا۔ پھر انہیں شہروں کی طرف ان مسائل کی نسبت کردی گئی۔امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ 187ھ میں فوت ہوئے۔

فائدہ جلیلہ : کہتے ہیں کہ فقہ والی کھیتی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بوئی' حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے پانی دیا' حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے کاٹا' حضرت حماد رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے گاہا' حضرت ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے پیسا' ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس کا آٹا گوندھا اور امام محمد نے اس کی روٹی پکائی تو تمام لوگ وہ روٹی کھانے والے ہیں۔

فائدہ جلیلہ : عجب اور تکبر سے بچو اور حیا علم کا حصہ ہے۔کہاوت ہے کہ بعض اکابر علماء سے کہا گیا کہ فلاں شخص نے آپ کی کئی سال خدمت کی اور تحصیل علم کے لیے اس جیسی کسی نے بھی کوشش نہیں کی۔(حب سے زیادہ اس نے کوشش کی) پھر بھی وہ علم سے بہرہ ور نہ ہوا۔انہوں نے جواب دیا: اسے مدارج کمال کی طرف ترقی کرنے سے عجب و تکبر نے روکے رکھا۔

حضرت مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ نااہل کو علم پڑھانے والا ایسا ہے جیسے خنزیر کو جواہرات' موتیوں اور سونے کا ہار پہنانے والا۔حکایت ہے کہ کسی شاگرد نے کسی عالم سے بعض علوم کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اسے کچھ فائدہ نہ پہنچایا۔کسی نے ان سے کہا: آپ نے اس سے کیوں علم روکے رکھا (یعنی اسے کیوں نہیں بتایا)؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہر مٹی (قبر) کے لیے ایک درخت ہے اور ہر عمارت کے لیے آپ مورد (درخت) ہے۔کسی بلیغ نے کہا ہے کہ ہر [illegible] کا ایک پہنچنے والا ہے اور ہر علم کا ایک روشن کرنے والا ہے۔(یعنی ہر شئی ہر کسی [illegible]

{1} [illegible] مسائل [illegible] اصحاب مذاہب سے مروی ہیں لیکن ان مذکورہ کتابوں [illegible]

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

کتبِ فقہ

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
(1)	منية المصلي	علامہ سدید الدین کاشغری
(2)	نور الايضاح	علامہ حسن بن علی شرنبلالی
(3)	القدوری	ابوالحسن بن احمد بن محمد بن جعفر بغدادی
(4)	كنز الدقائق	علامہ ابوالبرکات نسفی
(5)	مختصر الوقايه	شیخ عبید اللہ بن مسعود
(6)	شرح وقايه	شیخ عبید اللہ بن مسعود
(7)	هداية اولين واخيرين	علامہ برہان الدین علی بن ابی بکر مرغینانی
(8)	فتاوى عالمگير	اس زمانہ کے علماء نے مرتب کیا
(9)	الدر المختار	علامہ علاؤ الدین بن شیخ علی حنفی
(10)	ردالمختار	علامہ محمد امین المعروف ابن العابدین شامی
(11)	فتاوى قاضي خان	امام قاضی خان
(12)	فتح القدير	محمد بن عبد الواحد بن عبد الحمید بن مسعود المعروف ابن ہمام
(13)	جوهرة نيرة	ابوبکر بن علی بن محمد حداد یمنی
(14)	بحر الرائق	شیخ زین العابدین المشہور بابن نجیم
(15)	صغيرى	علامہ ابراہیم بن محمد حلبی
(16)	كبيرى	علامہ ابراہیم بن محمد حلبی
(17)	جامع الرموز	شمس الدین محمد خراسانی المشہور قہستانی

http://t.me/Tehqiqat

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

نکاح

نکاح صحیح ــ نکاح فاسد ــ نکاح باطل

نکاح صحیح
نکاح فاسد
نکاح باطل

نکاح کے مراتب

فرض ــ واجب ــ سنت ــ مباح ــ مکروہ ــ حرام

http://t.me/Tehqiqat

***

السلام

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

طلاق

- طلاقِ صریحی
  - طلاق رجعی
    - ایک طلاق دی
    - دو طلاقیں دی
  - طلاق مغلظہ
    - تین طہروں میں تین طلاقیں دیں (انتِ طالق انتِ طالق انتِ طالق)
    - ایک ہی کلمہ سے تین طلاقیں دیں (تجھے تین طلاقیں)
    - ایک ہی طہر میں تین کلموں سے تین طلاقیں دیں (تجھے طلاق۔ تجھے طلاق۔ تجھے طلاق)
    - ایک ہی کلام میں تین کلموں سے تین طلاقیں دیں (تجھے طلاق طلاق طلاق)
- طلاقِ کنائی
  - طلاق رجعی
  - طلاق بائنہ

http://t.me/Tehqiqat

فوائد جلیلہ:

1- جب آدمی اپنی بیوی کو ایک رجعی طلاق یا دو رجعی طلاقیں دے تو اس کے لیے عدت میں رجوع کرنا جائز ہے خواہ عورت راضی ہو یا راضی نہ ہو۔

2- اگر طلاق بائنہ دی ہو تین طلاقیں نہ دی ہوں تو مرد کے لیے عدت میں یا عدت گزر جانے کے بعد اس عورت سے نکاح کرنا جائز ہے۔

3- اگر آزاد عورت کو تین طلاقیں اور باندی کو دو طلاقیں دیں تو [illegible] نکاح جائز نہیں ہے حتی کہ وہ عورت کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے پھر وہ اس سے جماع کرے اگرچہ انزال نہ بھی ہو پھر وہ [illegible] طلاق دے یا فوت ہو جائے [illegible] اس کی عدت گزر جائے۔ قریب البلوغ بچہ پہلے خاوند کے لیے حلال [illegible] کے لیے کافی ہے۔

4- اگر عورت حاملہ ہو تو اس کی عدت [illegible]

5- الفاظ کنایہ سے نیت یا دلالت الحال کے بغیر طلاق واقع [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

الفاظِ فقہیہ

نمبر شمار	لفظ	توضیح
(1)	تبیعہ	وہ گائے جس نے دوسرے سال میں پاؤں رکھا ہو۔ اسے تبیعہ اس لیے کہتے ہیں کہ یہ تابع ہوتی ہے۔
(2)	تبیع	یہ اسی مذکور کے مقابل ہے یعنی بچھڑا۔
(3)	بنت مخاض	اونٹنی کا وہ بچہ جو دوسرے سال میں پاؤں رکھے۔ اسے بنت مخاض اس لیے کہتے ہیں کہ اس کی ماں عموماً پھر سے حاملہ ہو جاتی ہے۔ (مخاض حاملہ کو کہتے ہیں)۔
(4)	بنت لبون	اونٹنی کا وہ بچہ جو تیسرے سال میں قدم رکھے۔ اسے بنت لبون اس لیے کہتے ہیں کہ اس کی ماں عموماً دوسرے بچے کی ولادت سے دوبارہ دودھ والی ہو جاتی ہے۔
(5)	حقہ	وہ اونٹ جو چوتھے سال میں قدم رکھے۔ اس کا نام حقہ اس لیے رکھا گیا کہ اب یہ اس قابل اور لائق ہے کہ اس پر سواری کی جائے اور بوجھ لادا جائے۔
(6)	جذعہ	وہ اونٹ جو پانچویں سال میں قدم رکھے۔ اسے جذعہ اس لیے کہتے ہیں کہ اس عمر میں یہ دودھ والے دانت اُکھاڑ دیتا ہے۔ (جذع کا معنی اُکھاڑنا ہے)۔
(7)	مسنة (في الابل)	اس اونٹ کو کہتے ہیں جو چھٹے سال میں قدم رکھے۔ (احناف کے نزدیک)
(8)	مسنة (في البقرة)	اس گائے کو کہتے ہیں جو تیسرے سال میں قدم رکھے۔ (احناف کے نزدیک)
(9)	مسنة (في الغنم [illegible])	وہ بھیڑ یا بکری جو دوسرے سال میں قدم رکھے۔ (احناف کے نزدیک)
(10)	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

اصطلاحاتِ فقہیہ

نمبر شمار	اصطلاح	وضاحت
(1)	تسمیہ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
(2)	تعوذ	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○
(3)	تکبیر	اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا
(4)	تسبیح	سُبْحٰنَ اللّٰهِ کہنا
(5)	تحمید	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا
(6)	حَیْعَلَه	حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
(7)	حوقلہ	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہنا
(8)	استرجاع	اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ○
(9)	تثویب	اعلان کے بعد اعلان کرنا مثلاً اَلصَّلٰوةُ قَائِمَةٌ اَلصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ
(10)	تہلیل	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
(11)	تشمیت	يَرْحَمُكَ اللّٰهُ
(12)	بسملة	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
(13)	حمدلة	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

***

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

کتبِ فتاویٰ

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
(1)	محیط {1} برھانی	علامہ محمود بن صدر الشریعہ تاج الدین احمد
(2)	السراج الوھاج	علامہ ابوبکر بن علی بن محمد حدادی
(3)	مطالب {2} المؤمنین	شیخ بدر الدین لاہوری
(4)	خزانۃ {3} الروایات	قاضی جکن حنفی ہندی
(5)	شرعۃ الاسلام	امام زادہ محمد بن ابی بکر جوغی المعروف رکن الاسلام
(6)	غمز عیون البصائر	علامہ حموی
(7)	فتاوی عزیزیہ	علامہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی
(8)	جامع الرموز	امام شمس الدین خراسانی المعروف قہستانی
(9)	کتاب الخراج	امام ابو یوسف
(10)	میزان الشریعۃ الکبریٰ	امام شعرانی
(11)	مراقی الفلاح	علامہ حسن بن عمار بن علی شرنبلالی حنفی
(12)	الطحطاوی	علامہ احمد بن محمد بن اسمٰعیل طحاوی
(13)	عینی	علامہ بدر الدین ابو محمد محمود عینی
(14)	البدائع الصنائع	علامہ ابوبکر بن مسعود کاشانی

[illegible] ہے۔ (1) اگر لکھا جائے تو اس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

نمبر شمار	نام	نام مصنف
(15)	الفتاوى الخيرية	علامہ خیر الدین رملی
(16)	العطايا النبويه فى الفتاوى الرضويه	امام اہلسنّت مجدد مائۃ حاضرہ شاہ محمد احمد رضا خان بریلوی
(17)	الاشباه و النظائر	علامہ ابن نجیم مصری
(18)	زيلعى على الكنز	علامہ فخر الدین عثمان بن علی زیلعی حنفی
(19)	الفتاوى السعديه	علامہ مفتی سعد اللہ لکھنوی
(20)	المبسوط	امام محمد بن حسن شیبانی
(21)	الزيادات	امام محمد بن حسن شیبانی
(22)	الجامع الصغير	امام محمد بن حسن شیبانی
(23)	الجامع الكبير	امام محمد بن حسن شیبانی
(24)	السير الصغير	امام محمد بن حسن شیبانی
(25)	السير الكبير	امام محمد بن حسن شیبانی
(26)	الفتاوى البزازيه	علامہ شہاب الدین بزاز کردی
(27)	تاتارخانيه	علامہ عالم بن العلاء انصاری
(28)	الواجيه	
(29)	كفاية على الهداية	
(30)	منحة الخالق حاشيه بحر الرائق	علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی

***

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ اصول فقہ

اس کی دو تعریفیں ہیں: (1) حد اضافی۔ (2) حد لقبی

حد اضافی: وہ ہے کہ مضاف اور مضاف الیہ کی علیحدہ علیحدہ تعریف کی جائے۔ جیسے کہا جائے کہ اصول (مضاف) حقیقت میں اصل کی جمع ہے، اور اصل کا لغوی معنی یہ ہے کہ جس پر کسی چیز کی بنیاد رکھی جائے یعنی موقوف علیہ۔ اصطلاحاً چند معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ پہلا معنی راجح: جیسے کہا جاتا ہے: الاصل حقیقۃ بالنسبۃ الی المجاز۔ مجاز کی بنسبت اصل اور راجح حقیقت ہے۔ دوسرا معنی قاعدہ اور قانون ہے: جیسے کہا جاتا ہے کہ "الفاعل مرفوع" نحو کے قوانین میں سے ایک اصل یعنی قانون ہے۔ تیسرا معنی دلیل ہے: جیسے کہا جاتا ہے: اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ، وجوب صلوٰۃ کی اصل اور دلیل ہے۔ چوتھا معنی استحاب ہے: جیسے کہا جاتا ہے کہ پانی میں اصل طہارت ہے اور اشیاء میں اصل اباحت ہوتی ہے۔

فائدہ جلیلہ: جب اصل علوم میں سے کسی علم کی طرف مضاف ہو تو اس سے مراد دلیل ہوتا ہے۔

الفقہ: (مضاف الیہ) عمل کے حق میں نفس کا ان چیزوں کو جو اس کے لیے مفید اور نقصان دہ ہیں جاننا فقہ کہلاتا ہے۔ جیسا کہ ماتریدیہ نے کہا۔ بعض نے کہا: فقہ احکام شرعیہ عملیہ کا علم ہے جو اپنے ادلہ تفصیلہ سے مستنبط ہوں۔

حد لقبی: (یعنی اس اعتبار سے کہ یہ خاص علم کا نام ہے) اصول فقہ وہ علم ہے کہ جس میں احکام کی دلیلوں کو ثابت کرنے سے بحث کی جائے۔ بعض نے کہا ہے: اصول فقہ وہ علم ہے: جس سے دلیلوں کے احوال کو اجمالی طور پر جاننے کا فائدہ حاصل ہو کہ جو احکام کی معرفت [illegible] ہوں۔

اصول فقہ کا موضوع: مختار مذہب پر اس کا موضوع ادلہ اور احکام ہیں۔ بعض نے کہا: [illegible]

[illegible] قوت [illegible] ہیں کہ وہ [illegible] سے موضوع [illegible]

[illegible] علم پر دال ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

اصول فقہ کی غرض : احکام شرعیہ فرعیہ کو تفصیلی دلیلوں سے جاننا اس کی غرض ہے۔

فائدہ جلیلہ: ادلہ شرعیہ چار ہیں: کتاب' {1} سنّت' اجماع اور قیاس۔ کتاب سے مراد پانچ سو آیات کا اندازہ ہے کیونکہ یہی اصول شرع ہیں۔ باقی کتاب قصص اور کہاوتوں پر مشتمل ہے۔ ایسے ہی سنت سے مراد تین ہزار احادیث کا اندازہ ہے' جیسا کہ علماء نے کہا۔ اجماع سے مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا اجماع ہے' اس کی شرافت وکرامت کی وجہ سے۔ خواہ وہ اہلِ مدینہ کا اجماع ہو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عترت کا' صحابہ کا اجماع ہو یا بعد والوں کا جیسے تابعین کا اجماع۔ قیاس سے مراد وہ قیاس ہے جو کتاب' سنّت اور اجماع امّت سے مستنبط ہو۔

اقسامُ الامر

نمبر شمار	اقسام امر	دلیل	نمبر شمار	اقسام امر	مثالیں
1-	وجوب	اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ	9-	اکرام	اُدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ اٰمِنِیْنَ
2-	اباحت	فَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا	10-	اہانت	ذُوْقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ
3-	ندب	فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ خَيْرًا	11-	تسویہ	اِصْبِرُوْا اَوْلَا تَصْبِرُوْا
4-	تہدید {2}	اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ	12-	دعاء	اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ
5-	تعجیز	فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ	13-	تمنی	یامالك لیقض علینا ربك
6-	ارشاد {3}	وَاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ	14-	احتقار	القوا ما انتم ملقون
7-	تسخیر	كُوْنُوْا قِرَدَةً خَاسِئِيْنَ	15-	تکوین	كن
8-	امتنان {4}	كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	16-	تاذیب {5}	كل مما يليك

{1} اصول ثلثہ یعنی کتاب' سنّت اور اجماع امّت قطعی ہیں جبکہ قیاس ظنی ہے ... [illegible] ... ہے ورنہ عام مخصوص منہ البعض اور خبر واحد ظنی ہے ... [illegible]

{2} تہدید کا مطلب یہ ہے کہ کسی کو کسی حالت پر عتاب کرنا ... [illegible] ... {3} ارشاد کا تعلق دنیاوی مصلحتوں سے ہے ... [illegible] ... اظہار ... [illegible] ... قریب ہے ... {5} ... [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

اقسام النہی

نمبر شمار	اقسام نہی	مثالیں
-1	حرام قطعی سے نہی	لَا تَاْکُلُوا الرِّبٰوا
-2	مکروہ تحریمی سے نہی	مردوں کو ماسوائے چاندی کی انگوٹھی کے زیور سے نہی
-3	اساءت سے نہی	ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے نہی
-4	خلاف اولیٰ سے نہی	فَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ
-5	مکروہ تنزیہی سے نہی	کچا پیاز کھانے سے نہی
-6	شفقت کے لیے نہی	جس کھانے یا پانی میں مکھی گر جائے، تو اس مکھی کو غوطہ دیے بغیر کھانے پینے سے نہی۔

حقیقت اور مجاز کے درمیان علاقہ کی اقسام

نمبر شمار	علاقہ کا نام	مثالیں
-1	سبب کا اسم مسبب پر بولنا	انگوری کو بادل کہنا
-2	مسبب کا اسم سبب پر بولنا	انگور کو شراب کہنا
-3	کل کا اسم جزء پر بولنا	انگلیوں کو پورا کہنا
-4	جزء کا اسم کل پر بولنا	گردن بول کر مراد کل ذات لینا
-5	ملزوم کا اطلاق لازم پر کرنا	نطق بول کر مراد دلالت لینا
[illegible]	[illegible]	شد ازار بول کر مراد اعتزال عن النساء لینا
[illegible]	[illegible]	[illegible] بول کر مراد قیامت کا دن لینا
[illegible]	[illegible]	[illegible] بول کر مطلق ہونٹ مراد لینا

http://t.me/Tehqiqat

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

9-	خاص کا عام پر اطلاق کرنا	رسول کا نبی پر اطلاق کرنا
10-	عام کا خاص پر اطلاق کرنا	بندے کا اطلاق ابدال پر کرنا
11-	مضاف حذف کر کے مضاف الیہ کو قائم مقام کرنا	وَاسْئَلِ الْقَرْيَةَ يَعْنِيْ اِسْئَلْ اَهْلَ الْقَرْيَةِ
12-	محاورت کی وجہ سے مضاف الیہ کا حذف کرنا	اَلْمِيْزَابُ يَعْنِيْ مِيْزَابُ الْمَاءِ (پانی کا پرنالہ)
13-	مایول الیہ کے اعتبار سے شئی کا نام رکھنا	طالب علم کو فاضل کہنا
14-	ماکان کے اعتبار سے شئی کا نام رکھنا	بالغ کو یتیم کہنا
15-	مادہ کا نام شئی کو دینا	تلوار کو حدید کہنا
16-	محل کا اطلاق حال پر کرنا	پانی کو لوٹا کہنا
17-	حال کا اطلاق محل پر کرنا	جنت کو رحمت کہنا
18-	شئی کے آلہ کا اطلاق شئی پر کرنا	ذکر کو زبان کہنا
19-	دو بدلوں میں سے ایک کا دوسرے پر اطلاق کرنا	دیت کو خون کہنا
20-	دو ضدوں میں سے ایک کا دوسرے پر اطلاق کرنا	اندھے کو بصیر کہنا
21-	زیادہ ہونا	لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ (کاف زیادہ ہے)
22-	حذف کرنا	يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا يَعْنِيْ اَنْ لَّا تَضِلُّوْا
23-	نکرہ فی الاثبات کو عموم کیلئے استعمال کرنا	عَلِمَتْ نَفْسٌ يَعْنِيْ كُلُّ نَفْسٍ
24-	استعارہ {1} (تشبیہ)	[illegible]

{1} علماء اصول کے نزدیک استعارہ مجاز کے مترادف ہے، علماء بیان کے [illegible]
کیونکہ ان کے نزدیک اگر مجاز میں علاقہ تشبیہ کا ہو تو وہ استعارہ [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

استعارہ

مصرّحہ | مکنیہ | تخییلیّہ | ترشیحیّہ

مصرحہ : استعارہ مصرحہ یہ ہے کہ مشبہ بہ کا ذکر کر کے مراد مشبہ لینا جیسے اَسَدٌ فِی الْحَمَامِ (حمام میں شیر ہے)

مکنیّہ : استعارہ مکنیہ یہ ہوتا ہے کہ مشبہ کا ذکر کر کے انتقال مشبہ بہ کی طرف کرنا۔ جیسے اَنْشَبَتِ الْمُنْیَۃُ اَظْفَارَھَا۔ اس میں ذکر مشبہ (موت) کا کیا اور مراد بھی یہی مشبہ ہے لیکن مشبہ بہ (درندہ) کی طرف انتقال کیا۔

تخییلیّہ : استعارہ تخییلیہ یہ ہے کہ مشبہ بہ کے لوازمات کو مشبہ (مذکور) کے لیے ثابت کرنا۔ جیسے گذشتہ مثال میں اَظْفَارَ کے ذکر میں استعارہ تخییلیہ ہے جو کہ موت (مشبہ) کے لیے ثابت کیے گئے ہیں۔

ترشیحیّہ : استعارہ ترشیحیہ یہ ہے کہ مشبہ بہ کے مناسبات کو مشبہ کے لیے ثابت کرنا۔ جیسے مثال گذشتہ میں اَنْشَبَتْ میں استعارہ ترشیحیّہ ہے کیونکہ نشب (گاڑنا) مشبہ بہ کے مناسبات سے ہے۔

وَاِذَا الْمَنِیَّۃُ اَنْشَبَتْ اَظْفَارَھَا
اَلْفَیْتَ کُلَّ تَمِیْمَۃٍ لَمْ یَنْفَعُ

اور جب موت نے اپنے ناخن (پنجے) گاڑے
تو نے (حفاظت کے لیے) ہر تعویذ ڈالا اس نے نفع نہ دیا

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

فائدہ جلیلہ: جانو! کہ علماء اصول اغراض سے بحث کرتے ہیں حقائق سے بحث نہیں کرتے جبکہ مناطقہ حقائق سے بحث کرتے ہیں، اغراض سے بحث نہیں کرتے۔ اسی وجہ سے علماءِ اصول اور علماءِ منطق کے درمیان جنس اور نوع کی تعریفوں میں اختلاف ہو گیا۔ علماء اصول کے نزدیک جنس کی تعریف یہ ہے کہ جنس وہ کلی ہے جو کثیرین پر محمول ہو ایسے کثیرین جو اغراض کے اعتبار سے مختلف ہوں۔ جیسے انسان کیونکہ یہ کثیرین مختلف بالغرض پر محمول ہے اس لیے اس کے نیچے مرد بھی ہے اور عورت بھی۔ مرد کی تخلیق سے غرض یہ ہے وہ نبی {1} ہو، امام ہو، حدود و قصاص میں گواہ ہو، نماز جمعہ اور عیدین وغیرہ کو قائم کرنے والا ہو۔ عورت کی تخلیق سے غرض یہ ہے کہ وہ اولاد حاصل کرنے کے لیے مرد کا فراش ہو اور گھر کی ضرورتوں کی تدبیر کرنے والی ہو وغیرہ۔ علماء منطق کے نزدیک انسان نوع ہے۔ علماء منطق کے نزدیک جنس وہ کلی ہے جو ایسے کثیرین پر محمول ہو جو حقائق کے اعتبار سے مختلف ہوں۔ علماء اصول کے نزدیک نوع وہ کلی ہے جو کثیرین پر محمول ہو ایسے کثیرین جو اغراض کے اعتبار سے متفق ہوں۔ جیسے رَجُلٌ کیونکہ یہ ایسے کثیرین پر محمول ہے جو غرض کے اعتبار سے متفق ہیں کیونکہ رَجُلٌ کے سب افراد کی غرض ایک ہی ہے۔ علماء منطق کے نزدیک نوع وہ کلی ہے جو ایسے کثیرین پر محمول ہو جو حقائق کے اعتبار سے متفق ہوں، جیسے انسان۔

حاصل کلام یہ ہے کہ منطقیوں کی نوع کا فرد علماء اصول کے نزدیک نوع ہے اور منطقیوں کی نوع علماء اصول کے نزدیک جنس ہے۔

فائدہ جلیلہ: متشابہ حقیقہ کا حکم اس کی مراد واضح ہو جانے سے پہلے یہ ہے کہ یہ عقیدہ رکھنا کہ اس سے جو بھی مراد ہے وہ حق ہے۔ اگرچہ قیامت سے پہلے معلوم نہیں ہو سکتی لیکن قیامت کے بعد تو وہ انشاء اللہ العزیز ہر کسی کے لیے ظاہر ہو جائے گی۔ یہ بات امت کے حق میں ہے۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو متشابہ کا علم حاصل ہے۔ ورنہ تخاطب کا فائدہ

{1} اگر نبوت ہمارے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد جاری ہوتی تو [illegible]
آدمیوں سے خاص ہے لیکن اب نبوت کا دروازہ بند ہو چکا ہے [illegible]
[illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

باطل ہو جائے گا' کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان راز کی باتیں ہیں جو ان کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ پھر متشابہ کی دو قسمیں ہیں: ایک قسم یہ ہے کہ جس کا معنی ہم بالکل نہیں جانتے' جیسے حروف مقطعات جو سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔ جیسے الۤمۤ حٰمۤ۔ ان میں سے ہر کلمہ پڑھنے میں دوسرے سے جدا کیا جاتا ہے اور اس کا معنی معلوم نہیں ہے' کیونکہ کلام عرب میں غرض ترکیب کے علاوہ یہ حروف کسی معنی کے لیے موضوع نہیں ہیں۔ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی مراد کو جانتے ہیں۔ متشابہ کی دوسری قسم یہ ہے کہ جس کا لغوی معنی تو معلوم ہو لیکن اس سے اللہ تعالیٰ کی جو مراد ہے وہ معلوم نہ ہو' کیونکہ اس کا ظاہری معنی محکم کے خلاف ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا قول: يَدُ اللّٰهِ' وَجْهُ اللّٰهِ' اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى۔ آیت: اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ متشابہات سے ہے۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے اپنی کتاب مدارج النبوت میں اس کی تصریح فرمائی ہے۔ یا یہ آیت عاجزی وانکساری پر محمول ہے۔ ورنہ آپ کی بشریت نورانی' بشریت ترابی کے مماثل کیسے ہوسکتی ہے؟ ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشریت ہماری بشریت کے مماثل ہے' کیونکہ آیات متشابہات کا حکم ثابت نہیں ہے۔ اس لیے بھی کہ وہ کلمات جن کا تلفظ قائل نے بطریق عجز وانکسار کے کیا ہو ان کا اطلاق نہیں کیا جاسکتا۔ جس شخص نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشریت کو بنی آدم کی بشریت کے مماثل کہا اس نے آپ کی توہین کی اور انہیں اذیت دی۔ (معاذ اللہ)

کتبِ اُصولِ فقہ

نام مصنف	نام کتاب	نمبر شمار
علامہ نظام الدین شاشی	اصول الشاشی	1
شیخ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد نسفی	المنار	2
شیخ احمد المعروف ملا جیون	نور الانوار	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

-5	النامی	علامہ ابو محمد عبدالحق بن محمد امیر حقانی
-6	غایۃ التحقیق	مولانا عبدالعزیز احمد بن محمد بخاری
-7	مسلم الثبوت	مولانا محب اللہ بن عبدالشکور بہاری
-8	التوضیح	صدر الشریعہ مولانا شیخ عبیداللہ بن مسعود
-9	تلویح	علامہ سعد الدین تفتازانی

***

http://t.me/Tehqiqat

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علم منطق {1}

علم منطق کی تعریف: علم منطق وہ آلہ قانونیہ ہے کہ جس کی رعایت ذہن کو خطاء فی الفکر سے محفوظ رکھے۔ علم منطق کو علم میزان' علم الی اور علم صناعات بھی کہتے ہیں۔

علم منطق کا موضوع: اس کا موضوع معلومات تصوریہ اور تصدیقیہ ہیں' لیکن مطلقاً نہیں بلکہ اس حیثیت سے کہ وہ مجہول تصوری اور مجہول تصدیقی تک پہنچائیں۔

علم منطق کی غرض: اس کی غرض ذہن کو خطاء فی الفکر سے محفوظ رکھنا ہے۔

وجہ تسمیہ: اس علم کا منطق والا نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ اسے نطق ظاہری یعنی کلام کرنے میں بھی اثر ہے کہ اسے جاننے والا ایسی کلام کرنے پر قادر ہوتا ہے' جس پر جاہل قادر نہیں ہوتا۔ ایسے ہی اسے نطق باطنی یعنی ادراک میں بھی اثر ہے کہ منطقی چیزوں کی حقیقتیں پہچانتا ہے اور اسے چیزوں کی جنس' فصل' نوع' لازم اور خاصہ کا علم ہوتا ہے۔ اس کے برعکس جو اس سے جاہل ہے۔ (وہ یہ کچھ نہیں جانتا) اسے علم میزان اس لیے کہتے ہیں کہ یہ علم عقل کا ترازو ہے۔ عقل اس کے ذریعہ صحیح فکروں کا وزن کرتی ہے اور اس کے ذریعے غلط فکروں کے نقصان اور کج نظروں کے خلل کو جانتی ہے۔ اسے علم الی بھی کہتے ہیں کہ یہ تمام علوم کے لیے آلہ کا کام دیتا ہے خصوصاً علم حکمت کے لیے۔ (اسے اس میں بہت ہی دخل ہے)۔

علم منطق کا واضع' موجد اور مدوّن: حکیم ارسطاطالیس نے اس علم کو مدوّن کیا۔ اسی لیے اسے "معلم اول" کا لقب دیا گیا۔

{1} منطق (میم کے فتحہ کے ساتھ) مصدر میمی ہے بمعنی نطق کرنا' کلام کرنا۔ اس علم کا نام منطق مبالغۃً رکھا گیا' کیونکہ اسے گویا عین نطق (نطق) بنا دیا ہے۔ منطق (میم کے فتحہ اور طاء کے کسرہ سے) اسم ظرف ہے' چونکہ یہ علم [illegible] اس لیے اسے منطق کا نام دیا گیا۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

علم منطق کا مہذب: ابونصر فارابی نے اس علم کی تہذیب کی، تو وہ ''معلم ثانی'' کہلایا۔

علم منطق کا مفصل: شیخ {1} ابوعلی بن سینا نے اس کی تفصیل کی۔ (تو وہ ''معلم ثالث'' کہلایا)۔

***

{1} شیخ ابوعلی بن سینا سے کہا گیا کہ کیا ہم تمہیں ''معلم ثالث'' کا نام دیں؟ اس نے کہا: میں اس لقب کے لائق نہیں ہوں، جیسا کہ فارابی ''معلم ثانی'' اور ارسطاطالیس ''معلم اوّل'' کے منصب کے لائق ہیں۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

شجرہ معقولات عشر (یعنی اجناس عالیہ)

- **جوہر**
  - عقل: وہ جوہر ہے جو مادہ سے خالی ہو۔
  - نفس: وہ عرف عام میں روح کہلاتی ہے۔
  - جسم
  - ہیولیٰ
  - صورت
- **عرض**
  - این: وہ حالت ہے جو شی کو کسی مکان میں ہونے کے باعث حاصل ہو۔
  - متی: وہ حالت ہے جو شی کو کسی زمانہ میں ہونے کے باعث حاصل ہو۔
  - وضع: وہ حالت ہے جو شی کو اپنے بعض اجزاء کی طرف نسبت کرنے سے حاصل ہوتی ہے جیسے [illegible]
  - اضافت: وہ نسبت ہے جو ایک شی کو دوسری شی کے لحاظ سے عارض ہو اور وہ مکرر ہو [illegible] نیز مکرر وہ ہو جیسے ابوت اور بنوت۔
  - ملک: وہ حالت ہے جو کسی چھا جانے والی شی کے ساتھ ہونے کے باعث کسی شی کو عارض ہو اور اس کے مکان بدلنے سے محیط کا مکان بدل جائے جیسے قمیص
  - فعل: وہ ہیئت ہے جو غیر میں اثر کرنے کے وقت حاصل ہو جیسے قطع
  - انفعال: وہ ہیئت ہے جو غیر سے اثر قبول کرنے کے وقت حاصل ہو جیسے انقطاع
  - کم: وہ عرض ہے جو تقسیم کو قبول کرے جیسے خط وغیرہ
  - کیف: وہ عرض ہے جو تقسیم کو قبول نہ کرے جیسے حرارت، طلاوت اور شجاعت

http://t.me/Tehqiqat

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

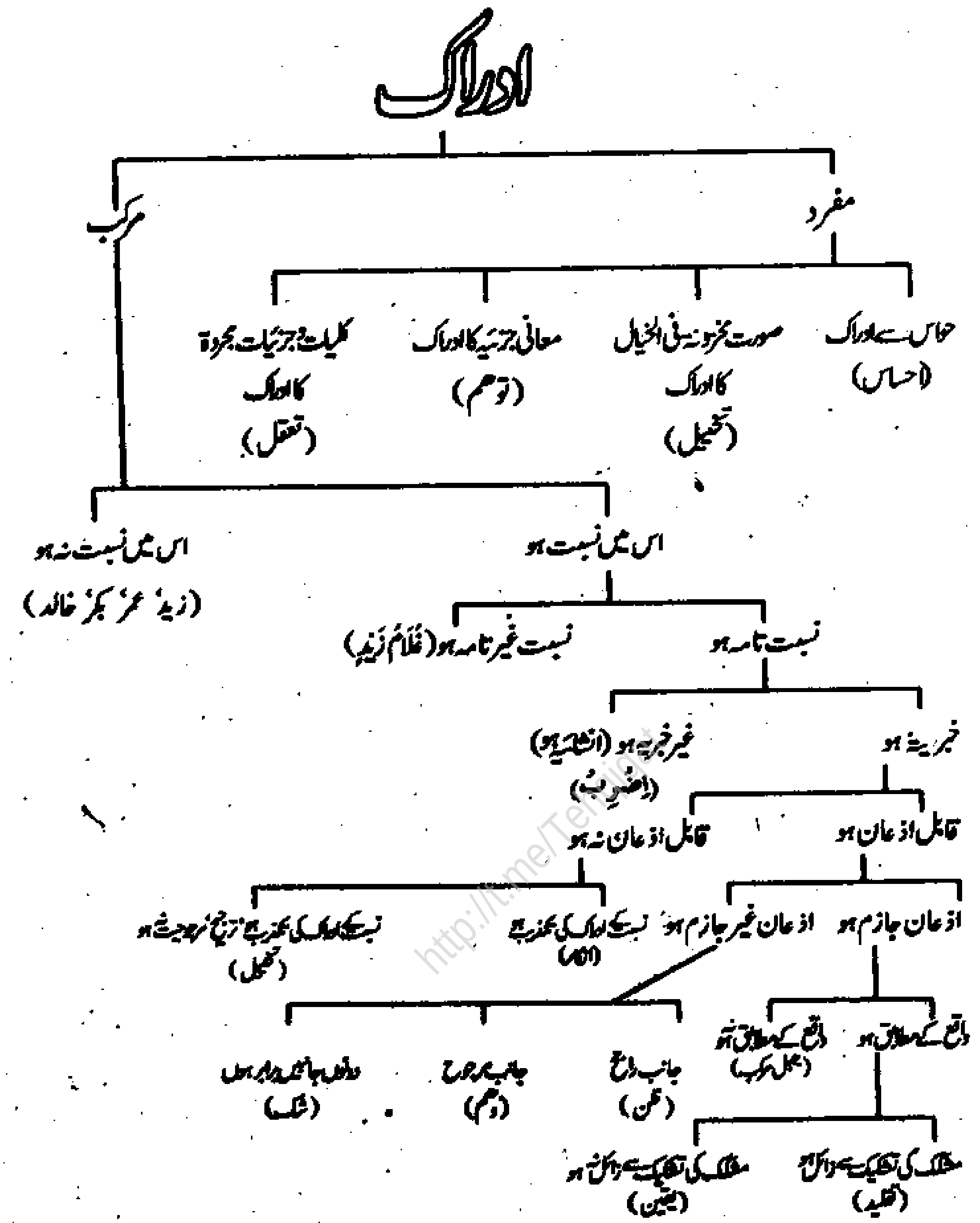

فوائد جلیلہ:

1- تقلید کی دو اقسام ہیں: تقلید معیب اور تقلید عقلی

2- یقین کی کئی نوعیتیں اور کیفیتیں ہیں: علم الیقین، عین الیقین، حق الیقین

3- تصورات یہ ہیں: احساس، تخیل، توہم، تعقل، افکار، تخییل، وہم، شک

4- تصدیقات یہ ہیں: ظن، جہل مرکب، تقلید، یقین

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

اَلْجَوْهَرُ

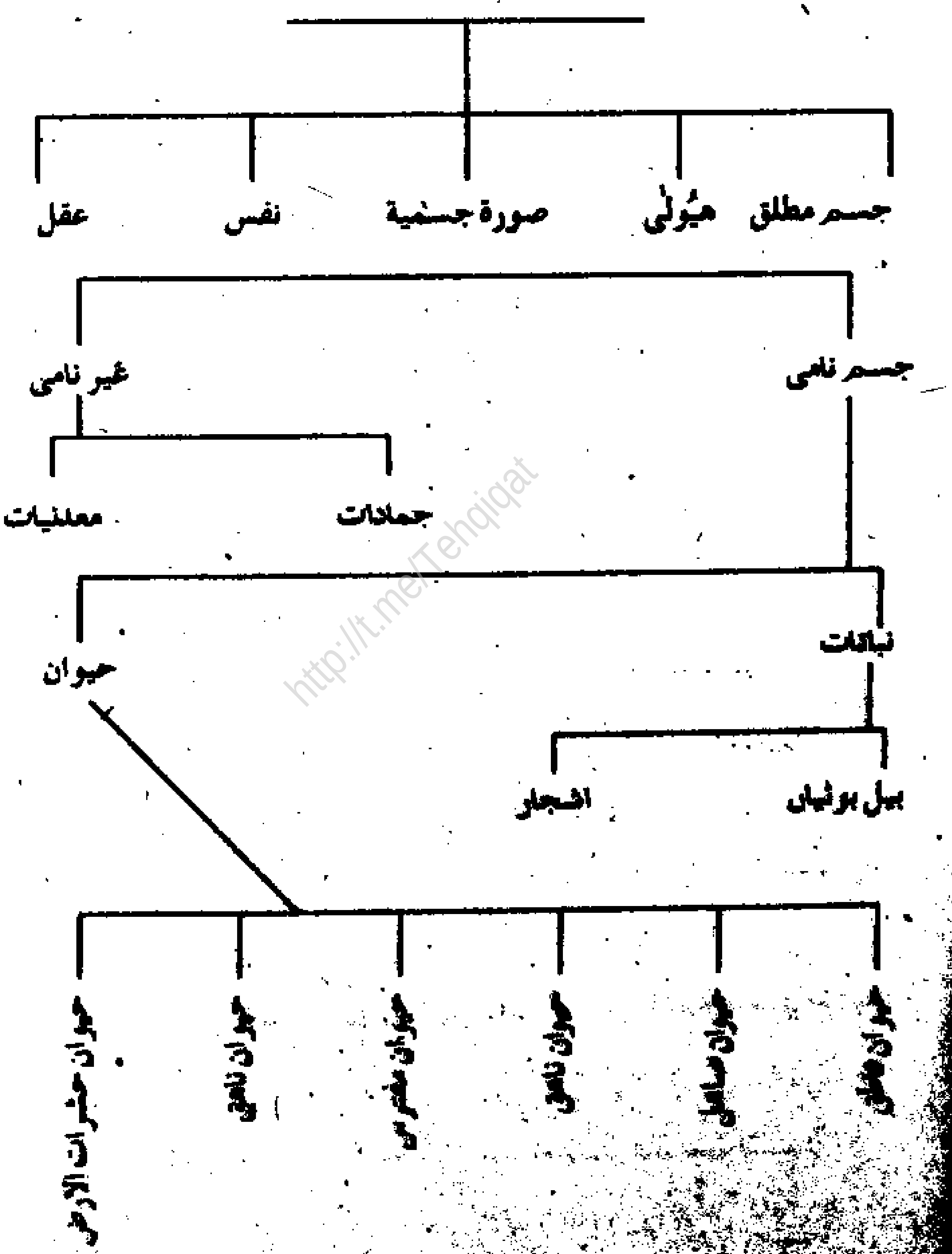

http://t.me/Tehqiqat
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

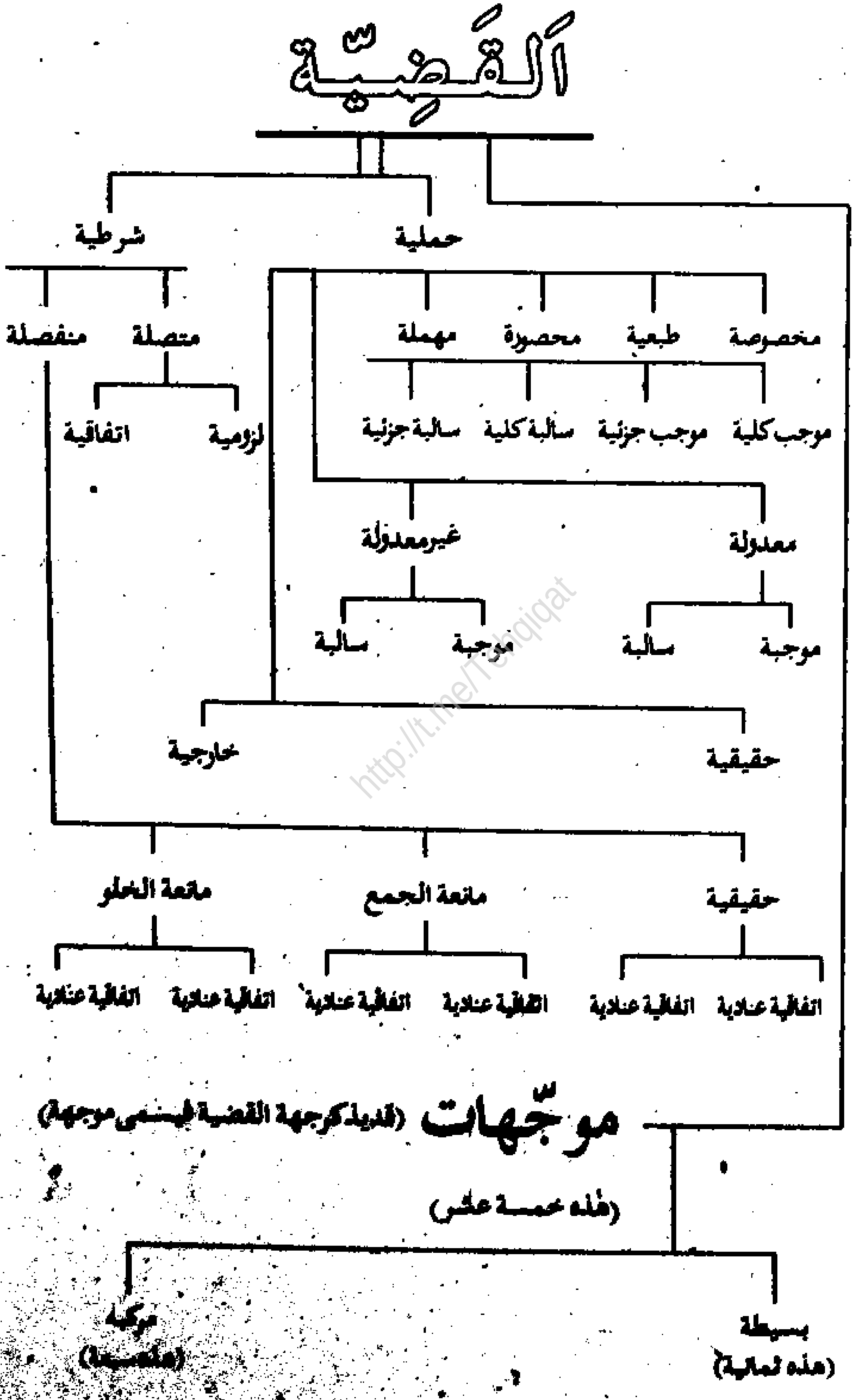

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

ثقہ اور معتبر لوگوں کی علم منطق کی تحصیل کے بارے میں اراء

ابو نصر فارابی نے کہا: منطق تمام علوم پر صحت و سقم، قوت وضعف کے بارے میں حاکم ہے۔ شیخ رئیس ابو علی بن سینا نے کہا: منطق تمام علوم کسبیہ، نظریہ اور عملیہ کی تحصیل کا آلہ ہے مقصود بالذات نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ منطق تمام علوم کے ادراک کے لیے بہت اچھا مددگار ہے۔ امام غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو منطق نہیں جانتا اسے علوم میں بالکل رسوخ حاصل نہیں ہو سکتا۔ بعض نے کہا ہے کہ منطق کا علم فرض کفایہ ہے اور بعض سے روایت ہے کہ منطق کا سیکھنا فرض عین ہے۔ مقاصد الفلاسفہ کے باب فوائد المنطق میں انہوں نے یہ بھی کہا: منطق وہ قانون ہے جس سے حد صحیح اور قیاس صحیح کو فاسد حد اور قیاس سے تمیز دی جاتی ہے اور علم یقینی کو غیر یقینی علوم سے ممتاز کیا جاتا ہے۔ گویا کہ منطق سب علوم کے لیے میزان و معیار ہے۔ ہر وہ شئے جو ترازو سے وزن کی جائے اس میں ترجیح و زیادتی کو نقصان و کمی سے ممتاز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے یہ بھی کہا: منطق کے بغیر تحصیل علم کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ جب منطق کا فائدہ علم کی تحصیل و شکار ہے اور علم کا فائدہ سعادت ابدیہ کو محفوظ کرنا ہے تو سعادت کا رجوع نفس کے تزکیہ و تحلیہ کے ذریعہ کمال کی طرف ہے۔

الحاصل لامحالہ منطق بہت عظیم فائدے والا علم ہوا۔

سوال: کیا وجہ ہے: ائمہ کرام نے علم منطق کو نہ حاصل کیا اور نہ ہی اس کی تحصیل کی کوشش کی خصوصاً امام اعظم ابو حنیفہ، امام شافعی، امام مالک اور امام احمد بن حنبل وغیرہ رحمہم اللہ تعالیٰ نے حالانکہ یہ علم انتہائی ضروری ہے، دوسرے علوم و فنون کے حصول کے لیے یہ علم آلہ اور ذریعہ ہے؟

جواب: ان ائمہ کرام کی فطرت سلیم اور جبلت مستقیم تھی۔ اس لیے وہ اس علم کی تحصیل سے بے نیاز تھے۔ یہ بات بھی ہے کہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نفوس قدسیہ کے

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

ساتھ مؤید تھے' اس لیے وہ امور نظریہ وفکریہ میں علم منطق کے ذریعے نظر وفکر کے محتاج نہ تھے۔

اقول: میں کہتا ہوں کہ عمر عزیز کو بغیر بزرگ علوم دینیہ تفسیر' حدیث اور فقہ کے حاصل کیے صرف علم منطق کی تحصیل میں ہی صرف کر دینا واضح گمراہی اور صاف نقصان ہے۔ مولانا رومی نے اپنی کتاب مثنوی معنوی میں اس کی طرف اشارہ کیا ہے:

صد کتاب و صد ورق در نار کن　　سینہ را در عشق او گلزار کن
سو کتاب اور سو ورق آگ میں کر　　سینہ کو اس کے عشق میں گلزار کر
چند خوانی حکمتِ یونانیاں　　حکمت ایمانیاں راہم بخواں
اگر چند حکمت یونانیاں تو پڑھی ہیں　　تو حکمت ایمانیاں کو بھی پڑھ

یہ بھی کہا گیا ہے کہ بزرگ علوم دینیہ کی تحصیل کے بغیر صرف علم منطق کی تحصیل شراب پینے کے مترادف ہے۔ صاحب دستور العلماء کا قول اس مقام وحال کے مناسب ہے۔ جانو: اکابر علماء متکلمین دلائل کلامیہ کے ساتھ عقائد کی تصحیح وتثبیت نہیں کیا کرتے تھے' کیونکہ علم کلام کا مقصد منکر کو خاموش کرانا اور ضدی کو الزام دینا ہے۔ ان کے عقائد کے انوار کاماً خذ چراغ نبوت کے علاوہ اور کچھ نہیں۔

علم دین فقہ است و تفسیر و حدیث　　ہر کہ خواند غیر ازیں گردد خبیث
علم دین فقہ' تفسیر اور حدیث ہے　　جو اس کے علاوہ پڑھے وہ خبیث ہے

شہاب بن حجر مکی نے اپنے فتاویٰ میں لکھا ہے کہ ابن صلاح نے فلسفہ ومنطق میں مشغول رہنے کے بارے میں فتویٰ دیا ہے یہ حرام ہے اور ان میں مشغول رہنے والے کو برا کہا ہے۔ اس بارے میں طویل بحث کی ہے اور لکھا ہے کہ امام وقت پر واجب ہے کہ ان کے قائل کو مدارس اسلام سے نکال دے' انہیں قید کرے اور ان کے شر کو دفع کرے۔ (الحدیقة الندیة) پھر وہ شخص جو علم منطق حاصل کرے اسے حق مقصود بالذات سمجھے اور علم تفسیر' حدیث اور فقہ کی تخفیف کرتا ہوا کہے کہ یہ معمولی وغیر ضروری ہیں جبکہ اصل علم تو علم منطق ہی ہے۔ یہ اس کی طرف سے افراط وزیادتی ہے اور شئے عجیب ہے۔ شیخ ابو علی بن سینا نے کہا: منطق علوم کسبیہ' نظریہ اور عملیہ کی تحصیل کے لیے آلہ ہے مقصود بالذات نہیں ہے۔ اے طلباء کرام

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

! اللہ تعالیٰ تمہیں نبی خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ دارین میں سعادت مند فرمائے۔ تم علم منطق حاصل کرو لیکن بحیثیت آلہ ومبادی اور ضرورت وحاجت کے مطابق۔ جس طرح علم صرف، نحو۔ علوم آلیہ اور مبادیہ میں ہی منہمک نہ رہو اور اسی میں ہی عمر عزیز کو خرچ نہ کرو۔ بزرگ علوم تفسیر، حدیث اور فقہ کی تحقیر نہ کرو بلکہ بزرگ علوم دینیہ کی طرف متوجہ رہو جو کہ مقصود بالذات ہیں باوجود اس کے کہ علم منطق ان بزرگ علوم کے لیے آلہ ہے۔ خبردار جان لو! مقصود اور غیر مقصود برابر نہیں ہوسکتے اور علم منطق میں غلو نہ کرو کیونکہ اس میں خطرات نفسانیہ ہیں، اور یہ افراط وزیادتی ہے۔ واللہ! میں نے بعض لوگوں کو دیکھا ہے جو علم منطق میں غلو کرتے ہیں اور اسی میں منہمک رہتے ہیں۔ جو عجب کثیر کو غالب کرتا ہے اور عجب یعنی خود پسندی، عقل کمال کی آفت ہے۔ فخر عظمت کو مغلوب کرتا ہے اور اعمال کو ضائع کردیتا ہے۔ وہ علم منطق کے بارے میں بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں، حالانکہ وہ اکثر مسائل فقہیہ، احادیث نبویہ اور آیات ناسخہ ومنسوخہ سے جاہل ہیں۔ اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت کے شر سے محفوظ رکھ خاص کر اس شر سے۔ پس (اے طلباء!) سمجھو اور غور کرو۔ یہ بھی بات مناسب نہیں کہا جائے کہ جب علم منطق آلہ ہے مقصود بالذات نہیں ہے تو اسے حاصل نہ کیا جائے کیونکہ یہ تفریط ہے۔ مولانا روی نے اس کی طرف یوں اشارہ کیا ہے:

منطق وحکمت ز بہر اصطلاح گر بخوانی اندکے باشد مباح

منطق وحکمت اصطلاحاً اگر تھوڑی پڑھ بھی لی جائے تو جائز ہے

اسی لیے متاخرین اکابر علماء وفضلاء بزرگوں نے اس تفریط سے اجتناب کیا ہے اور علم منطق کو حاصل کیا ہے۔ مثلاً حضرت علامہ فضل حق خیر آبادی، امام اہلسنّت مجدد مائتہ حاضرہ حضرت شاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی، صدر الافاضل حضرت علامہ سید محمد نعیم الدین مراد آبادی اور صدر الشریعہ حضرت علامہ محمد امجد علی رحمہم اللہ تعالیٰ۔ باوجود اس کے وہ علوم مقصودہ مذکورہ میں بھی ماہر تھے اور اس علم منطق سے بھی غافل نہ تھے جیسا کہ ہمارے [illegible]

[illegible] وَالْاَدْوَارُ (۱) وَتَسَلْسُلَ۔ یہ عبارت

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

مؤول ہے: اِلَّا لَـزِمَ الدَّوْرُ وَالـتَّسَلْسُلُ کے ساتھ یا یہ عبارت مخفف ہے۔ اگر یہ نہ مؤول ہو نہ ہی مخفف ہو تو دور اور تسلسل لازم آئے گا۔ یا لَـدَارَ وَتَسَلْسَلَ کا فاعل دور اور تسلسل ہے۔ یا ان کا فاعل وہ ضمیر ہے جو: دَارَ وَتَسَلْسَلَ کے اندر مضمر ہے اور کلام مذکور کی طرف راجع ہے۔

منطقی معمّہ: طلاق نکاح پر موقوف ہے اور نکاح تراضی طرفین پر موقوف ہے۔ نتیجہ برآمد ہوا کہ طلاق تراضی طرفین پر موقوف ہے، حالانکہ یہ بالا جماع باطل ہے۔ (اس لیے کہ طلاق مرد کا حق ہے) تو پھر نکاح تراضی طرفین پر موقوف نہیں ہونا چاہیے، حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ اس لیے ابھی ابھی تو جان چکا ہے کہ نکاح تراضی طرفین پر موقوف ہے۔ اس کے جواب میں کہا گیا ہے یہ قیاس مساوات ہے۔ اس لیے صغریٰ میں محمول کا متعلق (علی النکاح) کبریٰ میں موضوع بنا ہوا ہے اور قیاس مساوات نتیجہ نہیں دیتا۔ یہ جواب کوئی شئے نہیں ہے کیونکہ ہم کہتے ہیں کہ ہم آپ کی یہ بات نہیں مانتے کہ قیاس مساوات مطلقاً نتیجہ نہیں دیتا اور اگر ہم یہ مان بھی لیں کہ قیاس مساوات بذاتہ نتیجہ نہیں دیتا لیکن آپ کے لیے پھر بھی یہ سودمند نہیں ہے کیونکہ قیاس مساوات مقدمہ اجنبیہ کے ملنے سے منتج ہوتا ہے۔ مقدمہ اجنبیہ اس جگہ ہے اور وہ یہ ہے کہ موقوف علی الشئی کا موقوف بھی اس شئی پر موقوف ہوتا ہے۔ سوال کی وضاحت یوں ہوگی کہ طلاق نکاح پر موقوف ہے اور نکاح تراضی طرفین بالنکاح پر موقوف ہے، نتیجہ آیا کہ طلاق اس پر موقوف ہے جو تراضی طرفین بالنکاح پر موقوف ہے۔ (اسے صغریٰ بنائیں) اور اس کے ساتھ کبریٰ یہ ملائیں کہ کل موقوف علی الموقوف علی تراضی الطرفین بالنکاح فھو موقوف علی تراضی الطرفین بالنکاح تو نتیجہ آئے گا: الطلاق موقوف علی تراضی الطرفین۔ (یہ باطل ہے) اس کا جواب جو مغالطہ کی جڑ کو کاٹ دے یہ ہے کہ ہم عورت کی رضا پر طلاق کے موقوف ہونے کے بطلان کو تسلیم نہیں کرتے۔ ہاں طلاق عورت کی مطلق رضا پر موقوف نہیں ہے بلکہ اس رضا پر موقوف ہے جس پر نکاح موقوف ہے اور وہ حدوث نکاح کے وقت کی رضا ہے۔ حدوث طلاق کے وقت کی نئی رضا پر موقوف نہیں ہے۔ نکاح نکاح کے وقت ہونے والی رضا پر موقوف ہے۔ پھر طلاق بھی نکاح کے واسطے سے اسی رضا پر موقوف ہوئی جس پر نکاح موقوف تھا۔ مطلق رضا پر موقوف نہ ہوئی جیسا کہ [illegible] مضائقہ نہیں)۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

کُتبِ منطق

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
1-	صغریٰ کبریٰ	سید سند شریف جرجانی
2-	ایساغوجی	مولانا اثیر الدین مفضل بن عمر الابہری
3-	مرقات	علامہ محمد فضل امام محمد بن ارشد قاضی زادہ
4-	بدیع المیزان	علامہ عبداللہ بن حداد عثمانی طلنبی
5-	تہذیب	علامہ سعد الدین تفتازانی
6-	شرح تہذیب	علامہ عبداللہ یزدی
7-	رسالہ شمسیہ	علامہ نجم الدین بن عمر بن علی قزوینی
8-	قطبی	علامہ محمد بن محمد قطب الدین رازی
9-	میر قطبی	سید سند شریف جرجانی
10-	ملا جلال	علامہ ملا جلال الدین دوانی
11-	حاشیہ میر زاہد علی الرسالۃ قطبیہ	محمد زاہد بن قاضی اسلم ہروی
12-	رسالہ قطبیہ	علامہ قطب الدین رازی
13-	سلم العلوم	مولانا محب اللہ بن عبدالشکور بہاری
14-	ملا حسن (فی التصورات)	ملا حسن بن قاضی غلام مصطفی لکھنوی
15-	حمد اللہ (فی التصدیقات)	علامہ حمد اللہ سندیلی
16-	قاضی مبارک (فی التصورات)	علامہ قاضی مبارک بن دائم گوپاموی
17-	شرح المطالع	علامہ قطب الدین رازی
18-	شرح مرقات	خاتم الحکماء علامہ عبدالحق خیرآبادی
19-	شرح الحاشیۃ الزاہدیۃ علی الامور العامہ	خاتم الحکما علامہ عبدالحق خیرآبادی
20-	شرح حمد اللہ شرح السلم	خاتم الحکما مولانا عبدالحق خیرآبادی
21-	[illegible]	خاتم الحکما علامہ عبدالحق خیرآبادی
22-	[illegible]	خاتم الحکما علامہ عبدالحق خیرآبادی
23-	[illegible]	[illegible] علامہ فضل حق خیرآبادی

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ فلسفہ

فلسفہ کی تعریف: ان اصول کا علم ہے جس سے طاقت بشریہ کے مطابق موجودات کے احوال جیسا کہ وہ نفس الامر اور خارج میں ہیں واضح ومنکشف ہوں۔

تفصیل: اعیان وموجودات میں سے بعض افعال واعمال ایسے ہیں کہ جن کا وجود ہماری قدرت واختیار میں ہے، اور بعض ایسے ہیں کہ ان کا وجود ہماری قدرت واختیار میں نہیں ہے۔ اول الذکر موجودات کے احوال کا علم اس حیثیت سے کہ وہ اصلاح معاش ومعاد تک پہنچاتا ہے، حکمت عملیہ {1} کہلاتا ہے۔ ثانی الذکر موجودات کے احوال کا علم حکمت نظریہ کہلاتا ہے۔ ان دونوں میں سے ہر ایک کی تین تین قسمیں ہیں۔ حکمت عملیہ میں اگر ان احوال کا علم ہو جن کا تعلق ایک شخص کے مصالح سے ہو وہ ان کے باعث فضائل سے آراستہ ہو اور رذائل سے علیحدہ ہو، جیسے عدل کے حسین اور ظلم کے قبیح ہونے کا علم، اسے تہذیب الاخلاق کہتے ہیں۔ اگر ان احوال کا علم ہو جن کا تعلق ایک جماعت کے مصالح سے ہو جو ایک گھر میں شریک ہوں۔ جیسے باپ، اولاد، مالک ومملوک تو اسے تدبیر منزل کہتے ہیں۔ اگر ان احوال کا علم ہو جن کا تعلق ایک جماعت کے مصالح سے ہو جو ایک شہر میں شریک ہوں، اسے سیاست مدنیہ کہتے ہیں۔ جیسے اِلٰہ تو اسے علم الٰہی، فلسفہ اولیٰ، علم کلی اور مابعد الطبعیہ کہتے ہیں۔ جیسے واجب تعالیٰ کی ذات وصفات کا علم اور کبھی شاذ طور پر ماقبل الطبیعہ بھی کہتے ہیں۔ حکمت نظریہ میں اگر ان موجودات کے احوال کا علم ہو جو وجود خارجی اور وجود ذہنی دونوں میں مادہ کے محتاج نہ ہو جیسے کرہ، وہ علم اوسط ہے۔ اسے علم ریاضی اور علم تعلیمی کہتے ہیں۔ اگر ان احوال کا علم ہو جو اپنے وجود خارجی اور وجود ذہنی دونوں میں مادہ کی طرف محتاج ہو، وہ علم ادنیٰ ہے۔ جیسے زمین وآسمان کا علم۔ اسے علم طبعی کہتے ہیں۔

فائدہ جلیلہ: ہمارے اس زمانہ کے عرف میں علم فلسفہ بولا جائے تو اس سے مراد فلسفہ اولیٰ یعنی علم کلی، علم اعلیٰ، فلسفہ الٰہیات اور علم طبعی ہوتا ہے۔

{1} اسے علم حکمت بھی کہتے ہیں۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ فلسفہ کی اقسام کا شجرہ

- حکمتِ عملیہ
  - علمِ تہذیبِ الاخلاق
  - علمِ تدبیرِ منزل
  - علمِ سیاستِ مدنیہ
- حکمتِ نظریہ
  - علمِ الٰہی
  - علمِ ریاضی
  - علمِ طبعی

***

http://t.me/Tehqiqat

القہار

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ تہذیب الاخلاق

تعریف : ان احوال کا علم ہے جن کا تعلق صرف ایک شخص کے مصالح ومنافع سے ہو جن کے باعث وہ فضائل سے مزین اور رذائل سے علیحدہ ہو۔

موضوع : اس کا موضوع اخلاق کی تہذیب ہے۔

غرض : اس کی غرض فضائل سے آراستہ ہونا مثلاً عدل کے ساتھ اور رذائل سے خالی ہونا مثلاً ظلم سے تاکہ دنیاوی زندگی بہتر اور اخروی زندگی کامل ہو۔

اخلاقیات:

1- حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اس سے تعلق جوڑ جو تجھ سے توڑے اسے معاف کر جو تجھ پر ظلم کرے اور اس سے نیکی کر جو تجھ سے برائی کرے۔ (مدارج النبوت)

2- حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: کسی نیکی کو حقیر نہ جانو اگرچہ اپنے بھائی سے کشادہ روئی {1} سے پیش آنا ہی ہو۔ (مسلم شریف)

3- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: مسلمان {2} وہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ {3} رہیں۔ (مشکوٰۃ)

4- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ

{1} حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی توہین کرنے والا کافر و مرتد ہے اور کافر مسلمان کا بھائی نہیں ہو سکتا [illegible] اسی لیے اس سے کشادہ روئی سے پیش نہیں آنا۔ اللہ تعالیٰ [illegible] منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو۔ {2} یعنی کامل مسلمان۔ {3} [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

وسلم نے فرمایا: کسی مومن کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کو تین {1} دن سے زائد (بات کرنے سے) چھوڑ رکھے۔ (مسلم شریف)

5- حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب فاسق کی تعریف کی جائے تو ربّ کائنات غضب ناک ہو جاتا ہے اور عرش کانپ جاتا ہے۔ حضرت امام بیہقی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے شعب الایمان میں روایت کیا۔ (مشکوٰۃ)

***

الجبّار

{1} [illegible] جاتا ہے اور یہ معاف ہے۔ اس لیے کہ آدمی غضب اور سوء [illegible] قرار دیا گیا تاکہ وہ ناراضگی کا سبب اور عارضہ زائل

https://archive.org/details/@madni_library

علم تدبیرِ منزل{1}

تعریف: ان احوال کا علم ہے جن کا تعلق ایک جماعت کے مصالح ومنافع سے ہو۔ ایسی جماعت جو ایک گھر میں شریک ہو۔ اسے حکمتِ منزلیہ بھی کہا جاتا ہے۔

موضوع: اس کا موضوع گھر کی تدبیر کرنا ہے۔

غرض: ایک جماعت جو گھر کے افراد پر مشتمل ہو اس کی تدبیر کرنا ہے مثلاً والد واولاد اور مالک ومملوک۔

فائدہ جلیلہ: منزل اس کو کہتے ہیں جو کئی بیتوں (کمروں)، چھت دار صحن اور باورچی خانہ پر مشتمل ہو تا کہ آدمی اپنے عیال کے ساتھ اس میں رہیں۔ بیت اس چھت دار ایک کمرے کو کہتے ہیں، جس کی اپنی دہلیز ودروازہ ہو۔ دار اس کو کہتے ہیں جو کئی بیتوں (کمروں) اور کھلے صحن پر مشتمل ہو۔ دار اپنی بہنوں (یعنی بیت اور منزل) سے عام ہے کیونکہ یہ ان پر مشتمل ہوتا ہے۔ (حاشیہ ہدایہ اخیرین)

باپ کا اولاد پر حق: صاحبِ اخلاقِ جلالی نے اپنی کتاب میں کہا: والدین کے حقوق کی رعایت کے بارے میں اصل بات تین چیزیں ہیں: (1) دل سے خالص دوستی کرنا (2) زبان وارکان سے انتہائی تعظیم کرنا (3) بقدرِ امکان ان کے امرونہی کی بجاآوری کرنا جبکہ وہ معصیت کا باعث یا اس سے مصلحت کلی فوت نہ ہو۔ اگر ان میں سے کسی کا بھی باعث ہو تو اولاد خیر معاملگی (نیکی) کے طریقے پر مخالفت کرسکتی ہے، البتہ مجادلت (جھگڑے) کے طریقے پر مخالفت نہ کرے۔ ہاں اگر شرعاً واجب ہو تو پھر مجادلہ بھی کرسکتی ہے۔

{1} اہل منزل سے ذکر محل کا کیا اور مراد حال کا لیا۔ جیسے قرآن کریم میں ہے: وَاسْئَلِ الْقَرْيَةَ یعنی اہل قریہ۔ اس سے مراد وہ اشخاص ہیں جن کے درمیان کوئی [illegible] یا محبت متعلق ہو۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

اولاد کا والدین پر حق : صاحب اخلاق جلالی نے اپنی کتاب میں کہا: (والدین) اولاد کی تادیب کے لیے انتہائی اہتمام کریں۔ وہ اسے اضداد کی مخالطت سے جو اسے رذائل سے موسوم کرنے سے منع کریں۔ علاوہ ازیں اسے دین کے شرائع اور عادات کے طریقے سکھائیں اور اس پر دوام کریں۔ ان سے باز رہنے کی صورت میں اپنی اور ان کی طاقت کے مطابق زجر و تادیب کریں۔ چنانچہ احکام شریعت میں ثابت ہے کہ سات سال کی عمر میں انہیں نماز کا حکم کریں اور دس سال کی عمر میں انہیں مار کر نماز پڑھائیں۔

***

http://t.me/Tehqiqat

الحِکَم

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ سیاستِ مدنیہ

تعریف : ان احوال کا علم ہے جن کا تعلق ایک جماعت کے مصالح ومنافع سے ہو جو جماعت ایک شہر میں شریک ہو۔ اسے علمِ سیاست اور حکمتِ سیاست کہا جاتا ہے۔

موضوع : شہر وملک کی سیاست {1} اس کا موضوع ہے۔

غرض : ایک جماعت کے مصالح کی معرفت حاصل کرنا جو ایک شہر میں شریک ہے۔

فائدہ جلیلہ : ان تینوں علوم یعنی علمِ تہذیب الاخلاق، علمِ تدبیرِ منزل اور علمِ سیاستِ مدنیہ کو فلسفۂ اسلامیہ شرعیہ کہا جاتا ہے۔ اس کی کتابیں قرآن کریم، تفسیر وحدیث اور سیرتِ اسلامیہ کی کتابیں ہیں۔

وجہ تسمیہ : اسے علمِ سیاستِ مدنیہ کا نام اس لیے دیا گیا کہ اس کے باعث سیاستِ مدنیہ حاصل ہوتی ہے یعنی اس کے باعث ایسے امور کی مالکیت حاصل ہو جاتی ہے جو ایک شہر کی طرف منسوب ہے۔

فائدہ جلیلہ: مالک کا مملوک کی تدبیر کرنا : صاحبِ اخلاقِ جلالی نے اپنی کتاب میں کہا: ملک کے بادشاہ کو چاہیے کہ وہ ہر وقت کے لیے عدالت کا انتظام کرے اور بادشاہ بذاتِ خود مفقود الحال رعایا کے لیے حکم صادر کرے۔ ہر ایک کو رزق وعزت سے اس کا حق عطا کرے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ رعایا اور مظلوموں کو بوقتِ حاجت بادشاہ تک رسائی کی راہ ہو۔ اگر ہر وقت کے لیے یہ سہولت میسر نہ بھی ہو تو ایک دن مقرر ضرور ہونا چاہیے کہ وہ حاجتمندوں کی مدد کر سکے تا کہ بلاواسطہ بادشاہ کی بارگاہ میں اپنی حاجات پیش کر سکیں۔

{1} لغتاً "سیاست" پہلے سین کی زیر کے ساتھ 'قوم کی نگرانی کرنا' جیسے "سیاست" کا مطلب ہے [illegible] کی حفاظت کرنا 'لوگوں پر حکمرانی کرنا' اور اپنی قوت سے [illegible] تعزیرات کی سزا کا خوف دلا کر غلط حرکات سے بچانا [illegible]

http://t.me/Tehqiqat

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

حضرت سلطان پناہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ کسی کو مسلمانوں کے امور میں سے کسی امر کی ولایت سونپے وہ حاجتمندوں اور مظلوموں کی مددگیری کے لیے کمربستہ رہا تو اللہ تعالیٰ اس کے فقر و حاجت کے وقت اس پر اپنی رحمت کرے گا اور اس پر اپنی مہربانیوں اور عنایات کی بارش برسائے گا۔ امیر المؤمنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ جب کسی شخص کو کوئی عہدہ سونپتے تو اسے بطور وصیت فرماتے: ضرورتمندوں سے غائب مت ہونا اور ان کے لیے اپنا دروازہ بند نہ کرنا۔

مذکورہ علوم کی کتابیں

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
1-	کریما	شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی
2-	پندنامہ	شیخ فرید الدین عطار
3-	تحفۂ نصائح	مولانا محمد یوسف
4-	گلستان (فارسی)	شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی
5-	بوستان (فارسی)	شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی
6-	کتب احادیث	کلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا مجموعہ اور احادیث مصطفوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جو مشکوٰۃِ نبوت سے صادر ہوئیں۔
7-	قرآن کریم	اللہ تعالیٰ کا کلام جو مخلوق نہیں ہے اور ہر قسم کی تصنیف و تالیف اور ترکیب سے پاک ہے کیونکہ وہ کلام نفسی ہے۔
[illegible]	[illegible]	علامہ جلال الدین دوانی
[illegible]	[illegible]	[illegible]

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ الٰہی

تعریف : ان موجودات کے احوال کا علم ہے' جو اپنے وجو خارجی اور وجود ذہنی میں مادہ کی طرف محتاج نہ ہوں جیسے الہ اور معقولات عشرہ۔ یا وہ علم ہے کہ جس کا تعلق ایسے امور سے ہو جن کا تصور ذہنی اور وجود خارجی مادہ پر موقوف نہ ہو۔ جیسے الٰہ۔ اسے علم فلسفہ اولیٰ اور علم اعلیٰ بھی کہا جاتا ہے۔

موضوع : اس کا موضوع موجودات ہیں مطلقاً۔ عام ہے کہ وہ خارج میں موجود ہوں یا ذہن میں موجود ہوں۔

غرض : نفس کی واجب تعالیٰ کی ذات وصفات کی معرفت کے ساتھ تکمیل کرنا' علوم جزئیہ کے مبادیات کے ساتھ یقین کا فائدہ حاصل کرنا اور اگر مبادیات نہ ہوں تو امور مشترکہ کی ماہیت کی تحقیق کرنا' اس کی غرض ہے۔

موجد: اس کا موجد افلاطون ہے جو ارسطو کا استاد ہے۔

وجہ تسمیہ: چونکہ اس کی بڑی بڑی بحثیں الہ العالمین کی طرف منسوب اور اسی سے متعلق ہیں۔ اس لیے اس کا نام علم الٰہی رکھا گیا۔ اس طرح کل کا نام جزء کے نام پر رکھنے کے قبیلہ سے ہے۔

فائدہ جلیلہ : اللہ {1} واحد' قدیم' زندہ رہنے والا' قدیر' علیم' بصیر' چاہنے والا اور ارادہ کرنے والا ہے۔ اس کی حد {2} نہیں ہو سکتی اور نہ ہی اس کی کنہ کا تصور ہو سکتا ہے۔ یعنی اس کی ذات کی کوئی مثال ذہن میں نہیں آ سکتی۔ وہ تجزیہ {3} نہیں دیتا اور نہ ہی تغیر {4}

{1} اللہ اس ذات واجب الوجود کا علم ہے جو جمیع صفات کمال کی جامع ہے۔ {2} [illegible] اور عارجا بسیط ہے۔ {3} تجزیہ دینا حد مثال کی اولاد ہے۔ [illegible] {4} [illegible] وکمال مبرا۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

ہوتا ہے۔ وہ عرض {1} نہیں ہے، نہ ہی جسم {2} ہے اور نہ ہی جوہر {3} ہے۔ نہ ہی صورت {4} وشکل والا ہے، نہ ہی عدد والا ہے، نہ ہی ابعاض والا ہے اور نہ ہی اجزاء والا ہے۔ نہ وہ اجزاء سے مرکب ہے، نہ ہی وہ متناہی ہے، نہ ہی وہ کسی کیفیت و ماہیت سے متصف ہے، نہ ہی وہ کسی مکان {5} میں مکین ہے اور نہ ہی وہ زمانی {6} ہے۔

فائدہ جلیلہ : واحد سے لے کر مرید (ارادہ کرنے والا) تک جو صفات مذکور ہوئی ہیں وہ صفات ثبوتیہ، ایجابیہ اور کمالیہ ہیں۔ مرید سے لے کر آخر تک جو صفات مذکور ہوئیں، وہ صفات سلبیہ، جبروتیہ اور جلالیہ ہیں۔

فائدہ جلیلہ : الفاظ: بذاتہٖ بنفسہٖ اور بحدہٖ سب مترادف المعنی ہیں یعنی سب کا ایک ہی معنی ہے۔ مَایَقُوْمُ بِنَفْسِہٖ اور مَا یَقُوْمُ بِذَاتِہٖ دونوں کا مفہوم ومعنی ایک ہی ہے۔

فائدہ جلیلہ : عقل کی تعریفات:

1- عقل وہ قوت غریزی ہے، جس کے تابع بدیہات کا علم ہو جبکہ اسباب وآلات سلامت ہوں۔

2- عقل وہ قوت ہے کہ جس کے باعث انسان مصالح وغیرہ میں امتیاز کر سکے اور اس کی طرف انسان اپنے قول "اَنَا" سے اشارہ کرتا ہے۔

3- عقل انسانی بدن میں وہ نور ہے کہ جس کے باعث ایسا راستہ روشن ہوتا ہے جس کی ابتداء وہاں سے ہوتی ہے جہاں حواس کا ادراک ختم ہوتا ہے۔ (کتب اصول)

4- بعض نے کہا: عقل علم ومعرفت کے حصول کا آلہ ہے وہ مناھی وملاھی اور منکرات کا مانع ہے۔ (تمہید شریف)

{1} چونکہ عرض خود قائم نہیں ہوتی بلکہ اپنے قیام میں محل کی محتاج ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے بلند و برتر ہے۔

{2} جسم مرکب اور متحیز ہوتا ہے جو حدوث کی علامت ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے۔

{3} جوہر متحیز اور جسم کی جز ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے بلند ہے۔

{4} جیسا انسان اور فرس کی صورت ہے کیونکہ صورت جسم کے خواص سے ہے جو اسے کمیت و کیفیت اور حدود و [illegible] کے حاصل ہوتی ہے۔

{5} [illegible] میں ذاتی یا تحقیقی طور پر نافذ ہونے کو مکان کہتے ہیں۔

{6} [illegible] کیونکہ یہ تجزی کو مستلزم ہے۔

[illegible] اور اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

عقل اوّل: سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کائنات میں جونور ہے وہ عقل اول ہے۔ ہمارا خالق اللہ تعالیٰ واحد ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے میرے نور کو پیدا کیا۔ حدیث میں یہ بھی آیا ہے کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے قلم پیدا کیا۔ حدیث میں یہ بھی ہے کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے عقل کو پیدا فرمایا۔ نور، قلم اور عقل سب علیحدہ علیحدہ عنوان ہیں جبکہ سب کا مفہوم ومعنی ایک ہی ہے اور وہ ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نور ہے۔

عقل عاشر: فلاسفہ کے نزدیک عقل عاشر وہ عقل فعال ہے کہ شرع شریف میں جس کی تعبیر ناموس اکبر اور جبرئیل علیہ السلام سے کی جاتی ہے۔ اسے عقل فعال اس لیے کہتے ہیں کہ عالم عناصر میں اس سے بہت سے افعال وتصرفات صادر ہوتے ہیں۔

فلاسفہ کے نزدیک عقول عشرہ کی تفصیل

عقل اول

نواں آسمان	دوسری عقل
آٹھواں آسمان	تیسری عقل
ساتواں آسمان	چوتھی عقل
چھٹا آسمان	پانچویں عقل
پانچواں آسمان	چھٹی عقل
چوتھا آسمان	ساتویں عقل
تیسرا آسمان	آٹھویں عقل
دوسرا آسمان	[illegible]
پہلا آسمان	[illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ ریاضی

تعریف: وہ علم جس کا تعلق ایسے امور سے ہو جو اپنے وجودِ خارجی میں مادہ کے محتاج ہوں وجودِ ذہنی میں مادہ کے محتاج نہ ہوں اُسے علمِ ریاضی کہتے ہیں۔ جیسے کرہ اسے حکمت وسطی کہا جاتا ہے۔

موضوع: جسمِ تعلیمی اس کا موضوع ہے۔

غرض: نفس کا محسوسات سے مجردات کی طرف انتقال کرنے کے لیے ریاضت کرنا۔

موجد: اس کا موجد بطلیموس ہے جو یونانی حکیم کتاب مجسطی کا مصنف ہے۔

وجہ تسمیہ: اس کا نام علمِ ریاضی اس لیے رکھا گیا ہے کہ نفس محسوسات سے مجردات کی طرف انتقال کرنے کے لیے ریاضت ومحنت کرتا ہے۔ اس لیے ریاضی کا نام دیا گیا۔ اسے حکمت وسطی بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ محسوسات اور مجردات کے درمیان برزخ وواسطہ ہے۔

https://t.me/tehqiqat

علمِ ریاضی کی اقسام

علمِ حساب	علمِ ہندسہ	علمِ ہیئت	علمِ موسیقی

فائدہ جلیلہ: ریاضت اخلاقِ نفسیہ کو مہذب کرنا اور بدن کو مشقت میں ڈالنا ہے تاکہ اخلاقِ نفسیہ حاصل ہوں۔ کسی نے کہا ہے:

بے ریاضت نتواں شہرۂ آفاق شدن
بغیر ریاضت ومحنت کے شہرۂ آفاق حاصل نہیں ہو سکتا
مہ چو کاہد لاغر شود انگشت نما گردد
چاند جب کم ہو جائے انگلی نما ہو جاتا ہے

[illegible] ریاضت اعراض شہوانی سے اعراض کر کے طریق ربانی پر [illegible] کے نزدیک حرام سے اعراض کرنا ریاضت ہے، طریقت والوں [illegible] حقیقت والوں کے نزدیک حلال سے بھی

([illegible])

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ طبعی

تعریف : وہ علم جس کا تعلق ایسے امور سے ہو جو اپنے وجود ذہنی اور وجود خارجی دونوں میں مادہ کا محتاج ہو' علم طبعی کہلاتا ہے۔ جیسے انسان۔ اسے علم اسفل بھی کہتے ہیں۔

موضوع : اس کا موضوع جسمِ طبعی ہے۔

غرض : مادہ کے اعتبار سے جسمِ طبعی کے احوال جاننا اس کی غرض ہے۔

موجد: اس کا موجد ارسطو (ارسطاطالیس) ہے جو سکندر رومی کا وزیر تھا۔

وجہ تسمیہ: اس کا نام طبعی اس لیے رکھا گیا کہ اس میں جسم طبعی کی بحث ہوتی ہے۔

فائدہ جلیلہ : عنصر پانی' (سرد' تر) زمین' (سرد' خشک) آگ' (گرم' خشک) اور ہوا (گرم' تر) ہے۔

فضاء کی کائنات : کائنات جو بادل' بارش اور قوس قزح وغیرہ ہیں۔

معدنیات : ہڑتال' قلعی' اگر دھواں غالب ہو تو اس سے نمک' مٹکوی' گندھک اور نوشادر پیدا ہوتے ہیں۔ پھر بعض کا بعض سے ملنے سے اجسام ارضیہ مستطرقہ پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے سونا' چاندی' تانبا' لوہا' خارصینی' سرب اور قلعی۔

نباتات: ان کے لیے ایک قوت ہے یعنی صورت نوعیہ ہے جو عدیم الشعور ہے' اور اس سے حرکات صادر ہوتیں ہیں۔ اسے نفس نباتی کہتے ہیں۔ وہ جسم طبعی کا کمال اول ہے آلی ہے اس جہت سے کہ تولد ہوتا ہے' بڑھتا ہے اور غذا حاصل کرتا ہے۔

حیوانات: حیوان نفس حیوانی کے ساتھ خاص ہے اور وہ جسم طبعی کا کمال اول ہے۔ آلی ہے اس جہت سے کہ وہ جزئیات جسمانیہ کا ادراک کرتا ہے اور حرکت [illegible] کرتا ہے۔

{1} ارسطو کا لقب معلم اول ہے اور دوسرا [illegible] {2} [illegible]
تھا تو تھا کہا جاتا ہے۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

انسان : انسان وہ ہے جو نفس ناطقہ کے ساتھ خاص ہے اور وہ جسم طبعی کا کمالِ اول ہے۔ آلی ہے اس لحاظ سے کہ وہ امور کلیہ اور جزئیہ کا ادراک کرتا ہے اور افعال فکریہ سرانجام دیتا ہے۔

فائدہ جلیلہ : حواس {1} ظاہرہ یہ ہیں: سمع، بصر، شم (سونگھنا)، ذوق (چکھنا) اور لمس (چھونا)۔

حواس باطنہ یہ ہیں: حس مشترک، خیال، وہم، حافظہ اور متصرفہ {2}۔
اس کی شکل یہ ہے:

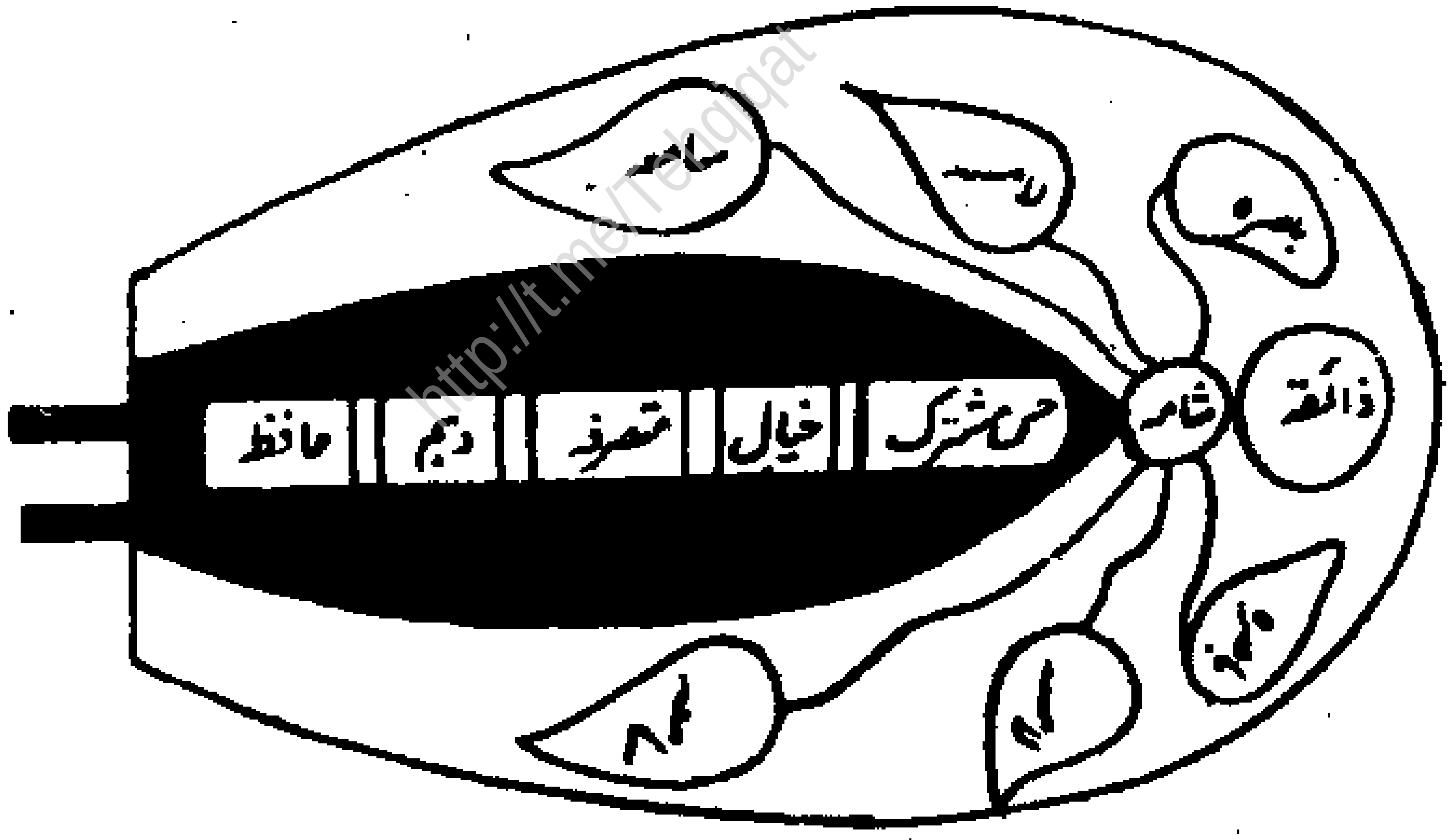

http://t.me/Tehqiqat

كتب العلم الطبعي

{1} حواس ظاہرہ کو قوت سامعہ، باصرہ، شامہ، ذائقہ اور لامسہ کہتے ہیں۔ اسے حس سامعہ، باصرہ، شامہ، ذائقہ اور لامسہ بھی کہتے ہیں۔

{2} [illegible] علم طبعی [illegible] کی وجہ سے حواس ظاہرہ اور حواس باطنہ کے ادراک اور بداہت عقل کے اقتضاء کے [illegible]

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

کُتبِ علمِ طبعی

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
1-	ھدیہ سعیدیہ	علامہ محمد فضل حق خیر آبادی
2-	ھدایۃ الحکمت	علامہ اثیر الدین مفضل بن عمر ابہری
3-	شرح ھدایۃ الحکمت	علامہ محمد عبد الحق خیر آبادی
4-	میبذی	قاضی کمال الدین حسین بن معین الدین میبذی
5-	صدرا	علامہ محمد بن ابراہیم صدر الدین شیرازی
6-	شمس بازغہ	علامہ محمود بن محمد فاروقی جونپوری
7-	اشارات	سید سند شریف جرجانی
8-	شرح اشارات	حکیم نصیر الدین محقق طوسی

***

https://t.me/Tehqiqat

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ تفسیر القرآن

تعریف : وہ ان اصولوں کا علم ہے کہ جس کے باعث کلام اللہ کے معانی {1} طاقت بشریہ کے مطابق معلوم کیے جاتے ہیں۔ علامہ تفتازانی نے کہا کہ علم تفسیر وہ علم ہے جو کلام اللہ کے اصولوں سے بحث کرے اس حیثیت سے کہ وہ مرادی معنی پر دلالت کرے۔ بعض نے کہا کہ علم تفسیر وہ علم ہے جو طاقت بشریہ کے مطابق نظم قرآن کے معانی سے بحث کرے، جو قواعد عربیہ کے بھی مطابق ہو۔ بعض نے کہا کہ علم تفسیر وہ علم ہے کہ جس میں کتاب عزیز کے احوال سے بحیثیت نزول، سند، ادا، لفظ اور معنی کے بحث کی جائے جو احکام وغیرہ کے متعلق ہو۔

موضوع : اس کا موضوع قرآن کی آیات ہے اس حیثیت سے کہ ان کے معانی کا فہم حاصل ہو۔ بعض نے کہا: اس کا موضوع قرآن مجید یعنی کلام اللہ ہے۔

غرض : اس علم کی غرض کلام اللہ کے معانی کا کامل طریقے سے سمجھنا ہے۔

فائدہ جلیلہ: اس علم کی غایت دارین کی سعادت حاصل کرنا ہے، لیکن دنیا میں سعادت یہ ہے کہ اس کے اوامر پر عمل کیا جائے اور نواھی سے بچا جائے، آخرت میں سعادت جنت اور اس کی نعمتوں کا حصول ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ خطاب اللہ کا سمجھنا سعادت ابدیہ اور دولت سرمدیہ کا باعث ہے۔

واضع : تحقیق کے مطابق اس علم کے واضع نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ سے لے کر آج تک کے راسخون {2} فی العلم ہیں، جس طرح اللہ تعالیٰ نے اس کی شہادت دی ہے۔

شرافت : اس کی شرافت یہ ہے کہ یہ علم سب علوم شرعیہ اور ان کے اصول سے افضل ہے۔ شرافت [illegible] کے موضوع کی شرافت کے اعتبار سے ہوتی ہے۔ اس کا موضوع

[illegible] اللہ [illegible] ہیں۔

[illegible]

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

کتاب اللہ ہے۔ (جو سب سے افضل ہے) یہ علم سب علوم سے قدر کے اعتبار سے اعظم اور شرافت و معیار کے اعتبار سے ارفع ہے۔ یہ سب علوم دینیہ کا سردار، رئیس اور قواعد شرع کے لیے مبنیٰ و اساس ہے۔

فائدہ جلیلہ: مشکوٰۃ شریف میں ہے کہ جس نے قرآن میں اپنی رائے سے کچھ کہا وہ اپنا ٹھکانا آگ میں بنالے۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جس نے قرآن میں اپنی رائے سے کچھ کہا اور وہ درست ہو پھر بھی اس نے غلطی کی۔ مُلّا علی قاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے مرقات شرح مشکوٰۃ میں حدیث: من قال فی القرآن برأیہ کے تحت فرمایا ہے: اس کا مطلب یہ ہے کہ جس نے قرآن کے معنی یا اس کی قرأت میں اپنی طرف سے بغیر اس کے کہ وہ اہل لغت کے کسی امام کے قول اور قواعد شرعیہ کے تابع ہو بلکہ محض عقلی اعتبار سے کوئی بات کہی حالانکہ وہ ان امور سے جو نقل پر موقوف ہوتے ہیں جیسے ناسخ و منسوخ میں سبب نزول تو چاہیے کہ وہ شخص اپنا ٹھکانا جہنم بنالے۔

فائدہ جلیلہ: تفسیر اور تاویل میں کیا فرق ہے؟ جواب: کلام اللہ کی وضاحت نقل سے کرنا تفسیر ہے۔ کلام کے کئی معانی ہوں تو قواعد شرعیہ کے مطابق ان معانی سے کوئی معنی مراد لینا تاویل ہے۔

فائدہ جلیلہ: قرآن مجید بیت العزت سے آسمان دنیا کی طرف لیلۃ القدر میں یک بارگی اسی ترتیب سے نازل ہوا جس ترتیب سے ہم پڑھتے ہیں کیونکہ یہ ترتیب توقیفی ہے۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بحسب واقعہ تیئس (23) سال کی مدت میں نازل ہوا۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا۔ ہاں موجودہ ترتیب سے آپ پر نازل نہ ہوا۔ (صاوی)

فائدہ جلیلہ: قول راجح یہ ہے کہ مکی سورتیں وہ ہیں جو ہجرت سے پہلے نازل ہوئیں اگرچہ وہ مدینہ طیبہ میں ہی نازل ہوئی ہوں۔ مدنی سورتیں وہ ہیں جو ہجرت کے بعد نازل ہوئیں خواہ وہ مدینہ طیبہ کے سوا دوسرے مقامات میں نازل ہوئی ہوں۔

فائدہ جلیلہ: سب علوم قرآن میں ہیں لیکن لوگوں کی عقلیں [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

مقام پر وہ بات کافی ہے جو علامہ ملا علی قاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے مرقات میں نقل کی ہے۔ بعض علماء نے فرمایا ہے: ہر آیت کے ساٹھ ہزار مفاہیم ہیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ اگر میں قرآن کی تفسیر سے ستر (70) اونٹوں کا بوجھ بنانا چاہوں تو ایسا کر سکتا ہوں۔ علامہ ابراہیم کے بردہ کی شرح کے اول میں ہی یہ الفاظ ہیں: ہر آیت کے ساٹھ ہزار مفاہیم ہیں۔ اب ان میں سے اکثر باقی نہیں۔ ان کے الفاظ امیر المؤمنین کے اثر کے بارے میں یہ ہیں کہ اگر میں چاہوں تو سورت فاتحہ کی تفسیر سے ستر اُونٹ لاد سکتا ہوں۔ سیدی امام عبدالوہاب شعرانی رحمہ اللہ تعالیٰ کی یواقیت وجواہر میں ہے کہ امام اجل ابوتراب نخشبی سے ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول: اگر میں سورت فاتحہ کی تفسیر میں تم سے بات کروں تو میں ستر اُونٹوں کا بوجھ بنا دوں۔ آج اس قول کے منکر کہاں ہیں۔ سیدی احمد کبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شرح عشاوی لصلوۃ میں ہے جو سیدی عمر محصار رحمہ اللہ تعالیٰ سے مروی ہے: اگر میں چاہوں مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ کی تفسیر املاء کراؤں تو سو اُونٹ کا بوجھ بن جائے اور اس کی تفسیر ختم نہ ہو تو میں یہ کر سکتا ہوں۔ اسی میں بعض اولیاء کے حوالے سے منقول ہے جو ابوالفضل کے شعر کے متعلق ہے: ہم نے قرآن کے ہر حرف کے چار ہزار معانی پائے اور ہر حرف کے ایسے معانی ہیں کہ وہ دوسری جگہ نہیں ہیں۔ سیدی علی خواص رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اسے نفع دے، مجھے اللہ تعالیٰ نے سورت فاتحہ کے معانی پر اطلاع دی تو میرے لیے ایک لاکھ چالیس ہزار نو سو نوے (1,40,990) علوم کا ظہور ہوا۔

زرقانی علی المواھب میں ہے کہ امام غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب فی بیان علم لدنی میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نقل کیا ہے: اگر میرے لیے تکیہ لگایا جائے تو میں بسم اللہ شریف کی باء کی تفسیر سے ستر اُونٹ کا بوجھ بھر دوں۔ امام شعرانی رحمہ اللہ تعالیٰ کی میزان شریعۃ الکبریٰ میں ہے کہ میرے بھائی افضل الدین نے سورت فاتحہ سے دو لاکھ سینتالیس ہزار نو سو نوے (2,47,990) علوم کا استخراج کیا۔ پھر سب کو بسم اللہ شریف میں [illegible] پھر سب کو بسم اللہ کی باء میں، پھر اس کے نقطہ میں۔ امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ [illegible] کے ہمارے نزدیک آدمی معرفت بالقرآن مقام کا اس وقت تک حاصل [illegible] کے کسی بھی حرف سے تمام مجتہدین کے مذاہب پر تمام

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

احکام کا استخراج نہ کر لے۔ فرمایا کہ اس کی تائید حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول سے ہوتی ہے: اگر میں چاہوں تو میں تمہارے لیے بسم اللہ شریف کی باء کے نقطہ کی تفسیر سے اَسّی (80) اُونٹ کا بوجھ بنا دوں۔ اس کی حقیقت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے اس قول سے بھی ظاہر ہوتی ہے: اگر میرے اُونٹ کی نکیل گم ہو جائے تو میں اسے کتاب اللہ میں پا لوں گا۔ یہ ابو الفضل المرسی نے آپ سے روایت کیا ہے جیسا کہ اتقان میں ہے۔ (الدولۃ المکیہ)

فائدہ جلیلہ: 1- آیت سیف: فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ہے۔ اسے آیت قتال اور آیت جہاد بھی کہا جاتا ہے۔

2- آیت تطہیر: اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ہے۔

3- آیت حب: وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ہے۔

4- آیت رجم: اَلشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوْهُمَا ہے۔

5- آیت کریمہ: لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ہے۔

6- آیت مباہلۃ: قُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ہے۔

7- آیت نسخ: مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ہے۔

8- آیت نور: قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ہے۔

***

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

کُتبِ تفسیر

نام مصنف	نام کتاب	نمبر شمار
نصف اول کے مصنف امام جلال الدین سیوطی اور نصف آخر کے مصنف علامہ جلال الدین محلی رحمہما اللہ تعالیٰ ہیں۔ دونوں شافعی المذاہب ہیں۔	تفسیر جلالین	1-
علامہ ابوالبرکات نسفی	تفسیر مدارک	2-
امام عبداللہ بن عمر بیضاوی	انوار التنزیل	3-
علامہ علاء الدین علی بن محمد بن ابراہیم بغدادی المعروف بالخازن	تفسیر الخازن	4-
علامہ ابوالسعود عمادی حنفی	تفسیر ابی السعود	5-
علامہ ابوالقاسم محمود بن عمر زمخشری	تفسیر الکشاف	6-
علامہ جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر سیوطی	تفسیر الاتقان	7-
علامہ شیخ سلیمان الجمل	تفسیر الجمل	8-
علامہ اسماعیل حقی بروسوی	تفسیر روح البیان	9-
علامہ آلوسی	تفسیر روح المعانی	10-
امام محی الدین ابو محمد حسین بن مسعود شافعی	معالم التنزیل	11-
امام فخر الدین محمد بن عمر رازی	تفسیر الکبیر	12-
علامہ ابوجعفر محمد طبری	تفسیر ابن جریر	13-
الحافظ شیخ احمد المعروف بملا جیون	تفسیرات احمدیہ	14-
علامہ جلال الدین سیوطی	تفسیر الدر المنثور	15-

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

16-	تفسیر عزیزی	الشاہ عبد العزیز محدث دہلوی
17-	تفسیر الحسینی	مُلّا حسین واعظ ھروی
18-	البحر المحیط	شیخ اثیر الدین ابی حیان محمد بن یوسف اندلسی
19-	فتوحات مکیہ	علامہ محی الدین بن العربی
20-	تفسیر حقانی	علامہ محمد عبد الحق حقانی دہلوی
21-	تفسیر یعقوب چرخی	علامہ یعقوب چرخی
22-	تفسیر ابن کثیر	علامہ اسماعیل بن عمر قرشی دمشقی
23-	الصاوی علی الجلالین	الشیخ احمد صاوی مکی
24-	احکام القرآن	امام ابوبکر الجصاص
25-	الجامع لاحکام القرآن	امام ابو عبد اللہ قرطبی
26-	تفسیر جامع البیان	امام محمد بن جریر طبری
27-	تفسیر نعیمی	علامہ مفتی احمد یار خان نعیمی گجراتی
28-	تفسیر قادری	علامہ فخر الدین قادری
29-	تفسیر ابن عباس	حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما
30-	تفسیر عرائس البیان	
31-	جواہر التفاسیر	
32-	تفسیر رؤفی	شاہ رؤف احمد رافت
33-	تفسیر مواہب الرحمن	
34-	تفسیر نیشاپوری	

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علمُ الحدیث

تعریف : وہ علم ہے جس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اقوال' احوال اور افعال کی معرفت حاصل ہو۔ یہ تعریف محدثین کے ہاں مشہور ہے۔ علامہ عزالدین بن جماعت نے فرمایا: علم حدیث ان قوانین کا علم ہے جس سے سند و متن کے احوال کی معرفت حاصل ہو۔

موضوع : اس کا موضوع سند اور متن ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اقوال' احوال اور افعال اس کا موضوع ہے۔ میں کہتا ہوں کہ علم حدیث کا موضوع ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ گرامی ہے بلحاظِ رسول و نبی ہونے کے۔ یہ اس سے بہتر ہے کہ کہا جائے کہ اس علم کا موضوع آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اقوال' احوال اور افعال ہے۔

غرض : صحیح کی غیر صحیح سے معرفت اس کی غرض ہے۔

غایت : سعادت دارین' اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا کا حصول اس کی غایت ہے۔

شرافت : اس کا شرف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں جو عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے رُک جاؤ۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اگر تم اللہ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری اتباع کرو اور اللہ تمہیں محبوب بنا لے گا۔ اس کی شرافت یہ ہے کہ یہ علوم دینیہ سے اعظم ہے کیونکہ یہ قرآن کریم کا مظہر و بیان ہے۔

فائدہ جلیلہ : حدیث وہ ہے جس کی اضافت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہو اور عند الاطلاق حدیث مرفوع ہی کے ساتھ خاص ہے۔ حدیث موقوف قرینہ کے ساتھ مراد [illegible] کیونکہ اس کا اطلاق مرفوع و موقوف دونوں پر ہوتا ہے۔ جس [illegible] وہ بھی خبر ہے۔ اسی لیے ہر حدیث کو خبر کا نام دیا

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

جاتا ہے لیکن ہر خبر کو حدیث نہیں کہا جاتا۔ بعض علماء نے حدیث کا اطلاق مرفوع وموقوف دونوں پر جائز رکھا ہے۔ لہٰذا ان کے نزدیک حدیث' خبر کے مترادف ہوگی۔ بعض علماء حدیث صرف اُسے کہتے ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آئے۔ خواہ قول ہو یا فعل یا تقریر {۱}۔ حدیث بایں معنی علماء اصول کی حدیث کے مترادف ہے لیکن اثر خبر کے مترادف ہے تو اس کا اطلاق مرفوع وموقوف پر ہوتا ہے۔ فقہاء خراساں موقوف کو اثر اور مرفوع کو خبر کہتے ہیں۔

سوال: صحاح ستہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد صحیح بخاری' صحیح مسلم' ترمذی' نسائی' ابوداؤد اور ابن ماجہ کتب حدیث ہیں۔

سوال: شیخین سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد حضرت امام محمد بن اسماعیل بخاری اور حضرت امام مسلم بن حجاج قشیری رحمہما اللہ تعالیٰ ہیں۔

سوال: صحاح اربعہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد ترمذی' ابوداؤد' نسائی اور ابن ماجہ کتب حدیث ہیں۔ انہیں سنن اربعہ بھی کہا جاتا ہے۔

حدیث کی اصطلاحات کے بارے میں فوائد جلیلہ:

الجامع : جامع وہ کتاب کہلاتی ہے جو درج ذیل آٹھ عنوان پر مشتمل ہو:
سیر وآداب' تفسیر وعقائد' فتن واحکام اور اشراط ومناقب۔
ترمذی وبخاری دونوں جامع ہیں۔ صحیح مسلم جامع نہیں کیونکہ اس میں تفسیر بہت کم ہے۔

السنن : سنن وہ کتاب کہلاتی ہے جو فقہ کے ابواب کی ترتیب پر صرف احکام پر مشتمل ہو۔ ابوداؤد' نسائی اور ابن ماجہ سنن ہیں' تغلیباً ترمذی کو بھی سنن کہا جاتا ہے۔ جائز صحاح کا اطلاق ان چھ معہودہ پر غلبہ کی بناء پر ہو کیونکہ صحیح تو فقط صحیح بخاری اور صحیح مسلم ہیں جبکہ باقی سنن ہیں۔

{۱} تقریر سے مراد یہ ہے کہ کسی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کوئی کام کیا یا کوئی بات کی [illegible] اس سے منع یا اس کا انکار نہ فرمایا ہو بلکہ خاموشی ہے [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

المعجم : معجم وہ کتاب کہلاتی ہے جس کی ترتیب شیوخ کی احادیث کے مطابق ہو۔ مثلاً طبرانی کی معجم صغیر' اوسط اور کبیر ہیں۔ علاوہ ازیں دمیاطی اور ابن جمیع کی معجم ہے۔

المسند : وہ کتاب کہلاتی ہے کہ جس میں ابواب فقہ کی ترتیب سے قطع نظر بمراتب صحابہ کی ترتیب سے احادیث مذکور ہوں۔ مثلاً اوّل حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی احادیث ذکر کی جائیں' پھر حضرت فاروق اعظم سے' پھر حضرت عثمان غنی اور پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے۔ جیسے مسند امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' مسند حمیدی اور مسند داری کتب ہیں۔

الجزء : وہ کتاب ہے جو ایک عنوان کی احادیث پر مشتمل ہو جیسے امام بخاری کی جزء القرأت اور جزء رفع الیدین۔

المفرد : وہ کتاب ہے جو ایک شخص کی احادیث پر مشتمل ہو جیسے حضرت ابو ہریرہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی احادیث۔

الغریبة : وہ کتاب ہے جس میں اپنے شیوخ سے صرف ایک شاگرد کے تفردات درج ہوں' اس شیخ سے اس شاگرد کے علاوہ کوئی دوسرا شاگرد روایت نہ کرے۔

المستدرك : وہ کتاب ہے صحاح میں سے بخاری و مسلم نے جو احادیث ترک کی ہیں انہیں کوئی دوسرا محدث اپنی کتاب میں درج کر کے اس کی تلافی کر دے۔ بعض احادیث کا استدراک شیخین کی شرط پر ہو' بعض کا دونوں میں سے کسی ایک کی شرط پر ہو اور بعض کا ان دونوں کے علاوہ کسی کی شرط پر ہو۔ جیسے حاکم شہید کی مستدرک۔

المستخرج : وہ کتاب ہے جس میں کسی حافظ کی صحیح بخاری پر استخراج ہو بایں طور کہ وہ اپنی احادیث کو اپنی سند سے ذکر کرے کہ اس میں بخاری کے طریقے کے بغیر راویوں کے ثقہ ہونے کا التزام نہ کرے۔ اس طرح وہ اس کے ساتھ یا اس کے اوپر شیخ الشیخ سے ملاقات کرے (اس کی تائید میں کسی دوسری سند سے حدیث لائی جائے) جیسے صحیح مسلم پر [illegible] کا مستخرج

[illegible] [illegible] نہیں ہے بلکہ یہ علیحدہ علیحدہ کتابوں کے نام ہیں' جن

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

میں سے ایک امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ کی اور دوسری امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کی ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ ان کا نام مؤطا اس لیے رکھا گیا ہے کہ (مؤطا کا معنی ہے روندہ ہوا) چونکہ ان کے مصنفین نے انہیں لکھ کر لوگوں کے لیے روندا یعنی انہیں مختلف محدثین کی خدمت میں پیش کیا' اس لیے انہیں مؤطا امام مالک اور مؤطا امام محمد کہا گیا۔

حَدَّثَنَا: اس لفظ سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ استاذ نے حدیث پڑھی ہے یعنی استاد نے شاگرد پر پڑھی اور شاگرد نے اَن سے سُنی ہے۔ اسے اس طریقے پر ادا کی اجازت دی ہو تو حَدَّثَنَا کہا جاتا ہے۔ کلمہ "نَا" حدثنا سے عبارت ہوتا ہے۔

اَخْبَرَنَا: اس لفظ سے اس بات کی طرف اشارہ ہوتا ہے کہ شاگرد نے حدیث پڑھی ہے یعنی شاگرد نے استاد کے سامنے پڑھی ہے اور استاد نے سنی ہے جیسا کہ ہمارے زمانہ میں ہے تو اسے اَخْبَرَنَا کہا جاتا ہے۔ کلمہ "اَنَا" اَخْبَرَنَا سے عبارت ہے۔

ح: یہ متعدد اشخاص سے متعدد طریقوں پر روایت سے عبارت ہے اور اس کی قرأت میں اختلاف ہے۔ بعض اسے "حا" (بالالف) اور بعض "حَیْ" بالیاء اور بعض "تحویل" یعنی تحویل سند پڑھتے ہیں۔

الحافظ فی الحدیث: وہ معلم حدیث ہے جسے ایک لاکھ احادیث کا علم متناً اور سنداً یاد ہوں اور ان کے راویوں کے احوال جرحاً' تعدیلاً اور تاریخاً محفوظ ہوں۔

الحجۃ فی الحدیث: وہ معلم حدیث ہے جسے تین لاکھ احادیث مذکورہ بالا صفات کے ساتھ محفوظ ہوں۔

الحاکم فی الحدیث: وہ معلم حدیث ہے جسے تمام احادیث مرویہ صفات مذکورہ سے محفوظ ہوں۔ یعنی تمام احادیث مرویہ کا علم متناً اور اسناداً حاصل ہو اور ان کے راویوں کے احوال جرحاً' تعدیلاً اور تاریخاً یاد ہوں۔

قَرَأَ عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ: اس کا مطلب یہ ہے کہ قاری میرے علاوہ کوئی دوسرا شخص تھا اور میں نے اس پر نہیں پڑھا بلکہ اس نے مجھ پر پڑھا جبکہ میں اس مجلس میں سن رہا تھا۔ ثقہ امین نے اس کی تقریر و تائید فرمائی۔

http://t.me/Tehqiqat

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

المناولة : سخاوی نے کہا مناولہ لغت میں عطیہ کو کہتے ہیں۔ اسی سے جو حدیث خضر میں ہے: **فَحَمَلُوْهَا بِغَيْرِ نَوْلٍ** یعنی بغیر اعطاء لیا۔ اصطلاحاً مناولہ یہ ہے کہ شیخ اپنی مرویات سے طالب کو کچھ عطاء کر کے اس کی اجازت بھی صَرَاحَةً یا کِنَايَةً دیدے۔ محققین اسی بات پر ہیں اور روایت مناولہ پر عمل جائز ہے۔

متفق علیه : وہ حدیث ہے جس حدیث کی تخریج پر امام بخاری و مسلم دونوں متفق ہوں۔

الصحيحين : اس سے مراد صحیح بخاری اور صحیح مسلم کتب حدیث ہیں۔

فائدہ جلیلہ: ایک حدیث ایک اعتبار سے قوی اور دوسرے اعتبار سے ضعیف ہو سکتی ہے۔ قوی اس لحاظ سے کہ وہ حدیث قرونِ اولیٰ میں ثقہ راویوں سے حاصل ہونے کے باعث قوی ہو اور ضعیف اس لحاظ سے کہ قرونِ اولیٰ کے بعد راویوں کے ضعیف ہونے کی وجہ سے ضعیف ہو جائے۔ مثلاً بیس رکعت تراویح کے بارے میں جو حدیث سنن بیہقی میں مذکور ہے وہ امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے زمانہ میں قوی ہے کیونکہ وہ ثقہ راویوں سے حاصل ہوئی اور اس پر عمل حق و صحیح ہے۔ اسی لیے احناف بیس رکعت تراویح آپ کی تحقیق کے مطابق پڑھتے ہیں لیکن بعد میں راویوں کے ضعیف ہونے کے سبب یہ حدیث ضعیف ہوئی۔ اس لیے بیہقی نے فرمایا: یہ حدیث ہم تک پہنچنے کے اعتبار سے ضعیف ہے۔ حمیدی نے فرمایا: کہ ابنِ عیینہ کے نزدیک: حَدَّثَنَا، اَخْبَرَنَا، اَنْبَأَنَا اور سَمِعْتُ ایک ہی چیز ہے۔

https://t.me/Tehqiqat

فوائد جلیلہ : حدیث تحریک شفتین: اللہ تعالیٰ کے قول: "لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ" کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نزولِ قرآن کے وقت جلدی فرماتے اور اپنے ہونٹوں کو تیزی سے حرکت دیتے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: میں تمہارے سامنے اپنے ہونٹوں کو ویسے ہی حرکت دیتا ہوں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حرکت دیا کرتے تھے۔ الحدیث اس حدیث کو "مسلسل بتحریک الشفتین" کا نام دیا گیا ہے۔

[illegible] وہ حدیث جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت علی، حضرت [illegible] امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر چادر اوڑھنے کا واقعہ مذکور

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

ہے۔اسے حدیث عبا کہا جاتا ہے۔

حدیث قرطاس : جس حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال شریف کے وقت کاغذ طلب فرمانے کا واقعہ مذکور ہے' اسے حدیث قرطاس کہا جاتا ہے۔

حدیث الافک: جس حدیث میں منافقین کا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر تہمت لگانے کا واقعہ مذکور ہے' اسے حدیث افک کا نام دیا گیا ہے۔

حدیث جبرئیل: جس حدیث میں حضرت جبرئیل علیہ السلام کا نبی عالم مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایمان' اسلام' احسان اور قیامت کے بارے میں استفسار مذکور ہے۔اسے حدیث جبرئیل کا نام دیا گیا ہے۔

حدیث کعب بن مالک: جس حدیث میں حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جہاد سے پیچھے رہ جانے اور ان کی توبہ کا واقعہ بیان ہوا ہے' اسے "حدیث کعب بن مالک" کہا جاتا ہے۔

حدیث اختصام ملائکہ یا ملأ الاعلیٰ: جس حدیث میں فرشتوں کا نیک اعمال حاصل کرنے میں جھگڑا کرنا مذکور ہے۔وہ نیک اعمال یہ ہیں: نماز کے بعد مسجد میں ٹھہرنا' جماعت کو پانے کے لیے اس کی طرف چلنا' کراہت و ناپسندیدگی کے وقت وضو کرنا' السلام علیکم کو عام کرنا' کھانا کھلانا اور رات کے وقت نماز پڑھنا جب لوگ سوئے ہوئے ہوں۔جس حدیث میں یہ مذکور ہے اسے "حدیث اختصام ملأ الاعلیٰ" کا نام دیا گیا ہے۔

حدیث فدک: جس حدیث میں باغ فدک اور حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مطالبہ کا تذکرہ مذکور ہے' اسے "حدیث فدک" کہتے ہیں۔

حدیث شفاعت: جس حدیث میں قیامت کے دن شفاعت کے منظر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقامِ محمود پر رونق افزاء ہونے کا تذکرہ مذکور ہے' اسے "حدیث شفاعت" نام دیا گیا ہے۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

کتب احادیث

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
1-	المصابیح	ابومحمد حسین بغوی
2-	مشکوٰۃ	علامہ ولی الدین محمد خطیب عمری
3-	صحیح بہاری	علامہ محمد ظفرالدین رضوی بہاری
4-	معانی الآثار	امام ابوجعفر طحاوی
5-	مشکل الآثار	امام ابوجعفر طحاوی
6-	کتاب الآثار	امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ
7-	بلوغ المرام	حافظ ابن حجر عسقلانی
8-	صحیح بخاری	امام محمد بن اسماعیل بخاری
9-	صحیح مسلم	امام ابوحسین مسلم بن حجاج قشیری
10-	ابوداؤد	ابوداؤد سلیمان بن اشعث بجستانی
11-	ابن ماجہ	ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ قزوینی
12-	ترمذی	ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی
13-	نسائی	ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی
14-	دار قطنی	ابوالحسن علی بن عمر دار قطنی
15-	آثار السنن	علامہ محمد بن علی نیموی
16-	رزین	ابوالحسین رزین بن معاویہ عبدری
17-	زجاجۃ السراج	ابوبکر احمد بن حسین بیہقی

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن داری	داری	18-
الحافظ ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی	المعجم الصغیر	19-
الحافظ ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی	المعجم الاوسط	20-
الحافظ ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی	المعجم الکبیر	21-
امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ	المؤطا	22-
	مشارق الانوار	23-
امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت	المسند	24-
امام احمد بن حنبل	المسند	25-
الحاکم شہید نیشاپوری	المستدرک	26-
الحافظ ابوعبداللہ محمد بن ابی نصر حمیدی	الجمع بین الصحیحین	27-
البزار	المسند	28-
المحدث ابن عساکر	ابن عساکر	29-
محمد بن ابی شیبہ	مصنف	30-
المحدث عبدالرزاق	عبدالرزاق	31-
العلامہ الطیالسی	ابوداؤد	32-
امام محمد بن اسماعیل بخاری	الادب المفرد	33-
امام جلال الدین سیوطی	الخصائص الکبریٰ	34-
العلامہ محمد بن سعد	طبقات ابن سعد	35-
امام سخاوی	المقاصد الحسنۃ	36-
امام منذری	الترغیب والترھیب	37-
علامہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی	اشعۃ اللمعات	38-

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

-39	المرقات	علامہ مُلّا علی قاری
-40	فتح الباری	امام ابوالفضل شہاب الدین احمد بن علی عسقلانی
-41	عمدۃ القاری	علامہ بدرالدین محمود بن احمد عینی حنفی
-42	ارشاد الساری	علامہ محدث عسقلانی
-43	الکواکب الدراری	علامہ محدث کرمانی
-44	الخیر الجاری	علامہ شیخ یعقوب محدث یمانی
-45	اللمعات	علامہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی
-46	النووی	علامہ نووی
-47	کنز العمال	علامہ علاء الدین علی متقی

http://t.me/Tehqiqat

★ ★ ★

المہیمن

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ اُصولِ تفسیر

تعریف : وہ علم ہے کہ جس میں سورت اور آیت کے نزول کے سبب یا وقت یا مکان وغیرہ سے بحث کی جائے۔

موضوع : اس کا موضوع سورت و آیت ہے اس حیثیت سے کہ ان کا سبب نزول جانا جائے۔

غرض : اس کی غرض شانِ نزول، وقتِ نزول اور مکانِ نزول کا ضبط کرنا ہے۔

اس کا فائدہ: اس کا فائدہ قرآنِ کریم کے معانی کا سمجھنا اور احکام کا مستنبط کرنا ہے۔ اس لیے کہ کسی بھی آیت کی تفسیر کی معرفت اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اس کے سببِ نزول سے آگاہی حاصل نہ ہو جائے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے: **فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ** ۔ اس کا تقاضا یہ ہے کہ استقبالِ قبلہ واجب نہیں ہے جو اجماع کے خلاف ہے۔ اس کے سببِ نزول کے بغیر تطبیق کا علم نہیں ہو سکتا۔ وہ اس طرح کہ یہ آیت اس شخص کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو سفر میں نفل پڑھ رہا ہو اور اس شخص کے بارے میں ہے جو تحری کر کے نماز پڑھ رہا ہو۔

مراتبِ تفسیرِ قرآن:

(1) **تفسیرِ قرآن بالقرآن:** تفسیرِ قرآن کے سب مراتب سے یہ مقدم ہے۔

(2) **تفسیرِ قرآن بالحدیث** : حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صاحبِ قرآن ہیں، آپ کی تفسیر ہی صحیح و احسن اور اعلیٰ ہے۔

(3) **تفسیرِ قرآن صحابہ کے اقوال سے** : قولِ صحابی جب بصحت مروی ہو اس سے بھی تفسیر جائز ہے کیونکہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے [illegible] سے ہیں۔ ان کے اقوال سماعت کے اعتبار سے آپ کے ہی اقوال ہوں گے [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

فقہاء صحابہ اور خلفاء راشدین کے اقوال۔

(4) تفسیر قرآن تابعین کے اقوال سے : تابعین اور تبع تابعین کے اقوال سے تفسیر جائز ہے۔ اس لیے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے بہتر میرا زمانہ ہے، پھر وہ جو اس سے ملا ہوا ہے اور اس کے بعد جو اس سے ملا ہوا ہے۔

شرائطِ مفسّر:

1- وہ آیات قرآن کے نزول کا مقصد جانتا ہو۔
2- وہ آیات ناسخہ اور منسوخہ جانتا ہو۔
3- وہ آیات اور احادیث میں تطبیق پر قادر ہو۔
4- وہ آیات کا شان نزول جانتا ہو۔
5- وہ توجیہاتِ آیات کے بیان پر قادر ہو۔
6- وہ آیات کے محذوفات کے اظہار پر قادر ہو۔
7- وہ کلام عرب کے محاورات سے واقف ہو۔
8- وہ متشابہات سے محکم آیات جانتا ہو۔
9- وہ قراءتوں کے اختلاف پر آگاہ ہو۔
10- وہ مکی اور مدنی آیات جانتا ہو۔

فائدہ جلیلہ: مفہوم، مدلول، مقصود، منطوق، مطلوب، مراد اور مصداق یہ سب الفاظ متحد بالذات اور متغائر بالمعنی ہیں۔

قاعدہ : عموم الفاظ کا اعتبار ہوتا ہے جبکہ خصوصِ سبب کا اعتبار نہیں ہوتا۔

کتبِ اُصولُ التفسیر

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
1	الفوز الکبیر	علامہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
[illegible]	[illegible]	علامہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ اُصولِ حدیث

تعریف : وہ علم ہے جس سے بحیثیت قبول ورد راوی اور مروی کے احوال کی معرفت حاصل ہو۔

موضوع : اس کا موضوع راوی اور مروی ہے مقبول ومردود ہونے کے اعتبار سے۔

غرض : اس کی غایت یہ ہے کہ کس حدیث کو قبول کرنا ہے اور کس کو چھوڑنا ہے۔

فائدہ جلیلہ: شیخ ابن ہمام نے فتح القدیر میں فرمایا: استحباب حدیث ضعیف سے جبکہ موضوع نہ ہو ثابت ہوتا ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے مشکوٰۃ شریف کے مقدمہ میں فرمایا: حدیث ضعیف جب متعدد طرق کی وجہ سے حسن لغیرہ کے مرتبہ کو پہنچ جائے اس سے احتجاج بھی مجمع علیہ بات ہے۔ جو یہ بات مشہور ہے کہ حدیث ضعیف فضائل اعمال کے علاوہ کہیں معتبر نہیں ہے، اس سے مراد حدیث ضعیف کے مفردات ہیں۔ اس کا مجموعہ مراد نہیں ہے۔ حدیث ضعیف کا مجموعہ حدیث حسن کے تحت داخل ہے، وہ ضعیف نہیں ہے جیسا کہ ائمہ نے اس کی تصریح فرمادی ہے۔

اُصولِ حدیث

فوائد جلیلہ: (1) جب حدیث قولی اور حدیث فعلی میں تعارض آجائے تو حدیث قولی کو ترجیح حاصل ہوگی۔ مثلاً فجر کو خوب روشن کرکے پڑھنے کے بارے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ فجر کو خوب روشن کرکے پڑھو کہ یہ اجر کو زیادہ کرتا ہے۔ یہ حدیث قولی ہے۔ دوسری حدیث ہے کہ آپ نے فجر کی نماز تغلیس (اندھیرے) میں پڑھائی۔ یہ حدیث فعلی ہے۔ ان دونوں حدیثوں میں تعارض آگیا لہٰذا ترجیح حدیث قولی کو ہوگی۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

(2) جب حدیث قولی اور حدیث تقریری میں تعارض آجائے تو ترجیح حدیث قولی کو ہوگی۔ مثلاً فجر کی سنتوں کے بارے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے فجر کی دو رکعت نماز نہ پڑھی تو وہ طلوع شمس کے بعد پڑھ لے۔ یہ حدیث قولی ہے۔ ایک شخص نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے فجر کے فرض ادا کرنے کے بعد فجر کی دو سنتیں پڑھیں تو آپ خاموش رہے اور اسے منع نہ فرمایا۔ یہ حدیث تقریری ہے۔ ان دونوں میں تعارض آ گیا' لہٰذا ترجیح حدیث قولی کو حاصل ہوگی۔

(3) جب حدیث صریح اور حدیث محتمل میں تعارض آجائے تو ترجیح حدیث صریح کو حاصل ہوگی۔ مثلاً سیاہ خضاب کے بارے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بڑھاپے بدلو اور سیاہی سے بچو۔ یہ حدیث صریح ہے جو محتمل نہیں ہے۔ اباحت والی حدیث فعلی ہے اور محتمل ہے۔ جب ان دونوں میں تعارض آیا تو حدیث صریح غیر محتمل کو حدیث محتمل پر ترجیح حاصل ہوئی۔

http://t.me/

کُتبِ اُصولِ حدیث

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
1-	المحدث الفاصل	قاضی ابو محمد رامہرمزی
2-	الکفایہ	خطیب ابو بکر بغدادی
3-	الجامع لاخلاق الشیخ والسامع	خطیب ابو بکر بغدادی
4-	نخبۃ الفکر	علامہ ابن حجر عسقلانی
[illegible]	نزھۃ النظر	علامہ ابن حجر عسقلانی
[illegible]	العجالۃ النافعۃ	الشاہ عبد العزیز محدث دہلوی

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ اسماءُ الرجال

تعریف :ان اصولوں کا علم ہے جن سے حدیث کے راویوں کے احوال معلوم کیے جائیں۔

موضوع :حدیث کے راوی بحیثیت ثقہ وضعیف ہونے کے اعتبار سے۔

غرض :اس کی غرض حدیث کی صحت وسقم کی معرفت حاصل کرنا ہے۔

اسماء رجال الحدیث علم حدیث کا نصف ہے' جیسا کہ عراقی نے شرح الفیہ میں علی بن مدینی سے نقل کرتے ہوئے تصریح کی ہے۔ اس لیے علم حدیث سند ومتن کا مجموعہ ہے اور سند راویوں سے عبارت ہے۔ راویوں کے احوال کی معرفت' علم حدیث کا نصف ہوا جیسا کہ مخفی نہیں ہے۔

فوائد جلیلہ: (1) ابی اللحم کا نام خلف بن عبدالملک غفاری ہے' جو ابی اللحم سے مشہور ہیں۔ بعض نے کہا: ان کا نام عبداللہ ہے اور بعض نے کہا: حویرث ہے۔ ان کی کنیت ابی اللحم اس لیے ہے کہ وہ گوشت سے مطلقاً اعراض وانکار کرتے تھے۔ بعض نے کہا: وہ بتوں کے نام پر ذبح کیے گئے جانور کا گوشت نہیں کھاتے تھے' اس لیے ابی اللحم کنیت ہوئی۔ وہ یوم حنین میں شہید ہوئے۔ ان کے آزاد کردہ غلام عمر نے ان سے روایت کی ہے۔

(2) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام ابو ایوب خالد بن زید انصاری خزرجی ہے۔ آپ تمام جنگوں میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ رہے۔

۵۱ھ میں قسطنطنیہ میں سرحد کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہوئے۔ آپ اس وقت یزید بن معاویہ کے ساتھ تھے۔ جب اس کے باپ نے قسطنطنیہ والوں سے جنگ کی آپ اس کے ساتھ نکلے اور بیمار ہو گئے۔ جب بیماری بڑھ گئی تو آپ نے اپنے ساتھیوں سے کہا جب میں سو جاؤں تو مجھے اٹھا لینا اور جب دشمن سے مقابلہ ہو تو مجھے اپنے قدموں کے [illegible] کر دینا۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ آپ کی قبر قسطنطنیہ کی دیوار کے [illegible]

https://archive.org/details/@madni_library

آج معروف و معظم ہیں۔ آپ کے ذریعہ سے شفا مانگی جائے تو شفا ہو جاتی ہے۔ آپ سے ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

(3) حکیم بن حزام: آپ کا نام یہی ہے اور کنیت ابو خالد قرشی اسدی ہے۔ آپ ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھتیجے ہیں۔ آپ سال فیل سے تیرہ (13) برس پہلے مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے۔

کتب اسماء الرجال

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
1-	اکمال فی اسماء الرجال	علامہ خطیب محمد بن عبداللہ تبریزی
2-	میزان الاعتدال	علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد ذھبی
3-	تذکرۃ الحفاظ	امام ذھبی
4-	الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب	شیخ حافظ ابو عمر یوسف بن عبداللہ المعروف بابن عبدالبر نمری قرطبی
5-	الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ	حافظ شہاب الدین ابوالفضل احمد بن علی بن حجر عسقلانی
6-	اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ	شیخ عزالدین علی بن محمد المعروف بابن اثیر جزری
7-	تہذیب التہذیب	علامہ ابن حجر عسقلانی
8-	تقریب التہذیب	علامہ ابن حجر عسقلانی
9-	تہذیب الاسماء	علامہ نووی
10-	الکاشف	علامہ ذھبی
11-	وفیات الاعیان	ابن خلکان
12-	حلیۃ الاولیاء	المحدث ابو نعیم
13-	انساب الاشراف	امام احمد بن یحییٰ بلاذری
14-	[illegible]	اما[illegible] علی بن حسین مسعودی

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ کلام

تعریف: وہ علم ہے جس کے باعث مد مقابل سے گفتگو کرتے وقت یا اسے الزام دیتے وقت عقائد دینیہ کو دلائل سے ثابت کرنے اور ان سے شبہ زائل کرنے کے لیے قدرت تامہ دائمی حاصل ہو جائے۔ بعض نے کہا ہے کہ علم کلام وہ علم ہے جو مبدا و معاد کے احوال سے قانون اسلام کے طریقے پر بحث کرے اور بعض نے کہا ہے کہ علم کلام وہ علم ہے جس سے دلائل کے ساتھ عقائد کی معرفت حاصل ہو۔

علم کلام کے دوسرے نام: علم کلام کو علم عقائد اور علم توحید و صفات بھی کہا جاتا ہے۔

غرض: اس کی غرض منکر کو چپ کرانا اور ضدی کو الزام دینا ہے۔

وجوہات تسمیہ: (1) اس علم کا نام کلام اس لیے رکھا گیا کہ اس کے مباحث کے عنوانات یہ ہوتے ہیں: الکلام فی کذا و کذا۔ تو عنوان کے نام پر ہی اس علم کا نام رکھ دیا گیا۔

(2) کلام والا مسئلہ اس علم کے مشہور ترین مباحث سے ہے اور سب مسائل سے بڑھ کر لڑائی والا مسئلہ ہوا ہے۔ یہاں تک بعض متشدد قسم کے لوگوں نے بہت سارے اہل حق قتل کیے، جنہوں نے کلام اللہ کے مخلوق ہونے کا قول نہ کیا۔ چونکہ کلام والا مسئلہ اس علم کی مشہور ترین اور بزرگ و اشرف جزء ہے، اسی جزء کے نام پر اس علم کا نام رکھ دیا گیا۔

(3) یہ علم شرعیات کی تحقیق اور خصم کو الزام دینے میں کلام کرنے پر قدرت دیتا ہے، اس لیے مسبب (کلام) کے نام پر اس سبب (علم) کا نام رکھ دیا۔

(4) کلام (بات کرنے) کے ذریعے سب سے پہلے جس علم کا سیکھنا اور سکھانا واجب ہے وہ یہی علم ہے۔ پھر کلام کا نام اسی کے ساتھ خاص کر دیا گیا تاکہ [illegible] ہو جائے۔ یہ سبب کے نام پر مسبب کا نام رکھا گیا۔

(5) کتب کا مطالعہ اور اس میں غور و فکر کے بعد اس علم [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

کی طرف کلام ردّ کرنے سے ہوتی ہے۔اس لیے سبب کے نام اس علم (مسبب) کا نام رکھ دیا گیا۔

(6) اس علم میں سب علوم سے بڑھ کر نزاع واختلاف ہوتا ہے' پھر مخالفین کے ساتھ بات کرنے اور ان کا ردّ کرنے کے لیے کلام کی طرف بہت محتاجی ہوتی ہے۔اس لیے محتاج ومفتقر الیہ کے نام پر اس علم کا نام رکھ دیا گیا ہے۔

(7) یہ علم اپنی دلیلوں کے قوی ہونے کے باعث گویا کلام ہی ہو گیا ہے بخلاف دوسرے علوم کے (وہ کلام ہی نہیں ہیں) جیسا دو کلاموں میں سے قوی کلام کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ کلام تو یہی ہے۔اس لیے قوی بالدلیل کے نام پر اس علم کا نام رکھا گیا ہے۔

(8) اس علم کا مدار ادلہ قطعیہ پر ہے اور ان ادلہ میں سے اکثر ادلہ سمعیہ سے تائید یافتہ ہیں۔پھر دل میں اس کی تاثیر زیادہ ہوتی' جس وجہ سے اس علم کا نام کلام رکھ دیا گیا۔ کلام کلم سے مشتق ہے اور کلم کا معنی زخم ہے' جس کی تاثیر ہوتی ہے اور یہ قدماء متکلمین کا کلام ہے۔

http://t.me/tehqiqat

فائدہ جلیلہ: ہر شئی غیر متناہی نہیں ہے بلکہ متناہی ہے یہ بات امام فخر الدین رازی رحمہ اللہ تعالیٰ نے تفسیر کبیر میں آیت: واحصی کل شئی عددًا کے تحت کہی ہے۔ہم کہتے ہیں کہ اس میں شک نہیں ہے کہ گنتی متناہی میں ہوتی ہے لیکن لفظ کل شئی غیر متناہی ہونے پر دال نہیں ہے۔اس لیے شئی ہمارے ہاں موجود کو کہتے ہیں اور موجودات گنتی میں سب متناہی ہیں۔یہ بات امام اسماعیل حقی رحمہ اللہ تعالیٰ نے تفسیر روح البیان میں اسی مقام پر کہی ہے۔یہ آیت ان آیات سے ہے جن سے معدوم کے شئی نہ ہونے پر دلیل پکڑی جاتی ہے۔ اس لیے معدوم اگر شئی ہو تو پھر اشیاء غیر متناہی ہو جائیں گی اور ہر شئی کی گنتی کا ہو جانا متناہی ہونے کا تقاضا کرتا ہے کیونکہ گنتی متناہی میں ہوتی ہے۔

فائدہ جلیلہ: علامہ شامی قدس سرہ نے ردالمحتار علی الدرالمختار میں نقل فرمایا ہے اور انہوں نے اس کو [illegible] کہ جب انسان کی کوئی چیز گم ہو جائے اور وہ چاہے کہ اللہ [illegible] پر قبلہ رو کھڑا ہو کر سورت فاتحہ پڑھے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

اس کا ثواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ کرے' پھر اس کا ثواب سیدی احمد بن علوان رحمہ اللہ تعالیٰ کو ہدیہ کرے۔ بعدازاں یوں کہے: اے {1} سیدی احمد بن علوان! میری گم شدہ چیز واپس لوٹادو ورنہ آپ کو دیوان اولیاء سے اتار دیا جائے گا' تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس قائل کی گم شدہ چیز واپس فرماوے گا۔

تعریفاتِ اصطلاحاتِ کلامیہ

نمبر شمار	نام اصطلاح	تعریف
1-	الکلیات	وہ عقائد جو اصول دین ہوں کہ ان کا ترک و انکار بلاواسطہ کل کا ترک وانکار ہو۔
2-	الجزئیات	وہ عقائد جو فروغ دین ہوں کہ ان کا ترک وانکار بلاواسطہ بعض مسائل دین کا ترک وانکار ہو۔
3-	النظریات	وہ عقائد جن کا تعلق علم واقرار کے ساتھ ہو عمل کیساتھ نہ ہو۔
4-	العملیات	وہ عقائد جن کا تعلق عمل کے ساتھ ہو۔
5-	الالٰہیات	وہ عقائد جن کا تعلق اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کے ساتھ ہو
6-	الکونیات	وہ عقائد جن کا تعلق مخلوق کے ہونے کے ساتھ ہو۔
7-	المجردیات	وہ عقائد جن کا تعلق مادہ میں مجرد چیزوں کے ساتھ ہو۔
8-	المادیات	وہ عقائد جن کا تعلق مادیات کے ساتھ ہو۔
9-	الاوّلیات	وہ عقائد جن کا تعلق نشأۃ اولیٰ کے ساتھ ہو۔
10-	الاخرویات	وہ عقائد جن کا تعلق نشأۃ اخریٰ کے ساتھ ہو۔
11-	العلویات	وہ عقائد جن کا تعلق عالم علوی کے ساتھ ہو۔
12-	السفلیات	وہ عقائد جن کا تعلق عالم سفلی کے ساتھ ہو۔
13-	المباحث	وہ عقائد جن کا تعلق [illegible] کے ساتھ ہو۔

{1} اس سے مراد [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

نمبر شمار	اسم	تعریف
14-	المحزمیات	وہ عقائد جن کا تعلق امور محرمہ کے ساتھ ہو۔
15-	الاعیانیات	وہ عقائد جن کا تعلق اعیان کے ساتھ ہو۔
16-	العبادیات	وہ عقائد جن کا تعلق عبادات کے ساتھ ہو۔
17-	المعاملیات	وہ عقائد جن کا تعلق معاملات کے ساتھ ہو۔
18-	الفرضیات	وہ عقائد جن کا تعلق امور فرضیہ کے ساتھ ہو۔
19-	النفلیات	وہ عقائد جن کا تعلق امور نفلیہ کے ساتھ ہو۔
20-	المقصودیات	وہ عقائد جن کا تعلق امور مقصودہ کے ساتھ ہو۔
21-	التمہیدیہ	وہ عقائد جن کا تعلق امور تمہیدیہ کے ساتھ ہو۔
22-	الانفرادیات	وہ عقائد جن کا تعلق امور ذات منفردہ کے ساتھ ہو۔
23-	الاجتماعیات	وہ عقائد جن کا تعلق ایک جماعت یا متعدد افراد کے امور کے ساتھ ہو۔
24-	الطبیعیات	وہ عقائد جن کا تعلق امور طبعیہ کے ساتھ ہو۔

★ ★ ★

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ کلام کے متعلق فائدہ جلیلہ

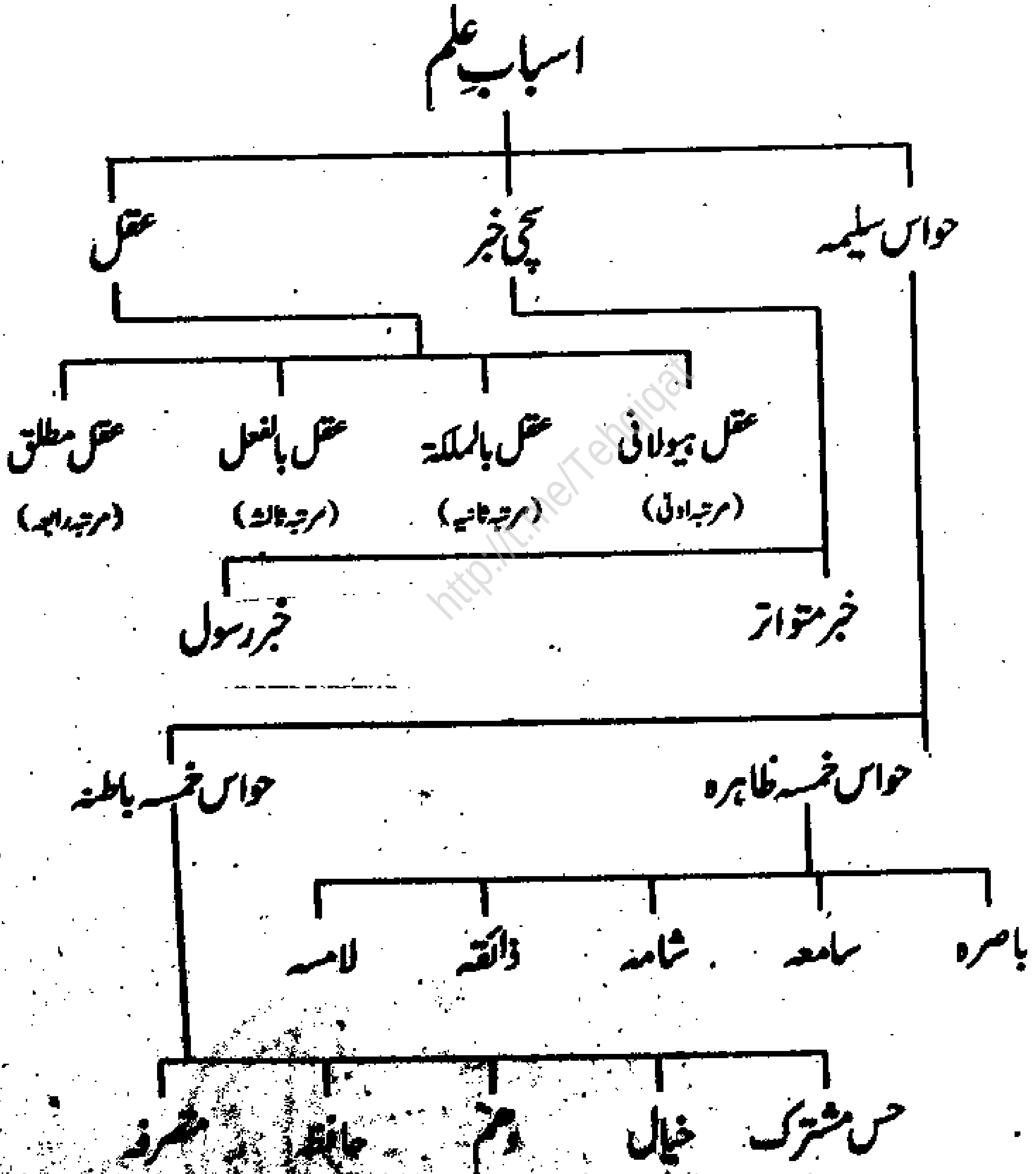

http://t.me/Tehqiqat

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

عقائد جمیلہ سے متعلق فوائد جلیلہ

(1) جس شخص نے کہا کہ فلاں آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ عالم ہے اس نے آپ کو عیب لگایا اور آپ کی تنقیص کی تو وہ مرتد ہے' اس پر مرتد والا حکم جاری کیا جائے گا بغیر کسی فرق کے۔ اس سے کوئی صورت مستثنیٰ نہیں کریں گے۔ یہی عقیدہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تھا۔ (نسیم الریاض) اس شخص کا کیا حکم ہوگیا جس نے یہ کہا کہ یہ وسعت علمی تو شیطان اور ملک الموت کے لیے نص سے ثابت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وسعت علمی کے بارے میں کونسی نص ہے کہ جس کے باعث تمام نصوص کو چھوڑ دیا جائے اور شرک ثابت کیا جائے؟ اس نے یہ بھی کہا کہ یہ شرک ہے اس میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان نہیں۔ (العیاذ باللہ) (براہین قاطعہ)

(2) جس شخص نے یہ نہ جانا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں وہ مسلمان نہیں ہے کیونکہ یہ ضروریات دین سے ہے۔ (الاشاہ) کیا حکم ہے اس شخص کا جس نے یہ کہا: اگر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کسی کو نبی فرض کر لیا جائے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نیا نبی پیدا ہو جائے' اس کے باعث آپ کی خاتمیت میں کوئی خلل نہیں آئے گا؟ عوام نے یہ خیال بنا رکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا مطلب یہ ہے کہ نبیوں سے آخر میں ہیں حالانکہ اہل فہم کے نزدیک اس میں کوئی فضیلت نہیں ہے۔ (تحذیر الناس از قاسم نانوتوی) اس شخص کا بھی کیا حکم ہوگا؟ جس نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبوت و رسالت کا دعویٰ کیا اور کہا کہ وہ وہی اللہ ہے جس نے [illegible] رسول بھیجا۔ (العیاذ باللہ)

(3) [illegible] اور اللہ تعالیٰ کے لیے نقص ثابت کرنا محال ہے اللہ تعالیٰ کے [illegible] جہالت وعجز (عیب) بھی اس کے حق میں

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

ممکن نہیں ہے۔ (شرح عقائد وغیرہ) محال، محال ہوتا ہے۔ (شرح مواقف) جو محال کے ممکن ہونے کا عقیدہ بنالے وہ کافر ہے۔ اس شخص کا کیا حکم ہے جس نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھوٹ کے ممکن ہونے کے متعلق کہا: بایں طور کہ جھوٹ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے تحت داخل ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ) اس شخص کا بھی کیا حکم ہوگا جس نے کہا: اگر اللہ تعالیٰ جھوٹی کلام پر قادر نہ ہو تو بندہ کی قدرت اللہ تعالیٰ کی قدرت سے زیادہ ہو جائے گی (اللہ ان کی بات سے بہت بلند ہے)۔ (الجہد المقل)

(4) یہ بات خوب جان لو! اللہ ہمیں اور تمہیں توفیق دے کہ ہر وہ شخص جس نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالی دی یا کوئی عیب لگایا یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات یا نسب یا دیانت یا آپ کی عادات میں سے کسی عادت شریفہ میں کوئی نقص لاحق کیا یا بطور گالی کسی شئی سے تشبیہ دی یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان گھٹائی یا آپ سے بغض کیا اور عیب لگایا تو وہ مرتد ہے۔ اس پر مرتد والا حکم جاری ہوگا۔ (الشفاء شریف) علماء کا اس بات پر اجماع ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالی دینے والا اور آپ کی تنقیص کرنے والا ہے کافر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب کی وعید اس پر جاری ہے، امت کے نزدیک اس کا حکم مرتد کا ہے اور اسے قتل کیا جائے گا۔ جو شخص اس کے کفر و عذاب میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ (الشفاء شریف) اس شخص کا کیا حکم ہوگا؟ جس نے کہا: اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم صحیح ہو جائے جیسا کہ زید کہتا ہے، تو اس سے سوال کیا جائے گا کہ اس سے کیا مراد ہے؟ بعض علم غیب مراد ہے یا کل علم غیب۔ اگر بعض علم غیب مراد ہو تو اس میں حضرت رسالت مآب کی کیا خصوصیت ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمر کو بھی حاصل ہے۔ بلکہ ہر بچے اور مجنون کو بھی بلکہ جملہ حیوانات و چار پائے کو حاصل ہے۔ (العیاذ باللہ) اگر کل علم غیب مراد ہو اس طرح کہ کوئی فرد بھی پیچھے نہ رہ جائے، تو اس کا بطلان عقلاً اور نقلاً ثابت ہے۔ الخ۔

(5) نقیضین اور ضدین کا اجتماع محال بالذات ہے ممکن نہیں ہے اور محال بالذات کے ممکن ہونے کا عقیدہ بنالینا کفر ہے کیونکہ [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے اوصاف سے بہت بلند [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

کہا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثل ممکن ہے اور آپ کی نظیر اللہ تعالیٰ کی قدرت کے تحت داخل ہے؟ (معاذ اللہ) اللہ کی قسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی ہیں جو خلقاً سب سے پہلے ہیں انبیاء سے آخر ہیں اور زمانہ بھی آخری ہے۔ آپ کی اوّلیت ایک اعتبار سے ہے اور خاتمیت دوسرے اعتبار سے ہے' تو اگر کوئی آپ کی مثل ہو' یہ اوصاف اس میں ہوں گے یا نہیں۔ اگر یہ اوصاف غیر میں موجود ہوں تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی مخلوق نہ ہوئے اور نہ ہی انبیاء سے آخر اور آخری زمانے والے ہوں گے۔ اس لیے کہ اجتماع ضدین محال ہے اور اگر یہ اوصاف غیر میں موجود نہ ہوں تو پھر وہ آپ کی مثل و نظیر نہ ہوگا۔ پس ثابت ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظیر و مثل محال و ممتنع ہے۔ اس عقیدہ (آپ کی مثل محال ہے) کی وضاحت حدیث قدسی سے ہوتی ہے جو محبوب التفاسیر میں مذکور ہے:

میں اللہ ہوں میرا کوئی شریک نہیں میں نے محمد کو پیدا کیا کہ اس کی مثل نہیں

فائدہ جلیلہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معراج مسجد اقصیٰ تک قطعی ہے جو کتاب اللہ سے ثابت ہے آسمان دنیا تک معراج خبر مشہور سے ثابت ہے اور آسمانوں سے اوپر تک خبر واحد سے ثابت ہے۔ پہلی معراج کا منکر خارج از اسلام ہے' دوسری معراج کا منکر بدعتی و گمراہ ہے اور تیسری معراج کا منکر فاسق ہے۔

http://t.me/Tehqiqat

سوال: اگر آپ کا سوال یہ ہو کہ سورہ نجم میں ہے: لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی یعنی تحقیق آپ نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں یعنی عرش' کرسی' جنت اور سدرۃ المنتہیٰ۔ یہ سب ساتویں آسمان سے اوپر ہیں' تو آسمانوں تک آپ کی معراج قرآن سے ثابت ہوئی؟ (نہ کہ خبر واحد سے)

جواب: میں کہتا ہوں کہ آسمانی معراج کا ثبوت اس آیت کریمہ سے قطعی نہیں ہے۔

اگر مطلب (1) اللہ تعالیٰ نے [illegible] حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور دوسرے [illegible] علم [illegible] عطا فرمائے۔ جو شخص بعض غیبیات کا انکار کرے وہ [illegible]

[illegible] وآلہ وسلم [illegible] کی 2 [illegible] کا علم عطا فرمایا

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

ہے۔ جو شخص ان کا انکار کرے وہ گمراہ ہے کیونکہ وہ بہت سی احادیث متواترہ کا منکر ہوگا۔

(3) اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیامت کا علم، ماکان وما یکون کا علم جو کہ لوح محفوظ میں مذکور ہے، حقیقت روح اور قرآن کے سب متشابہات کا علم عطا فرمایا ہے۔ ہمارا یہ یقینی عقیدہ ہے۔ جو اس کا انکار کرے ہم اسے کافر نہیں کہیں گے ہاں گمراہ کہیں گے۔

فائدہ جلیلہ: وہابی لوگ اگر حقیقت اور مجاز کے درمیان علاقات کو تسلیم کرتے تو نسبت مجازیہ میں جھگڑا نہ ہوتا۔ اہلِ سُنّت مال، جنت اور نعمت کی نسبت انبیاء اور اولیاء کی طرف کرتے ہیں۔ خاص کر امام الرسل، خطیب انبیاء، محبوب الٰہ کی طرف سببیت کے علاقہ کے باعث کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دافع البلاء ہیں، کہف الوریٰ ہیں، مالک رقاب امم ہیں اور واھب المراد ہیں۔ امام علامہ سبکی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تصنیف شفاء السقام میں کہا: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استمداد کا یہ مطلب نہیں کہ مدد کی نسبت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بطور خلق کے ہے اور ان افعال میں آپ مستقل ہیں۔ کوئی مسلمان بھی یہ عقیدہ نہیں رکھتا تو پھر اس کلام کو اس مجاز کی طرف پھیرا جائے گا۔ اسے تلبیس فی الدین اور امام الموحدین کی تشویش سے منع کیا جائے گا۔

کتبِ علمِ عقائد

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
1-	عقائد نسفیہ	شیخ ابوحفص عمرو بن محمود نسفی
2-	شرح عقائد	علامہ سعد الدین مسعود بن عمر تفتازانی
3-	خیالی	علامہ احمد بن موسیٰ شمس الدین المشہور خیالی
4-	امور عامہ	علامہ میر سید شریف جرجانی
5-	حاشیہ علی الخیالی	علامہ عبدالحکیم فاضل سیالکوٹی
6-	شرح میزان العقائد	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

7-	تکمیل الایمان	شیخ عبدالحق محدث دہلوی
8-	المواقف	قاضی عضد الدین عبدالرحمن بن احمد
9-	شرح مواقف	علامہ زین الدین شریف جرجانی
10-	شرح مقاصد	علامہ سعد الدین تفتازانی
11-	شرح ملّا جلال	علامہ جلال الدین محمد دوانی
12-	اقتصاد علی الاعتقاد	امام غزالی
13-	التمہید	علامہ عبدالشکور سالمی
14-	النبراس	علامہ عبدالعزیز پرہاروی
15-	فقہ اکبر	امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت
16-	شرح فقہ اکبر	امام علامہ ملا علی قاری
17-	رمضان آفندی	مولانا محمد رضان آفندی
18-	المعتمد المستند	امام اہلسنّت اعلیٰ حضرت الشاہ احمد رضا خان بریلوی
19-	المعتقد المنتقد	الشاہ فضل الرسول قادری برکاتی بدایونی
20-	العقائد	خاتم المفسرین علامہ شاہ سید محمد نعیم الدین مراد آبادی
21-	بہارِ شریعت (حصہ اوّل)	علامہ صدر الشریعہ امجد علی قادری رضوی
22-	المسامرہ	علامہ کمال بن ابی شریف
23-	المقاصد	

★★★

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

علمُ المعانی

تعریف: وہ علم ہے جس سے لفظِ عربی کے ایسے احوال جانے جائیں جن سے لفظ مقتضی الحال کے مطابق ہو جائے۔

موضوع: اس کا موضوع لفظِ عربی ہے اس حیثیت سے کہ مقتضی الحال کے مطابق ہو۔

غرض: ذہن کو معنوی غلطی سے بچانا اس کی غرض ہے۔

فائدہ جلیلہ: علم معانی کو علم بیان سے اس لیے مقدم کیا گیا ہے کہ علم معانی اس کے مقابل بمنزل مفرد کے ہے اور علم بیان بمنزل مرکب ہے۔ مفرد مرکب سے طبعًا مقدم ہوتا ہے لہٰذا اسے وضعًا بھی مقدم کر دیا گیا۔

لطیفہ: قبجری اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ایک باغ میں بیٹھا ہوا تھا جبکہ موسم سبز انگوروں کا تھا۔ کسی نے حجاج کا ذکر کیا تو قبجری نے کہا: اے اللہ! اس کا چہرہ سیاہ کر، میں اس کی گردن ماروں اور تو مجھے اس کا خون پلا۔ یہ بات حجاج تک پہنچی۔ اس نے کہا: کیا تو نے ایسا کہا ہے؟ قبجری نے کہا: ہاں' لیکن میری مراد تو سبز انگور تھے تو میری مراد نہ تھا۔ حجاج نے کہا: میں تجھے ضرور ادھم (بیڑی) پر سوار کروں گا۔ (یعنی تجھے بیڑی پہناؤں گا) قبجری نے کہا: امیر کے لائق ہے کہ وہ ادھم (مشکی رنگ کا گھوڑا) اور اشہب پر سوار ہو۔ حجاج نے کہا: تو ہلاک ہو وہ تو حدید (لوہا) ہے۔ قبجری نے کہا: اگر وہ حدید (تیز رو) ہے تو بہتر ہے کہ وہ بلید (سست رو) ہو۔ حجاج نے اپنے ساتھیوں کو کہا: اسے اٹھالو۔ جب انہوں نے اٹھالیا تو قبجری نے کہا: سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا (آخر تک آیت پڑھی) حجاج نے کہا: اسے زمین پر پھینک دو۔ جب انہوں نے اسے زمین پر پھینک دیا تو قبجری نے کہا: مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ! حجاج نے اس کے جرم سے درگزر کیا اور اس کی گفتگو پر اسے داد دی۔

فائدہ جلیلہ: لفظ عربی کے احوال جن کی معرفت علم معانی میں مقصود ہوتی ہے وہ تعریف و تنکیر' تقدیم و تاخیر' اثبات و حذف اور قصر و اطلاق وغیرہ ہیں۔ لفظ عربی کے وہ احوال جو اس فن میں مقصود نہیں ہوتے وہ یہ ہیں: اعلال و ادغام' رفع و نصب' منصرف و غیر منصرف و مبنی و معرب ہونا اور ابدال وغیرہ۔

★ ★ ★

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علمُ البیان

تعریف : علم بیان وہ علم ہے جس سے ایک معنی کو متعدد طریقوں اور مختلف ترکیبوں میں بیان کرنے کی معرفت حاصل ہو جو مقصود پر دلالت کرنے میں وضوح وخفاء میں مختلف ہوں' بایں طور کہ بعض ترکیبوں کی دلالت مقصود پر زیادہ واضح اور ظاہر ہو بنسبت بعض کے۔ جیسے زید کے لیے سخاوت کو ثابت کرنا ہو تو اس کی تعبیر کبھی زید سخی سے کی جاتی ہے' کبھی زید کثیر الرماد سے اور کبھی زید مہزیل الفصیل سے کی جاتی ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ علم بیان وہ علم ہے جس میں تشبیہ ومجاز اور کنایہ کے بارے میں بحث کی جائے۔

موضوع : اس کا موضوع لفظ عربی ہے اس حیثیت سے کہ وہ مرادی معنی پر واضح الدلالت ہو۔

غرض : اس علم کی غرض یہ ہے کہ دلالت عقلیہ سے معانی کا فائدہ دینے کا ملکہ حاصل کرنا۔

فائدہ جلیلہ : اس کی غایت یہ ہے کہ تعیین مراد میں غلطی سے محفوظ رہنا۔

http://t.me/Tehqiqat

بیان اور تبیان کے درمیان فرق :

نمبر شمار	البیان	التبیان
-1	بیان معنی کا سمجھانا ہوتا ہے	تبیان معنی کا سمجھنا ہوتا ہے۔
-2	بیان غیر کے لیے ہوتا ہے	تبیان اپنے لیے ہوتا ہے۔
-3	بیان وہ کلام فصیح ہے جو مافی الضمیر کی تعبیر کرے	تبیان وہ کلام فصیح ہے جو مافی الضمیر کی دلیل کے ساتھ تعبیر کرے۔
-4	بیان وہ کلام فصیح ہے جو مافی الضمیر کی تعبیر کرے	تبیان وہ کلام فصیح ہے جو مافی الضمیر کی یقین کے ساتھ تعبیر کرے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

حصر کی اقسام

تعریف	قسم	نمبرشمار
اگر حصر کا جزم صرف اقسام کے ملاحظہ سے حاصل ہو بغیر کسی دوسرے امر کی مدد کے تو یہ حصر عقلی ہے' جیسے شئی کا موجود اور معدوم میں حصر۔ اس لیے کہ ظاہر ہے کہ ہر شئی موجود ہے یا معدوم۔	حصر عقلی	1-
وہ ہے جس کا حصر شارع علیہ السلام نے کیا ہو جیسے ظہر کی نماز کا چار متعین رکعتوں میں حصر۔	حصر شرعی	2-
وہ ہے جو شئی کے جمیع ماعدا کے لحاظ سے ہو' اسے حصر کلی بھی کہتے ہیں۔	حصر حقیقی	3-
وہ ہے جو شئی کے بعض ماعدا کے لحاظ سے ہو' اسے حصر جزئی بھی کہتے ہیں۔	حصر اضافی	4-
وہ ہے جو تتبع وتلاش سے حاصل ہو کہ یہ اتنی قسم پر ہے' جیسے ثلاثی مجرد کے ابواب کا چھ میں حصر۔	حصر استقرائی	5-
وہ ہے دو چیزوں میں تمایز کے لحاظ سے حاصل ہو جس کا قاسم نے اعتبار کیا ہے۔	حصر جعلی	6-
وہ ہے جو کسی ایسی دلیل سے حاصل ہو جو دوسری قسم کے منع ہونے پر دلالت کرے جیسے شئی کا حصر واجب ممکن اور ممتنع میں۔ کیونکہ عقل ایک اور قسم کو جائز رکھتی ہے کہ تینوں قسم جمع ہو جائیں لیکن دلیل اس قسم کو باطل کرتی ہے اس لیے اس صورت میں اجتماع نقیضین لازم آتا ہے۔	حصر قطعی	7-

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

فوائد جلیلہ:

کل کا اپنے اجزاء میں حصر: وہ ہے کہ کل کا علیحدہ علیحدہ اپنے اجزاء پر اطلاق صحیح نہ ہو جیسے رسالہ کا حصر پانچ چیزوں میں ہوتا ہے' ان میں سے ہر جزء پر رسالہ کا اطلاق نہیں کیا جاتا۔ ایسے ہی سکنجبین کا حصر تین چیزوں (چینی' لیموں' پانی) پر ہوتا ہے اور ان میں سے ہر جزء پر سکنجبین کا اطلاق نہیں کیا جا سکتا۔

کلی کا اپنے جزئیات میں حصر: وہ ہے کہ کلی کا اپنی جزئیات میں سے ہر جزئی پر علیحدہ علیحدہ اطلاق صحیح ہو۔ جیسے مقدمہ کا حصر ماہیت منطق' بیان حاجت الی المنطق اور اس کے موضوع میں ہوتا ہے۔ ان میں سے ہر ایک پر مقدمہ کا اطلاق صحیح ہے۔

استعارہ (1) کے بارے میں فائدہ جلیلہ:

لفظ کو مجازی معنی میں استعمال کرنا جبکہ حقیقی اور مجازی معنی میں کوئی مناسبت واتصال ہو تو یہ استعارہ کہلاتا ہے۔ مناسبت کبھی معنوی ہوتی ہے۔ جیسے دلیر آدمی کو شیر کہنا کہ اس میں شیر کا خاص معنی (دلیری) پایا جاتا ہے' اور مناسبت کبھی ذات وصورت کے اعتبار سے ہوتی ہے جیسے پاخانہ (ٹٹی) کو غائط کا نام دینا۔ (یہ بحیثیت ذات وصورت کی مناسبت کے ہے) کیونکہ غائط کلام عرب میں زمین سے پست جگہ (یعنی گڑھے) کو کہتے ہیں' پاخانہ اور پست جگہ میں ذات کے اعتبار سے اتصال ہے' کیونکہ جو بھی پاخانہ کا ارادہ کرتا ہے وہ پست جگہ ہی اختیار کرتا ہے۔ مجاورۃ' پاخانہ اور پست جگہ میں اتصال ذاتی ہونے کی وجہ سے پاخانہ کو غائط (پست جگہ) کا نام دے دیا گیا۔

استعارہ کی اقسام:

(1) **استعارہ مصرحہ:** (استعارہ تصریحیہ) وہ استعارہ ہے کہ مشبہ بہ کا ذکر کر کے مراد مشبہ لیا جائے جیسے: اَلْاَسَدُ فِی الْحَمَّامِ' یعنی شیر حمام میں ہے۔

(2) **استعارہ مکنیہ:** وہ استعارہ ہے کہ مشبہ کا ذکر کر کے انتقال مشبہ بہ کی طرف کیا جائے۔

---

(1) سوال: استعارہ اور مجاز مرسل میں کیا فرق ہے؟ الجواب: لفظ کو علاقہ تشبیہ کے ساتھ مجازی معنی میں استعمال کرنا استعارہ ہے اور علاقہ تشبیہ کے علاوہ کسی اور علاقہ کے ساتھ مجازی معنی میں استعمال کرنا مجاز مرسل کہلاتا ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

(3) **استعارہ تخییلیہ:** مشبہ بہ متروک کے لوازمات کو مشبہ مذکور کے لیے ثابت کرنا استعارہ تخییلیہ کہلاتا ہے۔

(4) **استعارہ ترشیحیہ:** مشبہ بہ کے مناسبات کا ذکر کرنا استعارہ ترشیحیہ کہلاتا ہے۔

آخری تینوں استعاروں کی مثال شاعر کے اس شعر میں ہے:

وَاِذَا الْمَنِيَّةُ اَنْشَبَتْ اَظْفَارَهَا
اَلْفَيْتُ كُلَّ تَمِيْمَةٍ لَمْ يَنْفَعُ

اور جب موت نے اپنے ناخن (پنجے) گاڑ دیے
میں نے ہر طرح کا تعویذ ڈالا اس نے نفع نہ دیا

اس شعر میں منیّہ (مشبہ) کا ذکر کیا گیا ہے اور انتقال سبع (درندہ) (مشبہ بہ) کی طرف کیا ہے۔ یہ استعارہ مکنیہ کی مثال ہے۔ مشبہ بہ کے لوازمات یعنی اظفار کا ذکر کرنے میں استعارہ تخییلیہ کی مثال ہے۔ مشبہ بہ کے مناسبات یعنی نشب (گاڑنا) کا ذکر کرنے میں استعارہ ترشیحیہ کی مثال ہے۔

http://t.me/Tehqiqat

فائدہ جلیلہ: لفظ مقدمہ کئی معانی میں استعمال ہوتا ہے:

(1) **مقدمة الجيش:** لشکر کی وہ جماعت جو لشکر سے آگے جا کر اس کا انتظام کرے۔

(2) **مقدمة الدليل:** دلیل کی جزء کو کہتے ہیں، جیسے صغریٰ اور کبریٰ۔

(3) **مقدمة الدليل:** بایں معنی کہ اس پر دلیل موقوف ہو، خواہ وہ اس کی جز ہو یا شرط ہو۔

(4) **مقدمة العلم:** جس پر علم میں علی وجہ البصیرت شروع ہونا موقوف ہو۔

(5) **مقدمة الكتاب:** کتاب وہ طائفہ ہوتا ہے جو مقصود سے پہلے لایا جائے اس کا مقصود کے ساتھ ربط ہو اور مقصود میں اس کا نفع ہو۔

★★★

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علمُ البدیع

تعریف : وہ علم ہے جس سے کلام کے مقتضی الحال کے مطابق ہونے کے بعد کلام میں حُسن پیدا کرنے والی وجوہ (امور) کی معرفت حاصل ہو۔ یہ حسن پیدا کرنے والی وجوہ دو ہیں۔ ایک وہ جس کا تعلق تحسین معنی سے ہے۔ اسے محسنات معنوی کہتے ہیں' مثلاً توریہ اور استخدام {1} ۔ دوسری وہ جس کا تعلق تحسینِ لفظ سے ہے۔ اسے محسنات لفظیہ کہتے ہیں۔ جیسے سجع {2}۔

موضوع : اس کا موضوع کلام کی وجوہ تحسین ہیں اس حیثیت سے کہ وہ محسنات معنویہ اور لفظیہ تک پہنچاویں۔

غرض : اس سے غرض کلام عربی کی وجوہ تحسین کی رعایت کا حصول ہے۔

موجد : اس کا موجد عبداللہ بن المعتز العباسی ہے۔ یہ ۲۷۴ھ کا زمانہ تھا۔

چند اصطلاحات کی تعریفات

نمبر شمار	اصطلاح	مرادی معنی
(1)	علم	یقین' نفس مسائل' مسائل کی تصدیق' ادراک = ملکہ
(2)	حکم	ایک امر کی دوسرے امر کی طرف ایجابی یا سلبی نسبت کرنا' وقوع نسبت یا لاوقوع نسبت کا ادراک۔ اللہ تعالیٰ کا خطاب جو مکلفین کے افعال سے متعلق ہو اقتضاء یا تخییر محکوم بہ۔ وہ اثر جو شئی پر مرتب ہو شئی کا خاصہ مطلق وقوع یا لاوقوع۔

{1} [illegible] کی طرف ضمیر دوسرے معنی کے لحاظ سے لوٹانا استخدام ہے:
[illegible] تو اس میں شہر سے مراد ہلال
(بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ کیجیے)

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

نمبر شمار	اصطلاح	مرادی معنی
(3)	مصدر	مصدر معلوم (معروف)۔ مصدر مجہول۔ مصدر مبنی للفاعل۔ مصدر مبنی للمفعول۔ مصدر مشترک۔ حاصل مصدر۔
(4)	توقف	یہ دو معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ نمبر 1۔ لَوْلَاهُ لَامْتَنَعَ۔ یعنی اگر یہ نہ ہو تو یہ محال ہے۔ نمبر 2۔ مُصَحِّحٌ لِدُخُولِ الْفَاءِ۔ یعنی جس کے جواب پر فاء کا داخل کرنا صحیح ہو۔

فائدہ جلیلہ: **فصل الخطاب**: علماءِ بیان کے محققین کا اس بات پر اجماع ہے کہ فصل خطاب وہ کلمہ "اَمَّا بَعْدُ" ہے' کیونکہ ہر مصنف اپنے بابرکت کلام کا آغاز اللہ تعالیٰ کے ذکر اور اس کی حمد سے کرتا ہے۔ پھر جب اس سے اپنی غرض و مقصود کی طرف خروج کا ارادہ کرتا ہے جس کے لیے کلام لا رہا ہوتا ہے' پھر وہ اپنے مقصودی کلام اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کے درمیان "امابعد" کے ساتھ فصل کرتا ہے۔ (اس لیے فصل خطاب امابعد! ہوا)۔ بعض نے کہا: کہ فصل خطاب سے مراد وہ خطاب ہے: فاصل کلام ہے' جو حق و باطل کے درمیان جدائی اور تمیز کر دے۔ اس صورت میں مصدر (فصل) معنی للفاعل ہوگا۔ بعض نے کہا: فصل خطاب سے مراد ایسا خطاب ہے جو مفصول کلام ہے اور جو اپنے مخاطب کے ہاں واضح بین اور اس پر ملتبس نہ ہو۔ اس صورت پر مصدر (فصل) مبنی للمفعول ہوگا۔

(پچھلے صفحے کے بقیہ حواشی) (چاند) ہے اور اس کی طرف لوٹنے والی ضمیر (جو فَلْيَصُمْهُ میں ہے) سے مراد وقت معلوم (صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک) ہے۔ اسی طرح شاعر کا شعر:

اِذَا نَزَلَ السَّمَاءُ بِاَرْضِ قَوْمٍ ۔۔۔ رَعَيْنَاهُ وَاِنْ كَانُوْا غِضَابَا

اس میں سماء سے مراد بادل ہے اور رعیناہ میں ضمیر سے مراد بیعہ (انگوری) ہے اسے بادل [illegible] ہیں۔

{2} "سجع" یہ ہے کہ نثر میں دو مختلف باتوں کے آخری حروف کو ایک دوسرے کے موافق کرنا۔ مثلاً [illegible] الْاَنْسَابِ وَيُمَنْطِقُ فِي اَسْلَابِ الْاَحْسَابِ (مقامات حریری) اس میں احساب اور انساب موافق ہیں۔ اسی طرح مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا (القرآن) اس میں وقارا اور اطوارا موافق ہیں۔ سب سے [illegible] مَخْضُوْدٍ وَطَلْحٍ مَنْضُوْدٍ (القرآن) [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

براعة الاستهلال : براعۃ کا لغوی معنی "فائق ہونا" ہے۔ یہ بَرَعَ الرَّجُلُ سے ماخوذ ہے۔ یہ محاورہ اس وقت بولا جاتا ہے جب کوئی علم یا کسی اور چیز میں اپنے ساتھیوں سے فائق ہو جائے۔ اصطلاح میں براعت' ابتداء کا مقصود کے مناسب ہونے کو کہتے ہیں۔

قاعدہ : قاعدہ اس حکم کلی کو کہتے ہیں جو اپنی تمام جزئیات پر منطبق ہو تا کہ اس سے اس کی جزئیات کے احکام معلوم کیے جائیں۔ مثلاً نحویوں کا قول: كُلُّ فَاعِلٍ مَرْفُوعٌ اور علم معانی والوں کا قول: كُلُّ حُكْمٍ مَعَ مُنْكِرٍ يَجِبُ تَوْكِيْدُهٗ قاعدے ہیں۔

شواھد : ان جزئیات کو کہتے ہیں جو کلام میں قواعد ثابت کرنے کے لیے مذکور ہوں۔

امثلہ: ان جزئیات کو کہتے ہیں جو کلام میں قواعد کی وضاحت کے لیے مذکور ہوں۔

تطویل: اس کلام کو کہتے ہیں جو اصل مراد پر زائد ہو۔

تعقید: کلام کا اس طرح ہونا کہ اس سے اس کا مرادی معنی آسانی سے ظاہر نہ ہو' تعقید کہلاتا ہے۔

حشو: اس زائد کلام کو کہتے ہیں جس سے استغناء ہو سکتی ہو۔

اطناب: مقصود کو عبارت متعارفہ سے زیادہ عبارت سے ادا کرنا اطناب کہلاتا ہے۔

ایجاز: مقصود کو عبارت متعارفہ سے کم عبارت سے ادا کرنا' ایجاز (اختصار) کہلاتا ہے۔

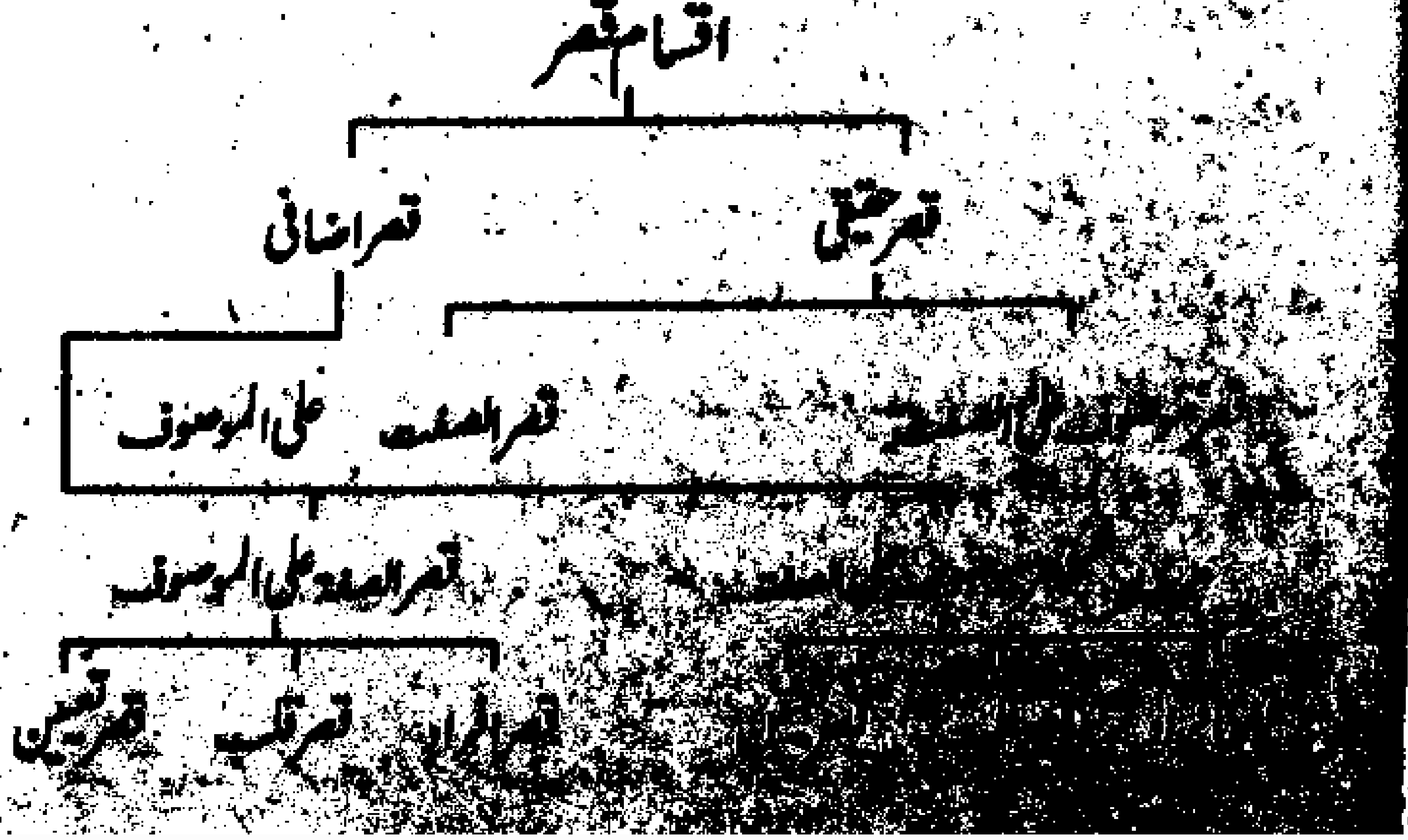

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

قصر حقیقی: حقیقۃً ایک شئی کا دوسری شئی سے خاص ہونا' قصر حقیقی کہلاتا ہے۔

قصر اضافی: بلحاظ اضافت ونسبت ایک شئی کا دوسری شئی سے خاص ہونا قصر اضافی کہلاتا ہے۔

قصر الموصوف علی الصفۃ: (قصر حقیقی کی قسم ہے) اس کی مثال جیسے مَا زَیْدٌ اِلَّا کَاتِبًا۔ جب یہ ارادہ ہو کہ زید اس کے علاوہ اور کسی صفت سے متصف نہیں ہے۔

قصر الصفۃ علی الموصوف: (قصر حقیقی کی قسم ہے) اس کی مثال جیسے مَا فِی الدَّارِ اِلَّا زَیْدٌ۔ یعنی گھر میں زید کے علاوہ کوئی موجود نہیں ہے۔

القرینۃ: قرینہ تین طرح کا ہوتا ہے: حالیہ' معنویہ اور لفظیہ جیسے ضَرَبَ مُوْسٰی عِیْسٰی اور ضَرَبَ مَنْ فِی الدَّارِ مَنْ عَلَی السَّطْحِ۔ ان مثالوں میں اعراب اور قرینہ دونوں منتفی ہیں۔ اس کے برعکس ضَرَبَتْ مُوْسٰی حُبْلٰی اور اکل موسی الکمثری۔ پہلی مثال میں قرینہ لفظیہ (ضربت) ہے اور دوسری مثال میں قرینہ حالیہ ہے۔

فائدہ جلیلہ: توریۃ: اسے ایہام بھی کہتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ ایسا لفظ بولنا جس کے دو معانی ہوں۔ ایک قریب اور دوسرا بعید۔ اس سے مراد بعید والا معنی لینا' توریہ کہلاتا ہے۔

(1) مثلاً حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے' تو وہ (سعد) عمرہ کرنے کے لیے (مکہ) گئے۔ وہ امیہ (ابوصفوان) کے پاس ٹھہرے۔ وہ ابوصفوان کے ساتھ رات کو طواف کرنے کے لیے نکلے' راستہ میں ابوجہل سے ملاقات ہو گئی۔ ابوجہل نے کہا: اے سعد! اللہ کی قسم اگر تمہارے ساتھ ابوصفوان نہ ہوتا تو تم اپنے گھر سالم نہ لوٹتے۔ پھر حضرت سعد نے بھی جواب دیا۔ جس پر ابوصفوان نے کہا: اے سعد! آواز کو پست رکھو۔ اس پر حضرت سعد نے کہا: ہم تجھ سے علیحدہ ہوئے۔ یا ابے امیہ! اللہ کی قسم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا اِنَّھُمْ قَاتِلُوْکَ۔ وہ تجھے قتل کریں گے۔ اس نے کہا: [illegible]

([illegible])

(2) ایک شخص نے حضرت ابوبکر صدیق [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

اے ابوبکر! یہ کون آدمی ہے جو تمہارے آگے چل رہا ہے؟ آپ نے جواب دیا: یہ وہ آدمی ہے جو مجھے راستہ کی راہنمائی کرتا ہے۔ (بخاری شریف جلد نمبر 1 صفحہ 556) یھدینی الطریق کے دو معانی ہیں: قریبی معنی یہ ہے کہ یہ مجھے اس راستہ کی ہدایت کرتا ہے جس پر لوگ چلتے ہیں۔ بعیدی معنی یہ ہے کہ یہ مجھے راستہ کی ہدایت کرتا ہے یعنی بھلائی اسلام اور دین والے راستہ کی ہدایت کرتا ہے۔ یہاں دوسرا معنی مراد ہے۔

(3) منقول ہے کہ لوگوں نے ایک سُنّی سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد لوگوں سے افضل کون ہے؟ اس نے جواب دیا: مَنْ بِنْتُهٗ فِي بَيْتِهٖ۔ یعنی جس کی بیٹی اس کے گھر میں ہے۔ یہ جواب دو معانی کے لیے مفید ہے۔ ایک قریبی جو لوگوں کے نزدیک ہے اور دوسرا بعیدی جو اس سُنّی کے نزدیک ہے۔ جس کی بیٹی اس کے گھر میں ہے اس کا قریبی معنی جو رافضی خیال کرتا ہے وہ یہ ہے کہ لوگوں میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بیٹی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں ہے لیکن اس کا بعیدی معنی جو سُنّی کے نزدیک ہے۔ وہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد افضل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں کہ ان کی بیٹی (حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے گھر میں ہیں۔

تعریض : علماءِ بیان کی اصطلاح میں تعریض یہ ہے کہ ایک مقصود فی الجملہ شئ کا ذکر کیا جائے۔ خواہ وہ شئ لفظ سے حقیقتاً یا مجازاً یا کنایۃً مراد ہو۔ پھر اس سے دوسرا معنی مراد لیا جائے کہ جس کے لیے [illegible] اس شخص کی آنکھ [illegible] عدتمیں ہی [illegible] ہے تجھے حاصل ہوا ہے گا وہ تم سے [illegible] کے حسن کی تعریف کرتا ہے لیکن اس کا [illegible] بعض نے کہا: [illegible] طریقے سے سمجھا

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

فائدہ جلیلہ:

الفاظ کے بارے میں

نمبر شمار	لفظ	تعریف
1-	مجانست	دو چیزوں کا جنس میں متحد ہونا۔
2-	مناسبت	دو چیزوں کا اضافت میں متحد ہونا۔
3-	مماثلت	دو چیزوں کا نوع میں متحد ہونا۔
4-	مشابہت	دو چیزوں کا کیف میں متحد ہونا۔
5-	مساوات	دو چیزوں کا کم میں متحد ہونا۔
6-	مطابقت	دو چیزوں کا اطراف میں متحد ہونا۔
7-	موازات	اجزاء کا وضع میں برابر ہونا۔
8-	مشاکلت	دو چیزوں کا خاصہ میں متحد ہونا۔

http://t.me/Tehqiqat

★ ★ ★

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

کُتبِ علمِ مُعانی

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
1-	تلخیص {1} المفتاح	امام جلال الدین محمد بن عبد الرحمن قزوینی۔۔
2-	مختصر المعانی	علامہ سعد الدین مسعود بن عمر تفتازانی
3-	مطول	علامہ سعد الدین مسعود بن عمر تفتازانی
4-	مفتاح العلوم	فاضل علامہ ابو یعقوب یوسف سکاکی
5-	کتاب البدیع	امام عبد اللہ بن معتز بن متوکل (متوفی 296ھ)
6-	کتاب الطراز	امیر المومنین یحیٰی فاضل یمنی
7-	اسرار البلاغۃ	شیخ {2} عبد القاھر جرجانی
8-	دلائل الاعجاز	شیخ عبد القاھر جرجانی
9-	اعجاز القرآن	شیخ عبد القاھر جرجانی
10-	تسہیل المبانی شرح مختصر المعانی	علامہ ابو الفیض محمد مہر الدین لاہوری

★ ★ ★

{1} ابو یعقوب سکاکی کی مفتاح العلوم (3) اقسام پر مشتمل ہے۔ پہلی قسم: نحو صرف اور اشتقاق پر مشتمل ہے۔ دوسری قسم میں عروض، قوافی اور منطق کا بیان ہے۔ تیسری قسم میں معانی، بدیع اور بیان کا ذکر ہے۔ تیسری قسم کی تلخیص جلال الدین محمد بن عبد الرحمن قزوینی نے کی ہے اور اس کا نام تلخیص المفتاح رکھا

{2} [illegible] شیخ بھی کہا جاتا کیونکہ وہ

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ میراث

تعریف: علم میراث فقہ کے ان اصولوں کا علم ہے جن کے ذریعہ ترکہ کے ہر حقدار کا حق معلوم کیا جا سکے۔ اسے علم الفرائض {۱} اور علم الترکہ بھی کہتے ہیں۔

موضوع: اس علم کا موضوع ترکہ اور وراثت ہے۔

غرض: اس علم کی غایت ترکہ کے حقداروں کو ان کا حق پہنچانا ہے یا اس کی غایت ترکہ کے حقدار کو صحیح طور پر اس کے حق کی تعیین پر قادر کرنا ہے۔

واضع: اس علم کے واضع مجتہدین کرام ہیں جیسا خضری میں ہے۔

شرافت: اس کا شرف یہ ہے کہ اس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: فرائض کا علم سیکھو اور دوسروں کو اس کی تعلیم دو کیونکہ یہ نصف علم ہے۔

فوائد جلیلہ:

(1) بیٹا اور بھائی جسے عاق کر دیا گیا ہو وہ اپنے باپ اور بھائی کی وراثت سے محروم نہیں ہوتے اگرچہ باپ اور بھائی نے "عاق نامہ" لکھ ہی دیا ہو۔

(2) زنا سے پیدا ہونے والا بچہ زانی کا وارث نہیں ہوگا کیونکہ اس کا نسب زانی سے ثابت نہیں ہوتا۔ ہاں یہ بچہ اپنی ماں کا وارث ہوگا۔ اسی طرح ماں اس کی وارث ہوگی۔

(3) باپ کی منکوحہ کا کوئی وارث نہیں ہوتا، اور نہ ہی باپ کی منکوحہ اس کے بیٹے کی وارث ہوگی۔

{1} الفرائض: فرائض فرض کی جمع ہے اور وہ ایسا علم ہے جس میں ترکہ اور اس کے مستحقین کے بارے میں اس طرح بحث کی جائے کہ شرعی قاعدہ کے لحاظ سے ہر ایک [illegible] کا حصہ مقدر ہے جس وجہ سے ہر ایک کا حصہ محفوظ ہو جائے۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

(4) وہ عورت جس کا خاوند فوت ہو جائے وہ اپنے خاوند کی وارث ہوتی ہے اگرچہ وہ عورت کسی مرد سے دوسرا نکاح کرے۔ وہ رسم جو ہندو پاکستان میں بعض جگہوں مشہور ہے کہ وہ متوفی عنہا زوجہا کو ترکہ سے محروم رکھتے ہیں کہ اس نے دوسرا نکاح کرلیا ہے یہ رسم قبیح ہے اور غیر شرعی ہے۔

(5) وارث کے لیے وصیت نہیں ہوتی اور غیر وارث کے لیے تہائی مال میں وصیت نافذ ہو سکتی ہے۔ اگر ورثاء راضی ہو جائیں تو سارے مال میں وصیت نافذ ہو سکتی ہے۔

(6) ترکہ کے بارے میں وہ رسم ورواج جو مسلمانوں کے ہاں مروج ہیں' خلاف شرع ہیں جن کا کوئی اعتبار نہیں۔

(7) میت کے بیٹے کی موجودگی میں بیٹے کا بیٹا (یعنی پوتا) محروم ہوتا ہے' تو دادا کو چاہیے کہ وہ پوتے کے لیے وصیت کر جائے بوقتِ موت یا اس سے پہلے ہی۔

(8) وہ عورت جو فوت ہو گئی اور اس کا حق مہر ابھی خاوند کے ذمہ ہو اس نے اس کی زندگی میں ادا نہ کیا تھا' یہ حق مہر عورت کا ترکہ ہے۔ وہ خاوند کے ذمہ واجب الاداء ہے۔

(9) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم انبیاء کا گروہ ہیں کسی کے وارث نہیں [illegible] ہمارا کوئی وارث بنتا ہے۔ ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(10) وقف شدہ جائیداد کا کوئی مالک نہیں ہوتا۔ نہ ہی اسے بیچا جا سکتا ہے' نہ ہی اسے ہبہ کیا جا سکتا ہے' نہ ہی اس کا کوئی وارث بن سکتا ہے اور نہ ہی وہ رہن رکھا جا سکتا ہے۔

(یہ عشرہ [illegible] یاد کرنے کے لیے ہے۔)

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

فائدہ جلیلہ: تم جان لو کہ علم فرائض کے مسائل تین قسم کے ہوتے ہیں: عادلہ، عائلہ اور عازلہ۔ اس لیے کہ فروض (مخرج) اور سہام (سر) جب برابر ہوں تو اسے مسئلہ عادلہ {1} کہتے ہیں جیسے زوج، ماں اور ماں کی طرف سے دو بہنیں۔ اگر فروض (مخرج) سہام سے زائد ہو جائیں تو اسے مسئلہ عائلہ {2} کہتے ہیں۔ جیسے زوج، ماں اور حقیقی بہن (یعنی ماں اور باپ دونوں کی طرف سے جو بہن ہو)۔ اگر سہام (سر) فروض سے زائد ہو جائیں تو اسے مسئلہ عازلہ {3} کہتے ہیں، جیسے ماں اور حقیقی بہن۔

فائدہ جلیلہ: ہمارے علماء رحمہم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میت کے ترکہ کے ساتھ چار طرح کے حقوق متعلق ہوتے ہیں جو بالترتیب یہ ہیں: پہلا حق یہ ہے بغیر اسراف و کنجوسی کے اس کے کفن ودفن کا انتظام کیا جائے۔ دوسرا حق یہ ہے اگر اس پر قرضہ ہو تو وہ ادا کیا جائے۔ تیسرا حق یہ ہے اگر قرضہ ادا کرنے کے بعد مال بچ جائے، تو اس کے تہائی مال سے اس کی وصیت پوری کی جائے اگر اس نے کوئی وصیت کی ہو۔ چوتھا حق یہ ہے وصیت کی ادائیگی کے بعد جو مال بچے اسے کتاب وسنّت اور اجماعِ اُمّت کے مطابق اس کے ورثاء میں تقسیم کر دیا جائے۔

http://t.me/Tehqiqat

{1} مسئلہ عادلہ:

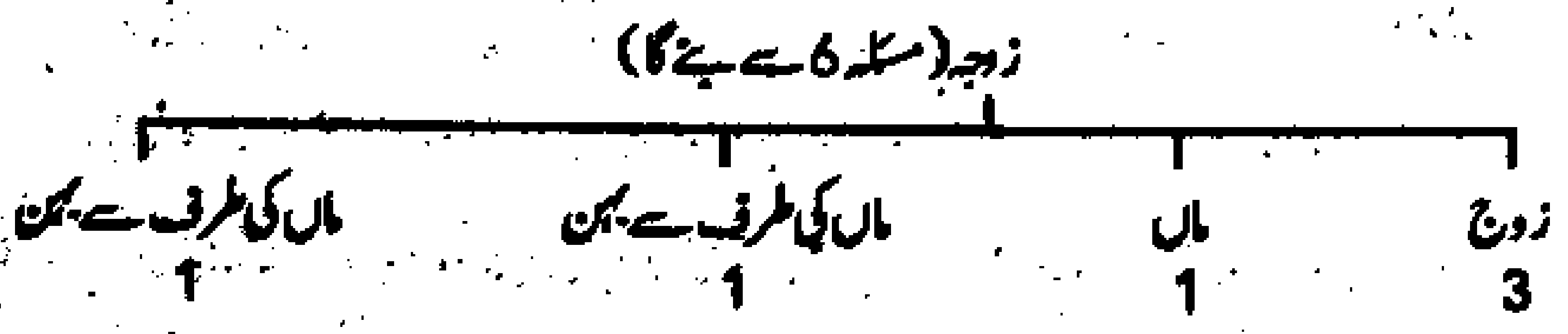

{2} مسئلہ عائلہ:

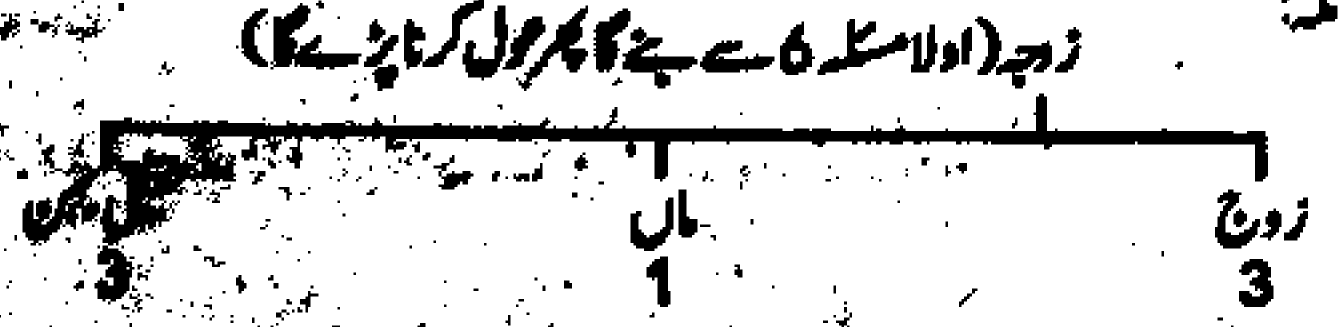

{3} مسئلہ عازلہ:

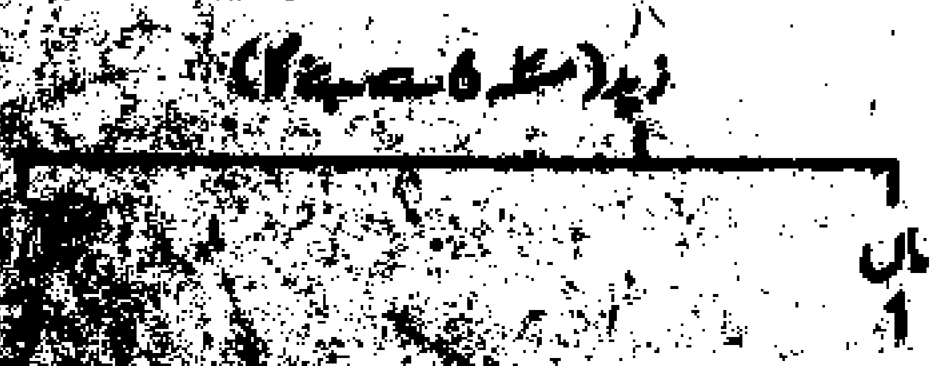

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

فائدہ جلیلہ:

	اصحابِ فروض	عصبات	ذوی الارحام
چار مرد ہیں	باپ، دادا، ماں کی اولاد (بھائی)، زوج ۱	بیٹا، پوتے، پڑپوتے نیچے تک، باپ، دادا، پڑدادا اوپر تک، بھائی، بھائی کا بیٹا نیچے تک، چچا، چچے کا بیٹا، بیٹی اپنے بھتیجے کے ساتھ، پوتی پڑپوتے کے ساتھ، بہن اپنے بھائی کے ساتھ، علاتی بہن اپنے بھائی کے ساتھ	بیٹی کا بیٹا، بیٹی کی بیٹی نیچے تک، بیٹے کی بیٹی کا بیٹا اور بیٹی، جد فاسد یعنی میت کی ماں کا باپ (نانا) اور ماں کے باپ کا باپ (پرنانا) جدہ فاسدہ جیسے میت کی ماں کے باپ کی ماں اور ماں کے باپ کی ماں کی ماں، بہن کا بیٹا، بہن کی بیٹی، بھائی کی بیٹی، ماں کے بھائی کا بیٹا (ماموں زاد)، پھوپھیاں، ماں کے چاچے، خالو خالائیں۔
آٹھ عورتیں ہیں	بیویاں، صلبی بیٹیاں، عینی بہنیں، باپ کی طرف سے بہنیں، پوتی، ماں کی طرف سے بہنیں، جدہ صحیحہ، ماں		

فائدہ جلیلہ: مفقود: مفقود اس شخص کو کہتے ہیں جو اپنے اہل یا شہر یا خاندان سے غائب ہو جائے۔ اس کے بارے میں علم نہ ہو کہ وہ مر گیا ہے یا زندہ ہے اور اس کا مکان بھی معلوم نہ ہو۔ اسی طرح اس پر [illegible] یا میت [illegible] اعتبار سے وہ معدوم ہے۔ مفقود کا حکم یہ ہے کہ وہ اپنے حق میں زندہ ہے کہ اس کی بیوی غیر سے نکاح نہیں کر سکتی اور غیر کے حق میں مردہ ہے [illegible] اس کے غائب ہونے کی حالت میں مر گیا اس کا یہ وارث نہیں بنے گا۔ اسی [illegible] مفقود اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی نہیں کی [illegible] مفقود کی بیوی کے بارے میں ارشاد [illegible] اس عورت کے بارے میں

http://t.me/Tehqiqat

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے: یہ عورت ہے جو امتحان میں مبتلا کی گئی' وہ صبر کرے حتیٰ کہ موت یا طلاق کا اظہار ہو جائے۔ یہ مرفوعاً آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیان مذکور کا بیان واقع ہوا ہے۔ اس لیے بھی کہ نکاح کا ثبوت معروف ہے' غائب ہونا جدائی کو واجب نہیں کرتا اور موت میں احتمال ہے۔ لہٰذا شک سے نکاح زائل نہیں ہوگا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول کی طرف رجوع فرما لیا تھا۔ ابن ہمام نے: من یوم ولا حکمنا بموته کے تحت فرمایا: میرے نزدیک احسن ستر (70) سال کی عمر تک انتظار ہے کیونکہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: میری امت کی اوسط عمریں ساٹھ (60) اور ستر (70) سال کے درمیان ہیں۔ اس طرح ستر سال تک عمر غالباً ختم ہو جائے گی۔ حضرت امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے چار سال والے فتویٰ سے اپنی موت سے ایک سال پہلے رجوع فرما لیا تھا اور مرجوع قول پر فتویٰ دینا حرام ہے۔

★ ★ ★

http://t.me/Tehqiqat

الحظر والاباحۃ

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

فائدہ جلیلہ: **بیت المال:** وہ ہے جو کسی امین کے ہاتھ میں رکھا جائے تا کہ وہ مسلمانوں کے مصالح میں خرچ کرے۔ علماء نے اس کی چار قسمیں کی ہیں:

نمبر شمار	نام مد	تفصیل	مصارف
-1	خمس کا بیت المال	غنیمت' کانوں اور پوشیدہ خزانوں سے جو خمس وصول ہوتا ہے۔	یتیم' مسکین اور مسافر پر خرچ کیا جاسکتا ہے۔ ایک ہی مصرف کو دے دینا جائز ہے اور بنی ہاشم کے قریبی رشتہ دار فقراء کو مقدم رکھا جائے گا۔
-2	زکوۃ وعشر کا بیت المال	چرنے والے جانوروں کی زکوۃ' عشری زمین کا عشر اور مسلمان تاجروں سے جو موصول چنگی وصول ہوتی ہے۔	یتیم' مسکین اور مسافر پر خرچ کیا جاسکتا ہے۔ ایک ہی مصرف کو دے دینا جائز ہے اور بنی ہاشم کے قریبی رشتہ دار فقراء کو مقدم رکھا جائے گا۔
-3	خراج' جزیہ اور عشر کا بیت المال	زمینوں کا خراج' آدمیوں کا جزیہ اور جو ذمی تاجروں اور مستامن تاجروں سے موصول چنگی لی جاتی ہے۔ حربی کافروں کی دیت' جو حربی کافروں سے لڑائی کے بغیر مال لیا جاتا ہے اور میدان جنگ میں آنے سے پہلے جو صلح پر مال لیا گیا ہے۔	سرحدوں کی تعمیر' پلوں کی تعمیر' علماء' قاضی' عمال' مجاہد' غازی اور ان کی اولاد کا وظیفہ اس مد کے مصارف ہیں۔
-4	ضائع' دیت اور [illegible]	وہ ترکہ جس کا وارث کوئی نہ ہو یا وارث تو ہو لیکن اسے دیا نہ جائے جیسے زوجین میں سے کوئی ایک اپنا حصہ لینے کے بعد بقایا مال کا وارث نہیں بنتا اور اس مقتول کی دیت جس کا کوئی ولی نہ ہو۔	گمشدہ لاوارث فقیر اور وہ فقیر جس کا کوئی ولی نہ ہو تو اس مد سے ان کا نان و نفقہ' علاج' کفن و دفن اور ان کے جرائم کی چٹی پوری کی جائے گی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس کا مصرف عاجز فقیر لوگ ہیں۔

http://t.me/Tahqiqat

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

فائدہ جلیلہ: وہ قتل جس کے باعث قصاص یا کفارہ واجب ہو وہ وارث بننے کے مانع ہے۔

نمبر شمار	قتل کی نوعیت	تفصیل	حکم
1-	قتلِ عمد	یہ ہے کہ تیز دھار آلہ یا اس کی مثل اعضاء کاٹنے والی چیز سے قتل کیا جائے۔	قصاص کا واجب ہونا۔
2-	قتلِ شبہ عمد	یہ ہے کہ ایسی چیز سے قتل کیا جائے جس سے عموماً قتل نہیں کیا جا سکتا جیسے کوڑا۔	کفارہ کا واجب ہونا۔
3-	قتلِ خطأ	مثلاً شکار کو تیر وغیرہ مارا جس کے باعث کوئی انسان قتل ہو جائے۔	کفارہ کا واجب ہونا۔
4-	قتلِ خطأ کے قائم مقام قتل	یہ ہے کہ سویا ہوا کروٹ بدلتے ہوئے اپنے نیچے لے کر کسی کو ہلاک کر دے یا چھت پر سونے والا سوتے میں نیچے کسی شخص پر گر کر ہلاک کر دے۔	کفارہ کا واجب ہونا۔
5-	قتل بالسبب	مثلاً کسی نے کنواں کھودا یا راستہ میں پتھر رکھا کہ اس سے کوئی شخص مر جائے یا کسی جانور کو ہانکا کہ وہ کسی کو روند ڈالے۔	ایسے قتل میں نہ قصاص ہے اور نہ کفارہ ہے۔

اصحابِ فرائض: اصحاب فرائض ان ورثاء کو کہتے ہیں جن کے حصے شریعت مطہرہ میں مقرر ہوں۔

عصبات: عصبہ اس شخص کو کہتے ہیں جو اصحاب فرائض سے باقی ماندہ مال [illegible] اور جب اکیلا ہو تو تمام مال محفوظ کر لے۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

ذوی الارحام: میت کا ہر وہ قریبی رشتے دار جو نہ اصحاب فرائض سے ہو اور نہ ہی عصبہ ہو، جیسے ماموں۔

مسئلہ منبریہ: اس کا نام مسئلہ منبریہ اس لیے رکھا گیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کوفہ کی جامع مسجد میں منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ دوران خطبہ کسی نے مسئلہ پوچھا۔ آپ نے اسی وقت جواب ارشاد فرما دیا۔ اس سائل نے آپ کو مشقت میں ڈالنے کے لیے پھر پوچھا: کیا زوجہ کا حصہ ثمن (آٹھواں حصہ) نہیں ہے؟ آپ نے جواب دیا: صَارَ ثُمُنُهَا تِسْعًا۔ اس کا آٹھواں حصہ نواں ہو چکا ہے۔ خطبہ میں تسلسل باقی رکھا، لوگ آپ کی ذہانت سے متعجب ہوئے۔ اسی وجہ سے اس مسئلہ کا نام مسئلہ منبریہ ہو گیا۔ وہ مسئلہ یہ ہے:

میت زوج

بیوی	بیٹی	بیٹی	باپ	ماں
3	8	8	4	4

http://t.me/Tehqiqat

علمِ میراث کی کتب

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
1-	سراجیہ	شیخ سراج الدین محمد بن محمد سجاوندی
2-	شریفیہ شرح سراجیہ	میر سید شریف علی بن محمد حنفی جرجانی
3-	رسالہ مغنی فی علم الفرائض	
4-	رسالہ جامع الفرائض	
5-	[illegible] الفرائض	

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ مناظرہ

تعریف :وہ علم ہے جو بحث کی کیفیت سے بحث کرے تاکہ ذہن گمراہی سے محفوظ رہے۔ بعض نے کہا ہے کہ علم مناظرہ وہ علم ہے جس سے صحت وسقم کے اعتبار سے بحث کے طریقوں کی معرفت حاصل ہو تاکہ حق ظاہر کیا جاسکے۔ بحث کے آداب کے علم کو بھی مناظرہ کہا جاتا ہے۔

موضوع :علم مناظرہ کا موضوع بحث اور بحث کے طریقے ہیں۔

غرض: ذہن کو بحث میں غلطی واقع ہونے سے بچانا جو مطلوب تک پہنچائے۔

واضع: علم مناظرہ کے واضع محقق علماء ہیں۔

سوال: مناظرہ ٔ مجادلہ اور مکابرہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: مناظرہ: دو جھگڑا کرنے والوں کا دو چیزوں کے درمیان نسبت کی طرف توجہ کرنا تاکہ صواب ظاہر ہوجائے۔

مجادلہ: یہ محض جھگڑا ہوتا ہے جو اظہارِ صواب کے لیے نہیں ہوتا بلکہ مدمقابل کو الزام دینے کے لیے ہوتا ہے۔

مکابرہ: یہ محض جھگڑا ہی ہوتا ہے جس کا مقصد نہ اظہارِ صواب ہوتا ہے اور نہ ہی مدمقابل کو الزام دینا۔

خصم: مدعی اور مدعیٰ علیہ دونوں میں سے ہر ایک دوسرا کا خصم کہلاتا ہے۔ جو شخص مناظرہ میں دوسرے آدمی کا مقابل ہوتا ہے دوسرا اس کا متقابل ہوتا ہے اور مقابل کو ہی خصم کہا جاتا ہے۔

مصادرہ علی المطلوب: اس کا مطلب یہ ہے کہ دلیل یا دلیل کی جز کو دعویٰ بنالینا۔

مصادرہ علی المطلوب کی اقسام: مصادرہ علی المطلوب کی چار قسمیں ہیں:

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

1- دعوی دلیل کا عین بن جائے۔
2- دعوی دلیل کی جزء بن جائے۔
3- دعوی صحت دلیل کے لیے موقوف علیہ بن جائے۔
4- دعوی دلیل کی جزء کی صحت کے لیے موقوف علیہ بن جائے۔ یہ سب اقسام باطل ہیں کیونکہ یہ دور کو ملتزم ہیں۔

دَور : شئی کے موقوف علیہ کا شئی پر موقوف ہو جانا دَور کہلاتا ہے۔ اگر ایک واسطے سے توقف آئے تو اسے دور مصرح کہتے ہیں۔ مثلاً آ کا ب پر موقوف ہونا اور ب کا آ پر موقوف ہونا یا بالعکس۔ اگر کئی واسطوں سے توقف آئے تو اسے دور مضمر کہتے ہیں جیسے آ کا ب پر موقوف ہونا' ب کا ج پر موقوف ہونا اور ج کا آ پر موقوف ہونا یا بالعکس۔ دور اور تعریف الشئی بنفسہ میں فرق یہ ہے کہ اگر دور مصرح ہو تو اس میں شئی کا اپنے آپ سے دو مرتبہ مقدم ہونا لازم آتا ہے اور تعریف الشئی بنفسہ میں شئی کا اپنے آپ سے ایک مرتبہ مقدم ہونا لازم آتا ہے۔

تسلسل : امور غیر متناہی کا مترتب ہو جانا تسلسل کہلاتا ہے۔ تسلسل کی چار قسمیں ہیں۔ اس لیے کہ تسلسل یا تو آحاد مجتمعہ میں ہوگا یا آحاد مجتمعہ میں نہیں ہوگا۔ اگر آحاد مجتمعہ میں نہ ہو تو یہ پہلی قسم ہے جیسے حوادثات میں تسلسل۔ اگر آحاد مجتمعہ میں ہو' تو پھر ان میں ترتیب ہوگی یا نہ ہوگی۔ اگر ترتیب نہ ہو یہ دوسری قسم ہے جیسے نفوس ناطقہ میں تسلسل۔ اگر آحاد مجتمعہ میں ترتیب ہو پھر ترتیب طبعی ہوگی یا ترتیب وضعی۔ اگر ترتیب طبعی ہو یہ تیسری قسم ہے جیسے علل و معلولات اور صفات و موصوفات میں تسلسل۔ اگر ترتیب وضعی ہو یہ چوتھی قسم ہے جیسے اجسام میں تسلسل۔ ان میں سے پہلی دو حکیم کے نزدیک محال ہیں جبکہ آخری دو محال نہیں ہیں۔

فائدہ جلیلہ: مناظرہ کے آداب سے یہ ہے کہ ایک دلیل کے معارضہ کا جواب دیے بغیر دوسری دلیل کی طرف عدول نہیں ہونا چاہیے لیکن حضرت سیدنا ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام نے نمرود بن کنعان کے ساتھ مناظرہ کے وقت دلیل کے معارضہ کا جواب دیے بغیر دوسری دلیل کی طرف رجوع فرمایا۔ یہ نمرود کے کم فہمی اور کند ذہن ہونے کی وجہ سے' اس

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

جواب نمبر 1-: اس جگہ ایک حجت سے دوسری حجت کی طرف انتقال نہیں ہے جیسا کہ بعض نے گمان کیا ہے کیونکہ پہلی حجت لازم ہے لیکن لعین نے جب حجت احیاء کا ایک کو چھوڑنے اور دوسرے کو قتل کرنے کے ساتھ معاندہ کیا حالانکہ معاندہ کسی وجہ سے بھی نہیں ہوسکتا۔ آپ نے اس بات کو چھوڑ دیا۔ وہ اہل نجوم تھے' ستاروں کا علم رکھتے تھے۔ ستاروں کی حرکت مغرب سے مشرق کی طرف انہیں معلوم تھی اور ان کی حرکت مشرق سے جو ہمیں محسوس ہوتی یہ قسری ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: میرا رب تو وہ ہے جو سورج کو اس کی حرکت کے برعکس اسے تیسری حرکت دیتا ہے۔ اگر تُو رب ہے تو اسے اپنی حرکت سے متحرک کر جو بہت آسان ہے' کافر کے اوسان خطا ہو گئے۔

جواب نمبر 2-: جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نمرود کی رائے کی کمی اور ضعف دیکھا تو ایک دلیل سے دوسری دلیل کی طرف انتقال فرمایا جو پہلی دلیل سے زیادہ واضح تھی۔ حالانکہ پہلی دلیل بھی اپنے اصل پر ثابت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر دلیل یہ تھی کہ رب وہ ہے جو جہاں میں تصرف کرے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے چاہا کہ اگر تو رب ہے تو تُو جہاں میں تصرف کر۔ اس کی آپ نے مثال دی جیسے جہاں میں موت و زندگی کا تصرف کرنا۔ تُو بھی موت و زندگی کا تصرف کر لیکن وہ اس مثال کو سمجھ نہ سکا۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ مثال چھوڑ کر دوسری مثال دی جو پہلی سے واضح تھی کہ اللہ تعالیٰ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے' اگر رب ہے تو اسے مغرب سے نکال۔ وہ مبہوت ہو گیا۔ اس میں ایک مثال کا ترک ہے دلیل کا ترک نہیں ہے اور یہ مناظرہ میں قبیح نہیں ہے۔

جواب نمبر 3-: یہ حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی مشیت سے مثال خفی سے مثال جلی کی طرف انتقال ہے' جس کے لانے سے غیر عاجز ہے۔ ایک دلیل سے دوسری دلیل کی طرف انتقال نہیں ہے کہ اعتراض ہو۔

★ ★ ★

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

مسلّمہ اصول

نمبر شمار	اصل
1-	معرضِ بیان میں سکوت بیان ہوا کرتا ہے۔
2-	عمومِ الفاظ کا اعتبار ہوتا ہے خصوصِ سبب کا اعتبار نہیں ہوتا۔
3-	جزء کا انتفاء کل کے انتفاء کو مستلزم ہوتا ہے۔
4-	خاص کا وجود عام کے وجود کو مستلزم ہوتا ہے۔
5-	عام کا وجود خاص کے وجود کو مستلزم نہیں ہوتا۔
6-	عام کے وجود کی نفی سے خاص کے وجود کی نفی ہو جاتی ہے۔
7-	خاص کے وجود کی نفی سے عام کے وجود کی نفی نہیں ہوتی ہے۔
8-	جب کوئی شئی ثابت ہوتی ہے تو وہ اپنے جمیع لوازمات سے ثابت ہوتی ہے۔
9-	زمان، مکان اور شخص کے بدلنے سے احکام بدلتے رہتے ہیں۔
10-	اثر کا وجود مؤثر کے وجود پر دلیل ہوتا ہے۔
11-	جب شرط فوت ہوتی ہے تو مشروط بھی فوت ہو جاتا ہے۔
12-	جب شرط پائی جاتی ہے تو مشروط بھی پایا جاتا ہے۔
13-	جب احتمال آجائے تو استدلال باطل ہو جاتا ہے۔
14-	اصل فرع سے مقدم ہوتی ہے۔
15-	مطلق اپنے اطلاق پر جاری ہوتا ہے۔
16-	مطلق سے فرد کامل مراد ہوتا ہے۔
17-	مقید اپنی قید کے ساتھ مراد ہوتا ہے۔
18-	لازم کے وجود کا انتفاء ملزوم کے وجود کی انتفاء کو مستلزم ہوتا ہے۔ (شرح مختصر المعانی)
19-	ایک شئی کا دوسری شئی پر صدق، ماخذ اشتقاق کے ثبوت کو مستلزم ہوتا ہے۔ (دستور العلماء)
20-	شبہات سے حد ساقط ہو جاتی ہیں۔
21-	[illegible]

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

نمبر شمار	اصل
22-	دو ضدیں جمع نہیں ہو سکتیں لیکن دونوں کا اُٹھ جانا ممکن ہے۔
23-	جب حرمت کی دلیل اباحت کی دلیل کے معارض ہو تو ترجیح دلیل اباحت کو ہوتی ہے۔
24-	جب دو دلیلوں میں تعارض آ جائے تو دونوں ساقط ہو جاتی ہیں۔
25-	شئی کا عدم ذکر شئی کے عدم وجود کو مستلزم نہیں ہوتا۔
26-	قلیل معدوم کی طرح ہوتا ہے۔
27-	اکثر کل کا حکم رکھتا ہے۔
28-	جمہور علماء احناف وشوافع کے نزدیک اشیاء میں اصل اباحت ہے۔

چند اصطلاحات کی تعریفات

http://t.me/Tehqiqat

نمبر شمار	الفاظ	وضاحت
(1)	دعویٰ	جو ایسے حکم پر مشتمل ہو جس کا ثابت کرنا مقصود ہو۔
(2)	دلیل	جو دو قضیوں سے مرکب ہو کر مجہول نظری تک پہنچائے۔
(3)	دلیل لمی	علت سے معلول کی طرف انتقال کرنا۔
(4)	دلیل انی	معلول سے علت کی طرف انتقال کرنا۔
(5)	تقریب	دلیل کو ایسے طریقے سے چلانا جو مطلوب کو مستلزم ہو جائے۔ دلیل کو دعویٰ پر منطبق کرنا بھی تقریب ہوتا ہے۔ دعویٰ اور دلیل کے درمیان تقریب تام لازماً ہوتی ہے کیونکہ دعویٰ اگر دلیل سے عام ہو اور دلیل خاص ہو تو دعویٰ ثابت ہو جائے گا لیکن اگر دعویٰ دلیل سے خاص ہو اور دلیل عام ہو تو پھر دعویٰ ثابت نہیں ہوگا۔ اس لیے کہ عام کا وجود خاص کے وجود کو مستلزم نہیں ہوتا ہے۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

(6)	نقض	اس کا لغوی معنی توڑنا ہے اور اصطلاحی معنی ہے حکم کا معلل کی دلیل سے مختلف ہو جانے کا بیان کرنا۔ اگر دلیل کے مقدمات پر اجمال منع ہو تو اسے نقض اجمالی کہتے ہیں اور اگر دلیل کے معین مقدمہ پر منع ہو یا سند بھی ساتھ ہو تو اسے نقض تفصیلی کہتے ہیں۔
(7)	معارضہ	لغوی معنی ہے مقابلہ کرنا' اور اصطلاحی معنی ہے کہ مدعی نے جس پر دلیل قائم کی ہے اس کے خلاف دلیل قائم کرنا۔
(8)	عکس مستوی	وہ یہ ہے کہ قضیہ کی جزء اول کو ثانی اور جزء ثانی کو اول بنا لینا اس طرح کہ صدق اور کیف باقی رہیں۔ جیسے ہمارا قول كُلُّ اِنْسَانٍ حَيْوَانٌ کا عکس مستوی: بَعْضُ الْحَيْوَانِ اِنْسَانٌ آئے گا۔ ہمارا قول: لَا شَيْءَ مِنَ الْاِنْسَانِ بِحَجَرٍ کا عکس مستوی: لَا شَيْءَ مِنَ الْحَجَرِ بِاِنْسَانٍ آئے گا۔
(9)	عکس النقیض	وہ یہ ہے کہ قضیہ کی جزء ثانی کی نقیض کو اول اور جزء اول کی نقیض کو ثانی کرنا اس طرح کہ صدق اور کیف باقی رہیں جیسے ہمارے قول: كُلُّ اِنْسَانٍ حَيْوَانٌ کا عکس نقیض: كُلُّ مَا لَيْسَ بِحَيْوَانٍ لَيْسَ بِاِنْسَانٍ آئے گا۔

فائدہ جلیلہ:

1۔ مناظر کے لیے ضروری ہے کہ وہ مناظرہ کے وقت کلام کو مختصر لانے سے بچے تا کہ [illegible]

2۔ [illegible] سے بچے تا کہ طبیعت پر بوجھ نہ ہو۔

[illegible] استعمال [illegible]

[illegible] کی قرینہ کے بغیر استعمال [illegible]

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

5- اس چیز کے استعمال سے بچے جسے مقصود میں کوئی دخل نہ ہوتا کہ کلام ضبط سے نہ نکل جائے اور مطلوب سے دوری لازم نہ آئے۔

6- مناظر وقت مناظرہ نہ ہنسے' نہ ہی آواز بلند کرے اور نہ ہی بیوقوفوں جیسی گفتگو کرے کیونکہ یہ سب باتیں جاہلوں کی صفتیں ہیں جن سے وہ اپنی جہالت کو چھپاتے ہیں۔

7- اس شخص کے ساتھ مناظرہ کرنے سے بچے جو محترم ہو کیونکہ بسا اوقات اس کا احترام بوقت مناظرہ اور ذہن کی تیزی کو ختم کر دیتا ہے۔

8- اپنے مدمقابل کو حقیر نہ سمجھنا چاہیے جس کے باعث وہ کمزور کلام کر دے گا تو پھر ضعیف مدمقابل اس پر غالب آجائے گا۔ مناظر کے لائق ہے کہ وہ اپنے مدمقابل کو مختصر وقت میں چپ کرانا مقصود نہ بنائے کیونکہ تیزی میں اس سے کمزور باتیں صادر ہو جائیں گی جس کے باعث مدمقابل غالب آجائے گا۔ مناظر کے لیے یہ بھی لائق ہے کہ وہ مناظرہ کے وقت امیروں کی طرح تکیہ لگا کر نہ بیٹھے بلکہ فقراء کی طرح بیٹھے کیونکہ یہ ذہن کو ایک طرف متوجہ رہنے اور انتشار سے بچنے کا باعث ہے۔ مناظر کے لیے یہ بھی لائق ہے کہ وہ مناظرہ کے وقت بہت زیادہ بھوکا اور پیاسا نہ ہو کیونکہ ایسی حالت میں جلدی غصہ آجاتا ہے جو مناظرہ کے منافی ہے۔ نہ ہی وہ بہت زیادہ سیر شدہ ہو کیونکہ یہ طبیعت کے منجمد ہونے اور اس کا شعلہ ٹھنڈا ہو جانے کا باعث ہے۔

علم مناظرہ کی کتب

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
1-	شریفیہ (فی المناظرہ)	علامہ علی بن محمد جرجانی المعروف سید شریف
2-	عصام علی العضدیۃ	علامہ عصام الدین محمد بن ابراہیم اسفرائنی
3-	رشیدیہ شرح شریفیہ	
4-	ملا صادق علی العضدیۃ	
5-	رسالہ عضدیہ	

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ حساب

تعریف: وہ علم ہے جس کے ساتھ معلومات مخصوصہ سے مجہول عدد نکالنے کا طریقہ معلوم ہو۔

موضوع: اس کا موضوع عدد ہے جو مادہ میں حاصل ہو اور ایک عدد نہیں ہے اور نہ ہی اس کا کوئی مقوم ہے۔

غرض: اس علم کی غرض معاملات کا ضبط کرنا، اموال کی حفاظت کرنا، قرضوں کو ادا کرنا اور ترکہ کو تقسیم کرنا ہے۔ علاوہ ازیں علوم فلکیہ، مساحت اور طب میں بھی اس علم کی ضرورت پیش آتی ہے۔

شرافت: اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے اس کی شرافت ظاہر ہوتی ہے: کَفٰی بِنَا حٰسِبِیْنَ کہ ہم حساب کرنے میں کافی ہیں۔

http://t.me/Tehqiqat

فائدہ جلیلہ:

جمل کا حساب

نمبر شمار	جملے	تفصیل	نمبر شمار	جملے	تفصیل
-1	اَبْجَدْ	ا ب ج د	-3	حُطّی	ح ط ی
-		1 2 3 4			8 9 10
-2	ھَوَّزْ	ہ و ز	-4	کَلِمَنْ	ک ل م ن
		5 6 7			20 30 40 50
نمبر شمار	جملے	تفصیل	نمبر شمار	جملے	تفصیل
-5	سعفص	س ع ف ص	-7	ثخذ	ث خ ذ
		60 70 80 90			500 600 700
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ض ظ غ
		[illegible]			800 900 1000

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

فائدہ جلیلہ:

نمبر شمار	اسماء حروف	تفصیل
(1)	اَبْجَدْ	حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے آپ کو معصیت میں پایا (خلاف ادب)
(2)	هَوَّزْ	حضرت آدم علیہ السلام اپنی خواہش کے پیچھے چلے تو جنت کی نعمتیں چھن گئیں۔
(3)	حُطِّيْ	حضرت آدم علیہ السلام کے گناہ گرادیے گئے۔ (خلاف ادب)
(4)	كَلِمَنْ	حضرت آدم علیہ السلام نے چند کلمات کے ساتھ کلام کیا تو اللہ تعالی نے ان پر رحمت و مہربانی کے ساتھ رجوع فرمایا۔
(5)	سَعْفَصْ	ان پر دنیا گرائی گئی تو وہ اس میں درشتی کو پہنچے۔
(6)	قُرِشَتْ	اپنے گناہ کا اعتراف کیا اور اس سے گزرے۔
(7)	ثَخَّذْ	اللہ تعالی سے قوت پائی۔
(8)	ضَظَّغْ	اپنے ارادے اور عزیمت سے شیطان کے وسوسے کے مقابلے بہادر ہوئے۔
		لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

★ ★ ★

الباب الرابع

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

لطیفہ: زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ دو آدمی کھانا کھانے کی غرض سے بیٹھے۔ ان میں سے ایک کے پاس پانچ روٹیاں تھیں اور دوسرے کے پاس تین۔ جب اُنہوں نے کھانا اپنے سامنے رکھا تو ایک آدمی ان کے پاس سے گزرا۔ اس نے انہیں سلام کیا۔ اُنہوں نے اسے کہا: بیٹھ جاؤ اور ہمارے ساتھ کھانا کھاؤ۔ وہ بیٹھ گیا اور ان کے ساتھ برابر کھانا کھایا۔ جب وہ جانے لگا تو اس نے ان دونوں کو آٹھ روپے دیے اور کہا: یہ اس کا عوض ہے جو میں نے کھایا۔ پھر وہ چلا گیا۔ بعد ازاں ان دونوں میں جھگڑا ہو گیا۔ پانچ روٹیوں والے نے کہا: پانچ روپے میرے ہیں اور تین روپے تیرے۔ تین روٹیوں والے نے کہا: میں اس تقسیم سے راضی نہیں بلکہ ہمارے درمیان تقسیم برابر برابر ہونی چاہیے۔ ان دونوں نے اپنا فیصلہ امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں پیش کیا اور سارا واقعہ سُنایا۔ آپ نے تین روٹیوں والے سے فرمایا: جو فیصلہ تیرے ساتھی نے کیا ہے اس کے مطابق تو تین روپیوں سے راضی ہو جا کیونکہ اس کی روٹیاں تیری روٹیوں سے زیادہ تھیں۔ اس نے جواب دیا: اللہ کی قسم! میں اس تقسیم سے راضی نہیں ہوں۔ آپ ہم میں حق کے مطابق فیصلہ فرمائیں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: حق کے مطابق تو تیرا ایک روپیہ بنتا ہے اور تیرے ساتھی کے سات روپے۔ اس نے کہا: سبحان اللہ! یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ آپ مجھے اس حق کی وجہ بتائیں تاکہ میں اسے قبول کر لوں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: آٹھ روٹیوں میں سے ہر ایک کے تین ٹکڑے بنائیں تو یہ کل چوبیس ٹکڑے بنتے ہیں۔ تم تین آدمیوں نے وہ برابر برابر کھائے۔ گویا آٹھ ٹکڑے تو نے کھائے، آٹھ تیرے ساتھی نے اور آٹھ مہمان نے۔ تیری تین روٹیوں کے نو ٹکڑے بنے جن میں سے آٹھ تو نے کھا لیے اور ایک بچا۔ تیرے ساتھی کی پانچ روٹیوں کے [illegible] جن میں سے آٹھ اس نے کھا لیے اور باقی سات بچے۔ اس طرح [illegible] تیرے ساتھی کے کھائے۔ لہٰذا تیرے ایک [illegible] سات ٹکڑوں کے بدلے سات [illegible]

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

الفاظِ مصطلحہ

نمبر	نقود	تفصیل	تعداد	پیمانے	تفصیل	تعداد	آلۂ وزن	تفصیل
-1	شعیر	جو	1	مُد		1	استار	ساڑھے چار مثقال
-2	قیراط	پانچ جو	2	مکوک		2	رطل	
-3	درھم	ساڑھے تین ماشے	3	صاع		3	قنطار	سو رطل، مصر میں رائج ہے۔
-4	مثقال	ساڑھے چار ماشے	4	وسق		4	تن	ٹن
-5	دینار	بیس قیراط	5	قربہ				
-6	ریال		6	اردب				
-7	اوقیہ		7	کیلوجرام	کیلوگرام			
-8	شلن	شلنگ	8	درام	ڈرام			
-9	فرنک							
-10	جنیہ	گنی						
-11	شرک	صاع کی ضد ہے						
-12	بنس	پنس						
-13	ملیم							

http://t.me/Tehqiqat

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

مہینوں کے دن معلوم کرنے کا طریقہ:

اگر سن ہجری کے کسی بھی مہینے کا پہلا دن معلوم کرنا ہو تو اس سن ہجری کو آٹھ پر تقسیم کریں جو باقی بچے۔ 1، 2، 3...... 7 تک۔ نیچے دیے گئے جدول میں دیکھیں تو اوپر دیے گئے مہینے کے نیچے اس باقی بچے ہوئے عدد کے کالم میں جو دن ہوگا وہ اس مہینے کا پہلا دن ہوگا۔ اگر آٹھ پر تقسیم پوری ہو جائے اور کچھ بھی باقی نہ بچے پھر آخری کالم یعنی نمبر 7 میں جو دن درج ہیں وہ ہی اس مہینہ کا پہلا دن ہوگا۔

جدول

باقی بچے ہوئے	ربیع الثانی	جمادی الاول	محرم	جمادی الثانی	صفر	ربیع الاول	شعبان
عدد کی تعداد	رمضان المبارک		شوال	ذی القعدہ	رجب	ذی الحجہ	
1	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ
2	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل
3	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار
4	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات
5	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر
6	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
7	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ

http://t.me/Tehqiqat

نوٹ: اس طریقہ سے دن کا علم ہو جاتا ہے مگر یہ حتمی نہیں ہے۔ اکثر درست ہوتا ہے لیکن کبھی [illegible]

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

لیلۃ القدر: رمضان المبارک کی لیلۃ القدر کی تاریخ معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دیکھیں رمضان المبارک کا پہلا روزہ ہفتہ کے سات دنوں میں سے کس دن ہوا۔ پھر نیچے دیے گئے جدول کی طرف دیکھیں اس دن کے سامنے جو تاریخ درج ہے وہی لیلۃ القدر کی تاریخ ہوگی۔

جدول

تعدادایام	ایام	لیلۃ القدر کی تاریخ
1	اتوار	رمضان المبارک کی 29 تاریخ ہوگی
2	پیر	رمضان المبارک کی 21 تاریخ ہوگی
3	منگل	رمضان المبارک کی 23 تاریخ ہوگی
4	بدھ	رمضان المبارک کی 29 تاریخ ہوگی
5	جمعرات	رمضان المبارک کی 25 تاریخ ہوگی
6	جمعہ	رمضان المبارک کی 27 تاریخ ہوگی
7	ہفتہ	رمضان المبارک کی 23 تاریخ ہوگی

https://t.me/Tehqiqat

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

لطیفہ: حضرت علامہ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دیوان (دیوان سالک) میں کیا ہی اچھی بات کہی کہ جو اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات میں فنا {1} ہو جائے، وہ ہندسہ 9 کی طرح ہو جاتا ہے۔ ہندسہ 9 کو 9 اعداد میں سے جس کے ساتھ بھی ضرب دیں، ہندسہ 9 ہر حال میں باقی رہتا ہے وہ فنا نہیں ہوتا۔

نمبر شمار	نو ضربیں	حاصل ضرب	تفصیل	
1	1 x 9	9	9	9
2	2 x 9	18	1 + 8	9
3	3 x 9	27	2 + 7	9
4	4 x 9	36	3 + 6	9
5	5 x 9	45	4 + 5	9
6	6 x 9	54	5 + 4	9
7	7 x 9	63	6 + 3	9
8	8 x 9	72	7 + 2	9
9	9 x 9	81	8 + 1	9
10	10 x 9	90	9 + 0	9

[illegible] ق کی ذات میں جو فنا ہوا وہ فنا سے نو کا عدد بنا
[illegible] باقی اس کو فنا نہیں

https://archive.org/details/@madni_library

1/قیراط	2/قیراط	4/قیراط	8/قیراط	16/قیراط	32/قیراط	64/قیراط	128/قیراط
256	512	1026	2048	4096	8192	16384	838608 تقریباً 3½ تن
65536	131072	262144	524288	1048576	2097152	4194304	8192 ٹن
7 من	14 من	28 من	56 من	112 من	224 من	448 من	896 من / 32 ٹن
64 ٹن	128 ٹن	256 ٹن	512 ٹن	1024 ٹن	2048 ٹن	4096 ٹن	8192 ٹن
16384 ٹن	32768 ٹن	65536 ٹن	131072 ٹن	262144 ٹن	524288 ٹن	1048576 ٹن	2097152 ٹن
4194304 ٹن	8387608 ٹن	16777216 ٹن	33554432 ٹن	67108864 ٹن	134217728 ٹن	268435456 ٹن	356870912 ٹن
1073741824 ٹن	2147483648 ٹن	4294967296 ٹن	8589934596 ٹن	17179869184 ٹن	34359738368 ٹن	68719476736 ٹن	137438953472 ٹن

http://t.me/Tehqiqat

نکتہ غریبہ: حساب جمل کے اعتبار سے آدم کے 45 عدد ہیں اور حواء کے 15 عدد ہیں۔ شک نہیں کہ 15, 45 کا تہائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عورت کے لیے تہائی مقرر فرمایا اور مرد کے لیے دو تہائیاں مقرر کیا۔ فَافْهَمْ (تفسیری)

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ ہندسہ

تعریف : وہ علم ہے جس میں بحیثیت تقدیر مقداروں کے احوال سے بحث کی جائے۔

موضوع : بحیثیت تقدیر مقداروں کے احوال اس کا موضوع ہے۔

غرض : غرض یہ ہے کہ یہ علم اپنے صاحب کی عقل کو روشن اور فکر کو مستقیم کرتا ہے۔

موجد: اس کا موجد افلاطون ہے۔ افلاطون کے دروازے پر لکھا ہوا تھا: جو ہندس (ہندسہ دان) نہیں ہے وہ ہمارے گھر میں داخل نہ ہو۔

مہذب: اس علم کا مہذب "اوقلیدس" ہے۔

فائدہ جلیلہ: اصول ہندسہ سے ایک اصل و قاعدہ ہے کہ ہر قائم الزاویہ مثلث کے وتر کا مربع اس کے دونوں ضلعوں کے مربعوں کے برابر ہوتا ہے، جیسا نیچے دی گئی شکل سے واضح ہے۔ اس شکل میں وتر کا مربع ب اور ج دونوں ضلعوں ب ا اور ج کے مربعوں کے برابر ہے۔ اس شکل کو عروس یا شکل عروسی [1] کہتے ہیں۔ جو تفصیل کا طالب ہو وہ "اوقلیدس" کے مقالہ اولی کی چھتالیسویں اور سنتالیسویں شکل کا مطالعہ کرے۔

شکل عروسی

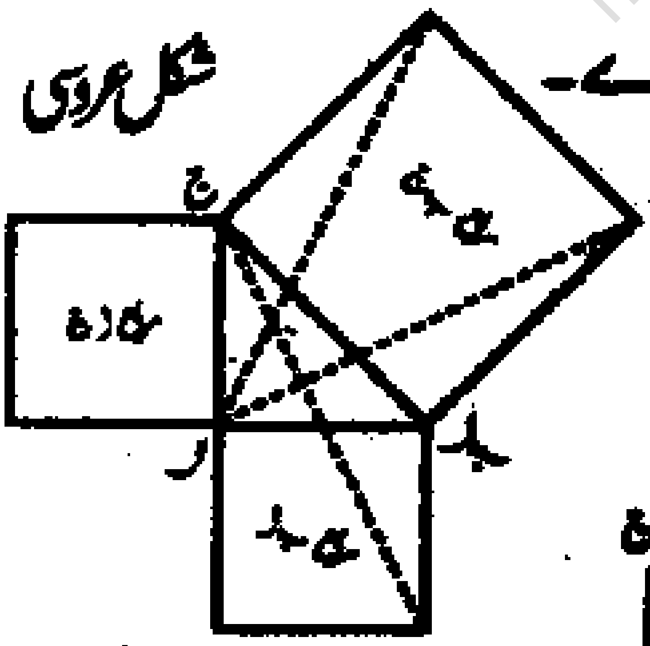

ایضا : مثلث کے دو ضلعے تیسرے ضلعے سے بڑے اور لمبے ہوتے ہیں، جیسا درج ذیل شکل سے واضح ہے۔ اس شکل کو شکل حماری کہتے ہیں۔ اس لیے کہ [illegible] گویا وہ حمار (گدھا) ہے [illegible] آسان اور ظاہر ہے۔

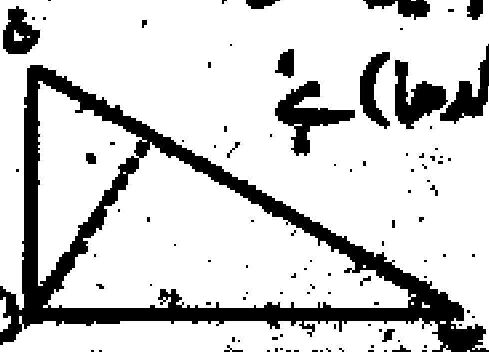

شکل حماری

[illegible] ہے اس شکل کے بھی بہت سے
[illegible] اس لیے یہ نام رکھا گیا اس شکل کو
[illegible] اس مشابہت کی وجہ سے

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

خط اور اقسام خط : حکماء کے نزدیک خط اس عرض کو کہتے ہیں جو صرف طول میں تقسیم قبول کرے، اور اس کی انتہاء نقطہ ہوتی ہے۔

خط مستقیم : اس خط کو کہتے ہیں کہ جس کی وضع اس طریقے پر ہو کہ اس کا ہر نقطہ دوسرے نقطوں کے مقابل ہو، ان میں سے کوئی بھی اوپر یا نیچے نہ ہو۔ جیسے

خط منحنی : اس خط کو کہتے ہیں کہ جس کی وضع اس طرح ہو کہ بعض نقطے بعض کے مقابل نہ ہوں بلکہ اوپر یا نیچے ہوں۔ جیسے

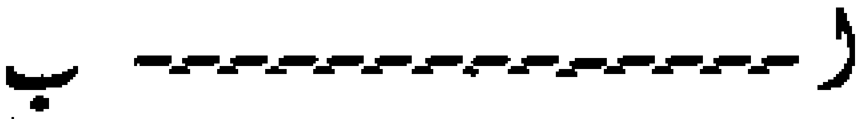

خط محیط دائرہ : اس خط کو کہتے ہیں جو اکیلا ہی شکل مسطحہ کا احاطہ کرے اور اس کے وسط میں نقطہ ہو کہ اس سے نکلنے والے خط مستقیم سب برابر ہوں۔ اس سطح کو محاط دائرہ کہتے ہیں اور درمیانی نقطہ کو مرکز کہتے ہیں۔ وہ خط مستقیم جو مرکز سے گزر کر خط محیط کی دونوں جہتوں تک پہنچ جائے، کو قطر کہتے ہیں۔ قطر دائرہ کو نصف نصف دو حصوں میں کر دیتا ہے۔

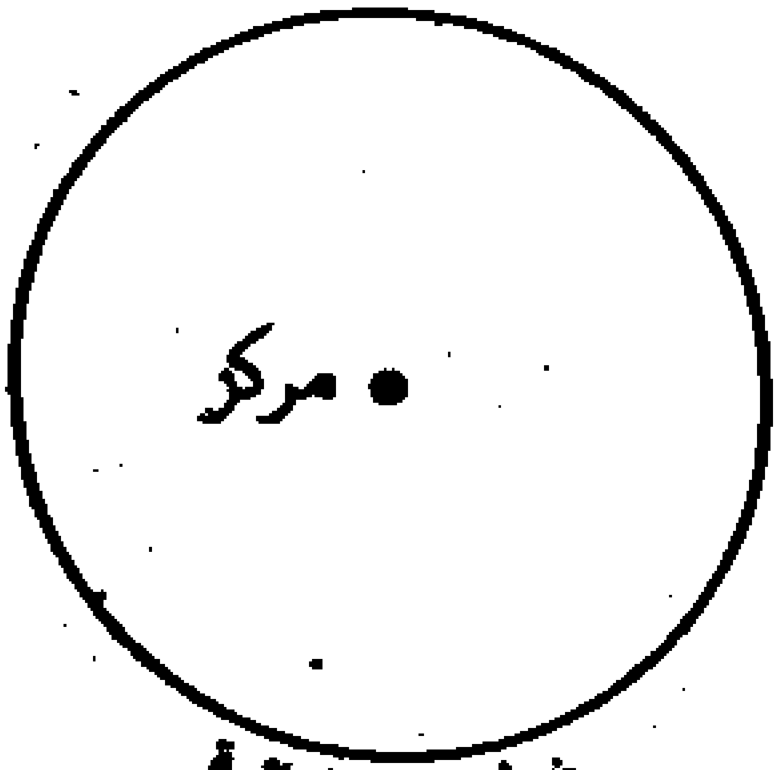

خط محیط الدائرة

https://t.me/tehqiqat

خط استواء : وہ محیط دائرہ جو زمین پر بنتا ہے، جو خط اسے برابر برابر دن کو دو حصوں میں تقسیم کر دے اسے خط استواء کہتے ہیں۔ خط استواء کا نام اس لیے رکھا گیا کہ اس پر رہنے والوں کے لیے دن اور رات ہمیشہ برابر ہوتے ہیں۔ کبھی استواء سورج کا وسط آسمان میں برابر ہونے کو کہتے ہیں، اس لیے کہ اس دائرہ کی وجہ سے زمین دو حصوں (جنوبی اور شمالی) میں تقسیم ہو جاتی ہے۔

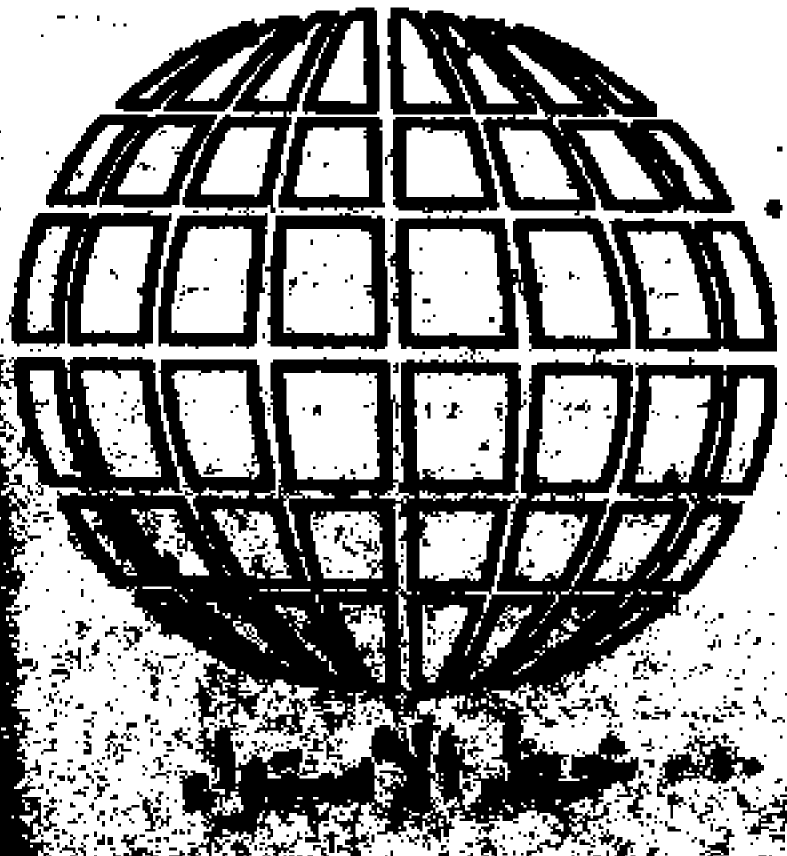
خط الاستواء

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

خط جدی: اس خط کو کہتے ہیں جو خط استواء کی جنوبی جانب ساڑھے تیئس (23½) درجے پر واقع ہو۔ جب سورج اس خط پر پہنچتا ہے تو زمین کے جنوبی حصے پر گرمی ہوتی ہے جبکہ دن رات کی بنسبت بڑا ہوتا ہے اور زمین کے شمالی حصے پر سردی ہوتی ہے۔ ہر سال میں سورج سن عیسوی کے ماہ دسمبر کی تیئس تاریخ کو اس خط پر جاتا ہے اور سورج اس خط سے آگے جانب جنوب کبھی بھی نہیں بڑھتا۔

خط سرطان: اس خط کو کہتے ہیں جو خط استواء کی جانب شمالی ساڑھے تیئس (23½) درجے پر واقع ہو۔ جب سورج اس خط پر پہنچتا ہے تو زمین کی جانب شمالی گرم ہوتی ہے۔ دن بنسبت رات کے بڑا ہوتا ہے۔ زمین کی جانب جنوبی میں اس کا عکس ہوتا ہے۔ ہر سال میں سورج سن عیسوی کے ماہ جون کی اکیس (21) تاریخ کو اس خط پر آتا ہے۔ سورج اس خط سے آگے جانب شمال کبھی بھی نہیں بڑھتا۔

خط صوفیاء: حقیقت محمدیہ بھی عالم ارواح کی اصل اور محیط ہے۔

متکلمین کے نزدیک خط: متکلمین کے نزدیک خط وہ جوہر ہے جو صرف طول میں تقسیم قبول کرے اور اس کی انتہاء نقطہ جوہریہ ہے یہاں خط ختم ہوتا ہے۔

http://t.me/Tehqiqat

علم ہندسہ کی کتب

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
1۔	اوقلیدس	اوقلیدس نامی شخص کی طرف منسوب ہے۔
2۔	کتاب ثابت فی الہندسہ	ثابت نامی شخص کی طرف منسوب ہے۔
3۔	کتاب حجاج	حجاج نامی شخص کی طرف منسوب ہے۔

★★★

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

علم ہیئت

تعریف : وہ علم ہے جس میں فلکیات کے بارے کماً' کیفاً' وضعاً اور حرکۃً بالذات بحث کی جائے اور عناصر کے متعلق بالتبع بحث ہو۔

موضوع : اس کا موضوع افلاک اور عناصر ہے۔

غرض : اس کی غایت ان امور کو جاننا ہے جو افلاک میں موجود ہیں۔ ان کی تعداد' ان کی ترتیب اور ان کے لوازمات وغیرہ جو افلاک کے ساتھ متعلق ہیں' کا ادراک اس کی غرض ہے۔

شرافت : اس کے متعلق امام غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جو شخص علم ہیئت و تشریح نہیں جانتا وہ اللہ تعالیٰ کی معرفت میں نامرد ہے۔

فائدہ جلیلہ: عناصر چار ہیں: آگ' ہوا' پانی اور مٹی۔ ان چاروں کے مختلف اعتبار سے چار نام ہیں: عناصر' اسطقسات' ارکان اور اصولِ کون وفساد۔ انہیں اس حیثیت سے کہ ان سے مرکبات بنتے ہیں' اسطقسات کہتے ہیں۔ اس حیثیت سے کہ مرکبات کی تحلیل ان کی طرف ہوتی ہے' عناصر کہتے ہیں۔ لفظ اسطقس کے اطلاق میں کون کا معنی ملحوظ ہوتا ہے اور عنصر کے اطلاق میں فساد کا معنی ملحوظ ہوتا ہے۔ اس حیثیت سے کہ یہ چاروں مرکبات کے اجزاء ہیں' انہیں ارکان کہتے ہیں کیونکہ شئی کا رکن اس کی جزء ہوتا ہے۔ اس حیثیت سے کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے میں تبدیل ہو جاتا ہے انہیں اصولِ کون وفساد کہتے ہیں اور مختلف اعتبارات سے مرکب کی جزء کے نام داخل میں ہیں۔

{1} عربی زبان میں عنصر اصل کو کہتے ہیں جیسے یونانی زبان میں اصل کو اسطقس کہتے ہیں۔ عنصر اصل جس سے مختلف الطبائع اجسام بنتے ہیں۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

فائدہ جلیلہ: پہلا آسمان موج مکفوف کا بنا ہوا ہے' دوسرا سنگ مرمر سفید کا' تیسرا لوہے کا' چوتھا تانبے کا' پانچواں چاندی کا' چھٹا سونے کا اور ساتواں سبز زمرد سے بنا ہوا ہے۔ (الصاوی علی الجلالین)

حکماء کے نزدیک آسمان نو {1} (9) ہیں۔ فلک {2} الافلاک کو فلک اطلس کہتے ہیں اور شرع شریف میں عرش مجید کہتے ہیں۔ اس کے نیچے فلک ثوابت ہے جسے فلک بروج کہتے ہیں' اور شرع شریف میں اسے کرسی کہتے ہیں۔ بعدازاں علی الترتیب یہ افلاک ہیں: فلکِ زحل ہے' فلکِ مشتری' فلک مریخ' فلک شمس' فلک زہرہ' فلک عطارد اور فلک قمر جو ہمارے اوپر ہے۔ حکماء عرش اور کرسی کو فلک شمار کرتے ہیں جبکہ متکلمین انہیں آسمان شمار نہیں کرتے۔

★ ★ ★

الوہاب

{1} حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمہ اللہ الغفار نے اپنی کتاب "پندنامہ" میں کیا خوب فرمایا ہے:

آنکہ آمد نُہ فلک معراجِ او

انبیاء و اولیاء محتاجِ او

ترجمہ: وہ کہ [illegible] (9) آسمان اُن کی معراج آئی

[illegible] اور اولیاء اُن کے محتاج ہیں

{2} [illegible] ہے۔ ہمارے نزدیک وہ خرق [illegible]

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

کرۂ ارض اور افلاک کا نقشہ:

نقشة الافلاك وكرة الارض

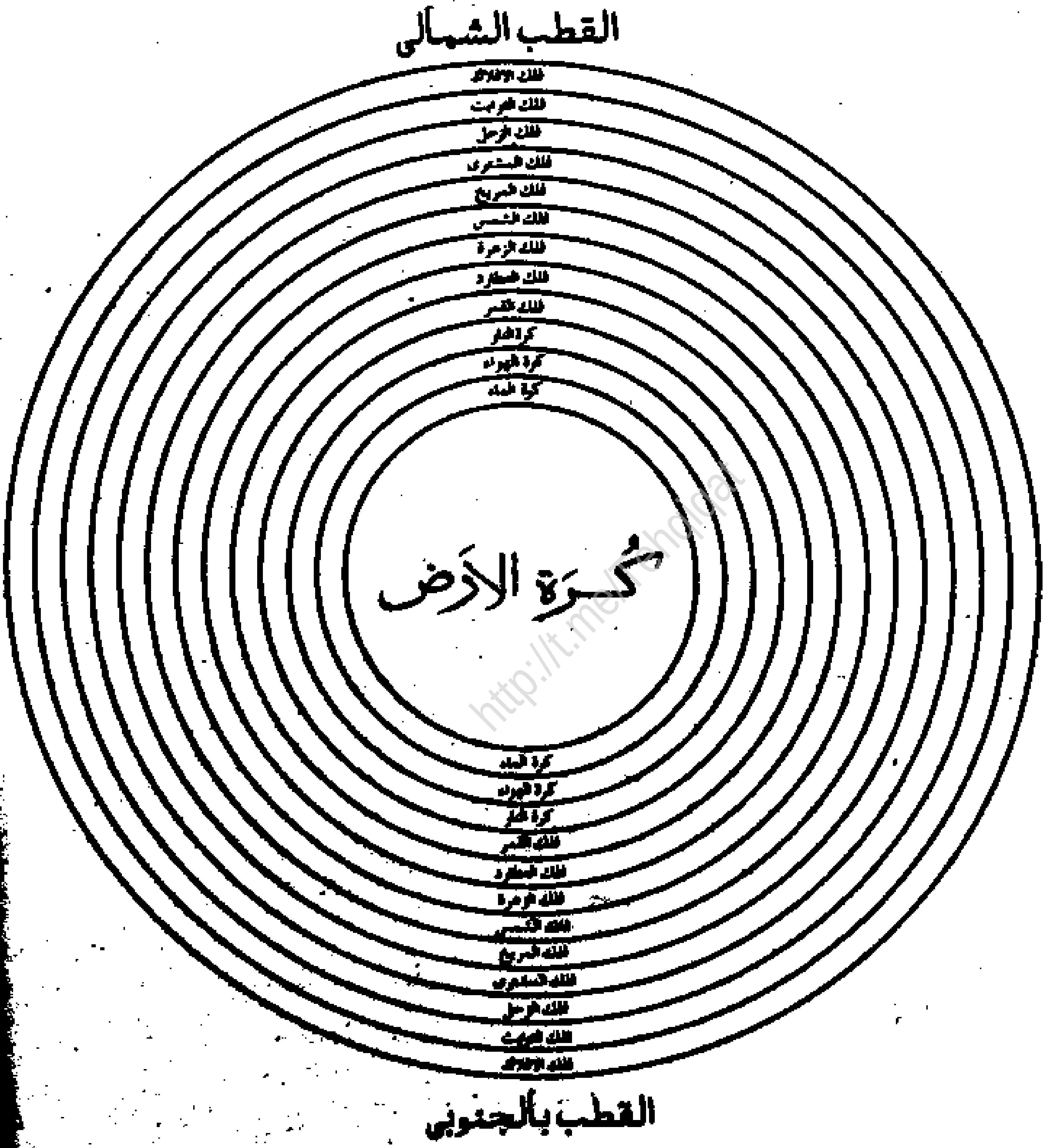

فائدہ جلیلہ: پانی کروی ہے لیکن پورے طور پر گول نہیں ہے بلکہ کرۂ مجوف کی شکل پر ہے اس کے بعض حصہ کو الگ کر کے زمین سے اس طرح بھر دیا گیا ہے کہ زمین اور پانی مل کر ایک کرہ بن گئے۔ جاننا چاہیے کہ پانی زمین کے چہرے سے [illegible] ہے جو کہ چوتھائی حصہ آباد ہے۔ باقی تین حصے پانی میں ہیں۔ زمین کا جو چوتھائی حصہ [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

منطقہ بروج کی صورت اور بارہ (۱) بروج :

صورة منطقة البروج واثنا عشر بروجاً

(غیاث اللغات)

---

(۱) [illegible] ہیں؟

[illegible] کی تصاویر ہیں جو انہوں نے [illegible] بروج کے اختراع

سات سیارے

تعداد	نام سیارہ	جس آسمان پر ہے	جس بروج میں چلتا ہے	دن (عربی میں)	دن (ہندی میں)	مزاج	رنگ
-1	زحل	ساتویں آسمان پر	جدی اور دلو میں	یوم السبت	ہفتہ	منحوس (منحوس اکبر)	اسامی
-2	مشتری	چھٹے آسمان پر	قوس اور حوت میں	یوم الخمیس	جمعرات	مسعود (سعید اکبر)	سفید زردی مائل
-3	مریخ	پانچویں آسمان پر	حمل اور عقرب میں	یوم الثلاثاء	منگل	منحوس	ناری رنگ
-4	شمس	چوتھے آسمان پر	اسد میں	یوم الاحد	اتوار	مسعود (سعد اصغر)	سفید
-5	زہرہ	تیسرے آسمان پر	ثور اور میزان میں	یوم الجمعہ	جمعہ	مسعود	دری اللون
-6	عطارد	دوسرے آسمان پر	جوزا اور سنبلہ میں	یوم الاربعاء	بدھ	سعد کیساتھ مسعود نحس کیساتھ منحوس	نیلگوں مائل
-7	قمر	پہلے آسمان پر	سرطان میں	یوم الاثنین	پیر وار	مسعود (سعد اکبر)	کدر الاجزاء

https://archive.org/details/@madni_library

سات آسمان

نمبر	[illegible]	نام آسمان	انبیاء علیہ السلام کے نام	کس چیز سے بنے ہیں	مسافت
[illegible]	[illegible]	رفیع	حضرت آدم علیہ السلام	سبز زمرد سے	زمین سے پہلا آسمان پانچ سو سال کی مسافت پر واقع ہے۔ اسی طرح ایک آسمان سے دوسرے آسمان کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت واقع ہے۔
[illegible]	دوسرا	ارقلون	حضرت عیسیٰ اور یحییٰ علیہما السلام	سفید چاندی سے	
[illegible]	تیسرا	قیدوم	حضرت یونس علیہ السلام	سرخ یاقوت سے	
-4	چوتھا	ماعون	حضرت ادریس علیہ السلام	سفید پتھر سے	
-5	پانچواں	ربقاء	حضرت ہارون علیہ السلام	سرخ سونے سے	
-6	چھٹا	وفناء	حضرت موسیٰ علیہ السلام	زرد یاقوت سے	
-7	ساتواں	عروباء	حضرت ابراہیم علیہ السلام	سفید موتیوں سے	

http://t.me/Tehqiqat

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

ساعاتِ نجوم

ساعت دن	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
[illegible]	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
[illegible]	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
[illegible]	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
[illegible]	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
[illegible]	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
[illegible]	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
[illegible]	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

[illegible]	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
[illegible]	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
[illegible]	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
[illegible]	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
[illegible]	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
[illegible]	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

★★★

https://archive.org/details/@madni_library

سات جہنمیں

جہنمی آگ کے طبقات

نمبر شمار	نام طبقہ		نمبر شمار	نام طبقہ
1	سقر		5	جحیم
2	سعیر		6	جہنم
3	لظی		7	حاویہ
4	حطمہ			

http://t.me/Tehqiqat

علم ہیئت کی کتب

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
1	تشریح الافلاک	علامہ شیخ بہاء الدین محمد املی
2	تصریح شرح تشریح	علامہ امام الدین بن لطف اللہ مہندس لاہوری ثم دہلوی
3	صور {1} عبدالرحمٰن	صوفی عبدالرحمٰن
4	السبع الشداد	
5	شرح چغمینی	

{1} یہ کتاب بروج کی شکلوں اور دوسری آسمانی صورتوں پر مشتمل ہے جو صوفی عبدالرحمٰن (جن کا شمار حکماء متاخرین میں ہوتا ہے) کی لائق قدر تصنیف ہے۔ (غیاث اللغات)

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

شمسی سال: شمسی سال سورج کے ایک ایسے چکر سے عبارت ہے جس میں وہ بروج کے کسی نقطہ سے شروع ہو کر دوبارہ اسی نقطہ تک پہنچ جائے۔ اس کی مقدار تین سو پینسٹھ دن اور ایک دن کے اکیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔ (یعنی $365\frac{1}{21}$)

قمری سال: قمری سال کی مقدار تین سو چون دن اور ایک دن کے اکیس حصوں میں سے بیس حصے ہے۔ (یعنی $354\frac{21}{20}$) شمسی سال قمری سال سے دس دن اور ایک دن کے اکیس حصوں میں سے دو حصے بڑا ہے۔ سال کے دنوں کی گنتی میں اختلاف ہے۔

فائدہ جلیلہ:

بروج کی مثلثیں

نمبر شمار	نام مثلث	تفصیل	مزاج	مثلث کا دوسرا نام
1-	مثلث ناری (آتشی)	حمل اسد اور قوس سے بنتی ہے	گرم خشک	بروج ناریہ
2-	مثلث ارضی (خاکی)	ثور سنبلہ اور جدی سے بنتی ہے	سرد خشک	بروج ارضیہ
3-	مثلث ہوائی (بادی)	جوزا میزان اور دلو سے بنتی ہے	گرم تر	بروج ہوائیہ
4-	مثلث مائی (آبی)	سرطان عقرب اور حوت سے بنتی ہے	سرد تر	بروج مائیہ

http://t.me/Tehqiqat

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

زمین اور آسمان ساکن ہیں متحرک نہیں ہیں:

فائدہ جلیلہ: اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام قدیم میں فرمایا: اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا۔ ترجمہ: ”بیشک اللہ تعالیٰ روکے ہوئے ہے آسمانوں اور زمین کو کہ وہ جنبش نہ کریں“۔ غرائب القرآن میں آیت مبارکہ: اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا (وہ وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا) کے تحت لکھا ہے: زمین کا اس وقت تک بچھونا ہونا تام نہیں ہوتا جب تک یہ ساکن نہ ہو۔ اس کے ساکن رہنے کے لیے وہ ہی چیز کافی ہے جو اس کے خالق نے اسے عطا کی ہے۔ اس نے اپنے اختیار و قدرت سے اس کے وسط حقیقی میں میل طبعی مرکوز فرمایا ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا۔ امام فخر الدین رازی رحمہ الباری نے اس آیت کے تحت لکھا ہے: جاننا چاہیے کہ زمین کا فراش ہونا اس کے ساکن ہونے کے ساتھ مشروط ہے۔ لہٰذا زمین نہ حرکت مستدیرہ کے ساتھ متحرک ہے نہ ہی حرکت مستقیمہ کے ساتھ متحرک ہے۔ زمین کا ساکن ہونا اللہ تعالیٰ کی قدرت واختیار سے ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا۔ تاج العروس میں ہے اللہ تعالیٰ نے زمین کے زوال کو زائل فرمادیا ہے یعنی اس کی حرکت ختم کردی ہے۔

آٹھ جنتیں

جنت کے درجات

نمبر شمار	نام
1-	دار الخلد (ہمیشہ رہنے کا گھر)
2-	دار السلام (سلامتی کا گھر)
3-	دار القرار (سکون وراحت کا گھر)
4-	دار النعیم (نعمتوں کا گھر)

تعداد	نام
5-	جنت عدن
6-	جنۃ المأویٰ
7-	جنۃ علّیین
8-	[illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ تاریخ

تعریف: وہ علم ہے کہ جس سے لوگوں، ان کے شہروں، ان کے رسم ورواج، ان کے پیشوں، ان کے نسبوں اور ان کی وفاتوں وغیرہ کے احوال کی معرفت حاصل ہو۔ اسلام میں تاریخ کے عمل کا آغاز حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حکم سے ہوا۔

موضوع: جہان کی خبریں۔

غرض: اس کا فائدہ عبرت حاصل کرنا، زمانہ کے مکروں سے بچنا اور ماضی کے احوال پر واقفیت حاصل کرنا ہے۔

فائدہ جلیلہ:

خلافت علیٰ منہاج النبوۃ

نمبر شمار	نام خلیفہ	مدت خلافت			عمر شریف
		دن	مہینے	سال	
1-	حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	8	3	2	63 سال
2-	حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	5	6	10	63 سال
3-	حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	0	0	12	82 سال
4-	حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	1	9	4	63 سال
5-	حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ	0	6	0	50 سال
	میزان	14	0	30	

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

فائدہ جلیلہ:

مزار سید عالم
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مزار سیدنا عمر فاروق
رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ

مزار سیدنا ابوبکر صدیق
رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ

مزار سیدنا حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

http://t.me/Tehqiqat

مزار سیدنا ابوبکر صدیق
رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ

مزار سیدنا عمر فاروق
رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ

فائدہ جلیلہ: خبروں میں جب صرف نقل پر اعتماد ہو اور اصولِ عادت، قواعد سیاست، طبیعت عمرانیات اور اجتماع انسانی کے احوال سے حکم نہ لگایا جائے۔ غائب کو حاضر پر اور حاضر کو ذاہب پر قیاس نہ کیا جائے تو بسا اوقات اس روایت میں غلطی سے امن نہیں رہتا۔ فن تاریخ میں درایت ضروری امر ہے تاکہ واقعہ کی صحت یا عدم صحت معلوم ہو سکے۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

شجرہ نسب سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

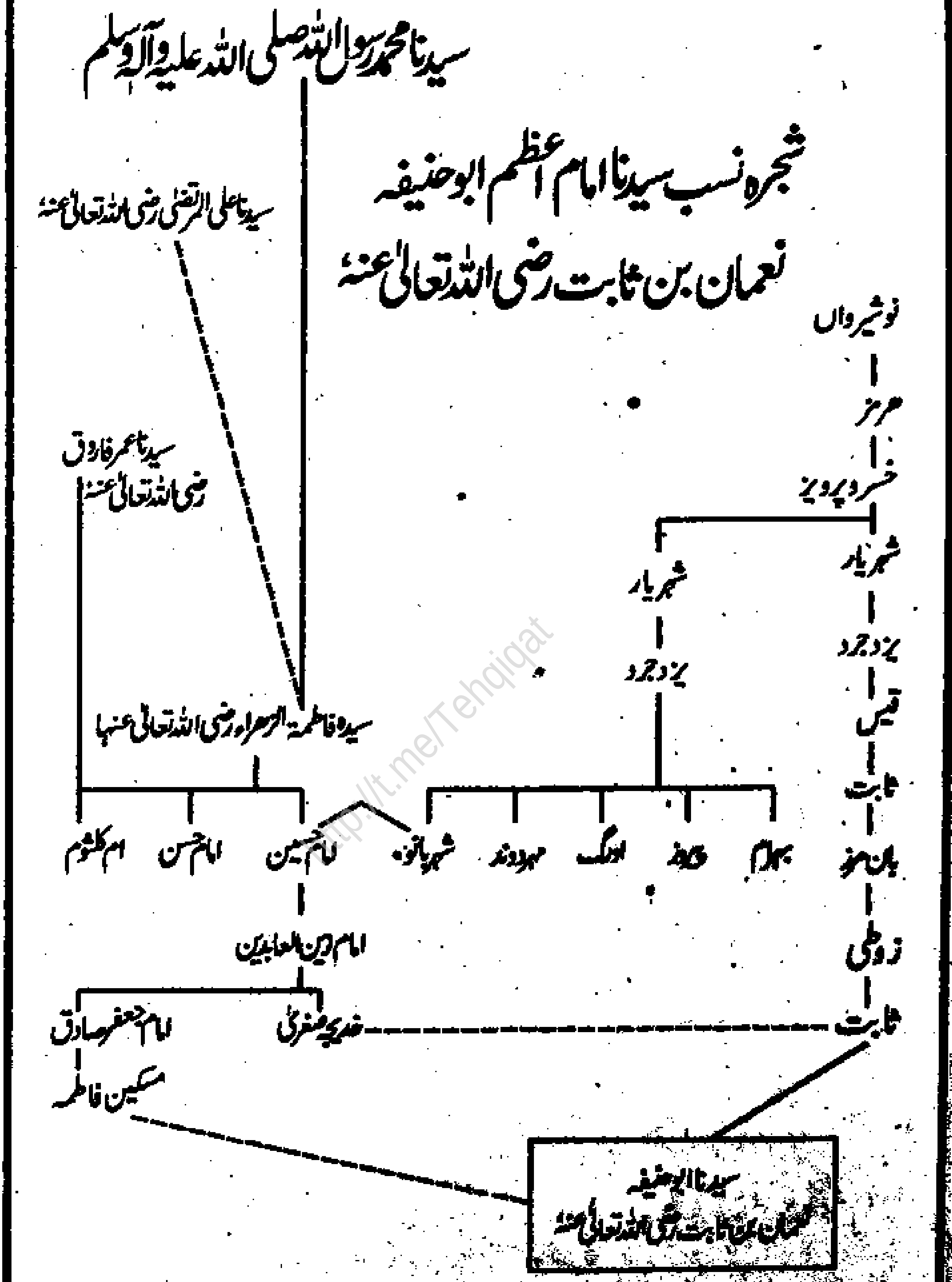

لو كان العلم معلقا بالثريا لناله [illegible]
[illegible] (حدیث)
[illegible] ایک آدمی اسے حاصل کرے گا۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شجرہ نسب

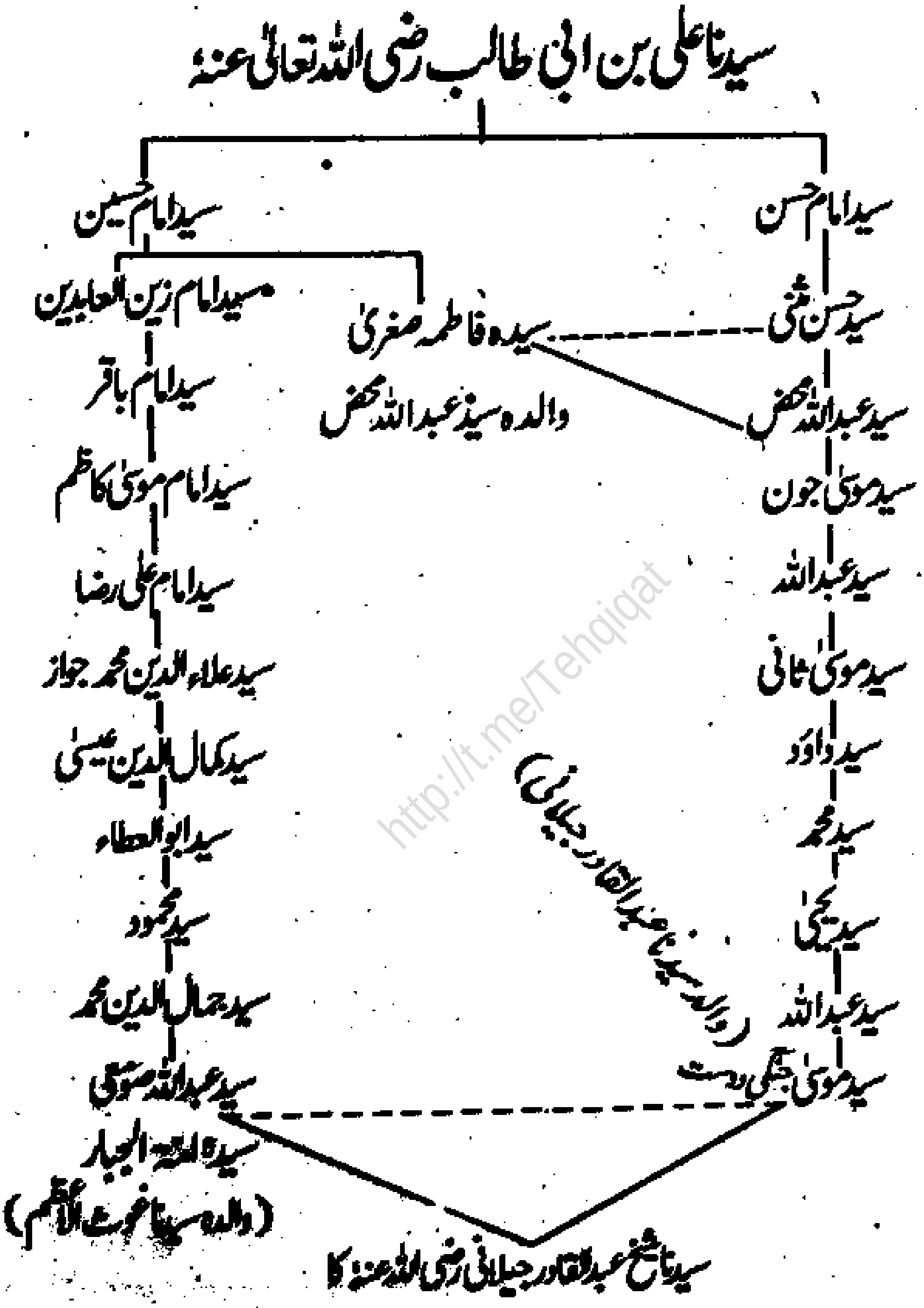

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِي
وَأَقْدَامِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کی بنات مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن

جو کہ سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شکمِ اطہر سے ہیں

سیدہ زینب رضی اللہ عنہا — ان کے شوہر ابو العاص بن ربیع رضی اللہ عنہ ہیں

سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا — سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا — ان کے شوہر یکے بعد دیگرے سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا — ان کے شوہر علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہیں

http://t.me/Tehqiqat

★ ★ ★

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

علم تاریخ کی کتب [1]

نام مصنف	نام کتاب	نمبر شمار
امام حافظ شمس الدین ابن عبداللہ محمد بن احمد المصری	تاریخ الاسلام	-1
علامہ ابن کثیر اسمٰعیل بن عمر الدمشقی	البدایۃ والنہایۃ	-2
امام ابومحمد عبدالمالک بن ہشام	سیرت ابن ہشام	-3
علامہ محمد بن عمر الواقدی	تاریخ واقدی	-4
علامہ محمد بن عمر الواقدی	فتوح الشام	-5
علامہ جلال الدین سیوطی	حسن المحاضرہ	-6
علامہ ازدی	فتوح الشام	-7
علامہ معمر [2] بن راشد الکوفی	کتاب المغازی	-8
علامہ عبدالرحمٰن بن خلدون مغربی	تاریخ ابن خلدون	-9
علامہ جلال الدین سیوطی	تاریخ الخلفاء	-10
علامہ احمد بن ابی یعقوب بن واضح کاتب عباسی	تاریخ یعقوبی	-11
علامہ احمد بن یحییٰ البلاذری	فتوح البلدان	-12
علامہ ابوالحسن علی بن حسین المسعودی	مروج الذھب	-13
علامہ محمد [3] بن سعد کاتب الواقدی	طبقات ابن سعد	-14
علامہ امام عبداللہ بن مسلم بن قتیبہ المتولد 213ھ المتوفیٰ 276ھ	معارف	-15

{1} علم تاریخ کی کتب کثیر ہیں، صاحب کشف الظنون نے تیرہ سو کتب شمار کی ہیں، اگر اضافۂ علم مقصود ہو تو کشف الظنون کا مطالعہ کریں لیکن ہم نے اختصار کے پیش نظر چند کتب کے نام ذکر کیے ہیں۔

{2} حضرت امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ کے استاذ محترم ہیں۔

{3} ثقہ اور معتمد علیہ ہیں یہ واقدی کے شاگرد ہیں۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
16-	تاریخ کبیر	علامہ امام طبری
17-	التاریخ الکبیر	امام محمد بن اسمٰعیل البخاری
18-	التاریخ الکامل	امام علامہ ابن اثیر
19-	کتاب الثقاۃ	امام علامہ ابن حبان
20-	تاریخ مقریزی	امام علامہ مقریزی
21-	الاحکام السلطانیہ	امام علامہ الماوردی
22-	النقود الاسلامیہ	امام علامہ مقریزی
23-	سیرت عمرین	امام علامہ ابن جوزی
24-	ازالۃ الخفاء	امام علامہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
25-	المواھب اللدنیہ	امام علامہ قسطلانی
26-	الزرقانی علی المواھب	امام علامہ محمد بن عبدالباقی الزرقانی المالکی
27-	اخبار الاخیار	امام علامہ عبدالحق محدث دہلوی
28-	تاریخ بغداد	امام علامہ خطیب بغدادی
29-	تاریخ حبیب الٰہ	علامہ مفتی عنایت احمد کاکوروی (شہید الجزیرہ انڈمان)
30-	تاریخ الامم والملوک	علامہ امام طبری
31-	عیون الاخبار	علامہ ابن قتیبہ
32-	شاہنامہ فردوسی	شاعر فردوسی
33-	[illegible]	مخدوم شاہ محمد حسن صابری
34-	[illegible]	حاجی خلیفہ کاتب چلپی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

http://...

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ طب

تعریف: وہ علم ہے جس سے صحت کی حفاظت اور بیماری سے شفایابی کی معرفت حاصل ہو۔

موضوع: انسانی بدن ہے۔

غرض: صحت کی حفاظت اور بیماری سے شفایابی کی معرفت حاصل کرنا۔

شرف: علمِ طب باقی علوم سے مقدم اور اہمیت کا حامل ہے۔ اس لیے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے ارشادِ مبارک میں اسے مقدم کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ عِلْمُ الْاَبْدَانِ وَعِلْمُ الْاَدْیَانِ یعنی "علم دو ہیں: ایک ابدان کا علم اور دوسرا ادیان کا علم"۔

فائدہ جلیلہ: **طب روحانی**: طب روحانی وہ علم ہے جس سے دلوں کے کمالات، ان کے فائدہ دینے، ان کی بیماریوں اور دوائیوں، ان کی صحت کی حفاظت کی کیفیت اور اسے اعتدال پر رکھنے کی معرفت حاصل ہو۔ طبیبِ روحانی وہ شیخ کامل ہوتا ہے جو طب کو جانتا ہو اور ارشاد و تکمیل پر قادر ہو۔

اعضاءِ رئیسہ: اعضاءِ رئیسہ چار ہیں: دل، دماغ، جگر اور خصیتین۔

دل: دل صنوبر کی طرح ایک مخروطی جسم ہے جس کی اصل اور جڑ سینے کے وسط میں اوپر کی طرف ہے اور اس کا سر بائیں طرف مائل ہے۔ وہ اناری رنگت کا سرخ گوشت، لیف اور جھلی غشاء سے بنا ہوا ہے اور وہ حرارتِ غریزیہ کا منبع ہے۔ اس کے دو بطن ہیں۔ ایک دائیں جو زیادہ خون اور تھوڑی روح سے بھرا ہوا ہے۔ اس سے پھیپھڑوں کی طرف ایک راستہ نکلتا ہے جس کے ذریعہ دل پھیپھڑوں کو خون مہیا کرتا ہے اور پھیپھڑے دل سے [illegible] ہے۔ دوسرا بطن بائیں جانب ہے جو زیادہ روح اور تھوڑے [illegible] ہے [illegible] شریانیں پیدا ہوتی ہیں۔ مومن کے دل [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

کی معرفت سمائی ہوتی ہے۔ قلبِ مومن تجلیاتِ الٰہیہ انوارِ ذاتیہ اسرارِ ربانیہ اور رموزِ صمدانیہ کا مرکز ہوتا ہے۔ شاعرِ مشرق علامہ اقبال رحمہ اللہ تعالیٰ نے کیا خوب کہا ہے ۔

در دلِ مسلم مقامِ مصطفیٰ است
آبروئے مازِ نامِ مصطفیٰ است

دماغ: دماغ نرم سا ایک جوہر ہے جو درمیان سے خالی سفید رنگ کا ہے، وہ مخ شریانوں اور غشاء جسے ام دماغ کہتے ہیں اور غشاء صلبی جو کھوپڑی سے ملا ہوا ہے، سے بنا ہوا ہے۔ اس کی شکل مثلث کے مشابہ ہے جس کا قاعدہ سر کے آگے کی طرف ہے اور وہ زاویہ جو دو ساقوں کے درمیان بنتا ہے، سر کے پیچھے کی طرف ہے۔ اسی دماغ کے ذریعہ سے حس اور حرکت ہے۔ حس تو نرم پٹھے کے واسطے سے ہے اور حرکت سخت پٹھے کے باعث ہے۔

جگر: وہ ایک جسم کا حصہ ہے جو گوشت، آنتوں، شریانوں اور غشاء سے بنا ہوا ہے۔ اس کے دو غشاء ہیں: ایک بے حس ہے اور دوسرا باحس ہے۔ اس کا رنگ جمے ہوئے خون کی طرح ہوتا ہے۔ اس سے ایسی رگیں نکلتی ہیں جو پھڑکتی نہیں ہیں، انہیں اوردہ کہا جاتا ہے۔ یہ دائیں پہلو میں ہوتا ہے۔ اس کی پیٹھ پچھلی پسلیوں سے اور اس کا پیٹ معدہ سے ملا ہوا ہوتا ہے۔ اس کا اوپر والا حصہ حجابِ صدر سے شروع ہوتا ہے اور نیچے والا حصہ کوکھ تک پہنچتا ہے۔ اس کا کام خون پیدا کرنا ہے جو اعضاء کی غذا کے کام آتا ہے۔

خصیتین: دو خصیوں میں سے ہر خصیہ سفید چربی والے گوشت، رگوں اور شریانوں سے بنا ہوا ہوتا ہے۔ ان کا کام منی کو پختہ کرنا ہے۔

★★★

http://t.me/Tehqiqat

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

امورِ طبعی

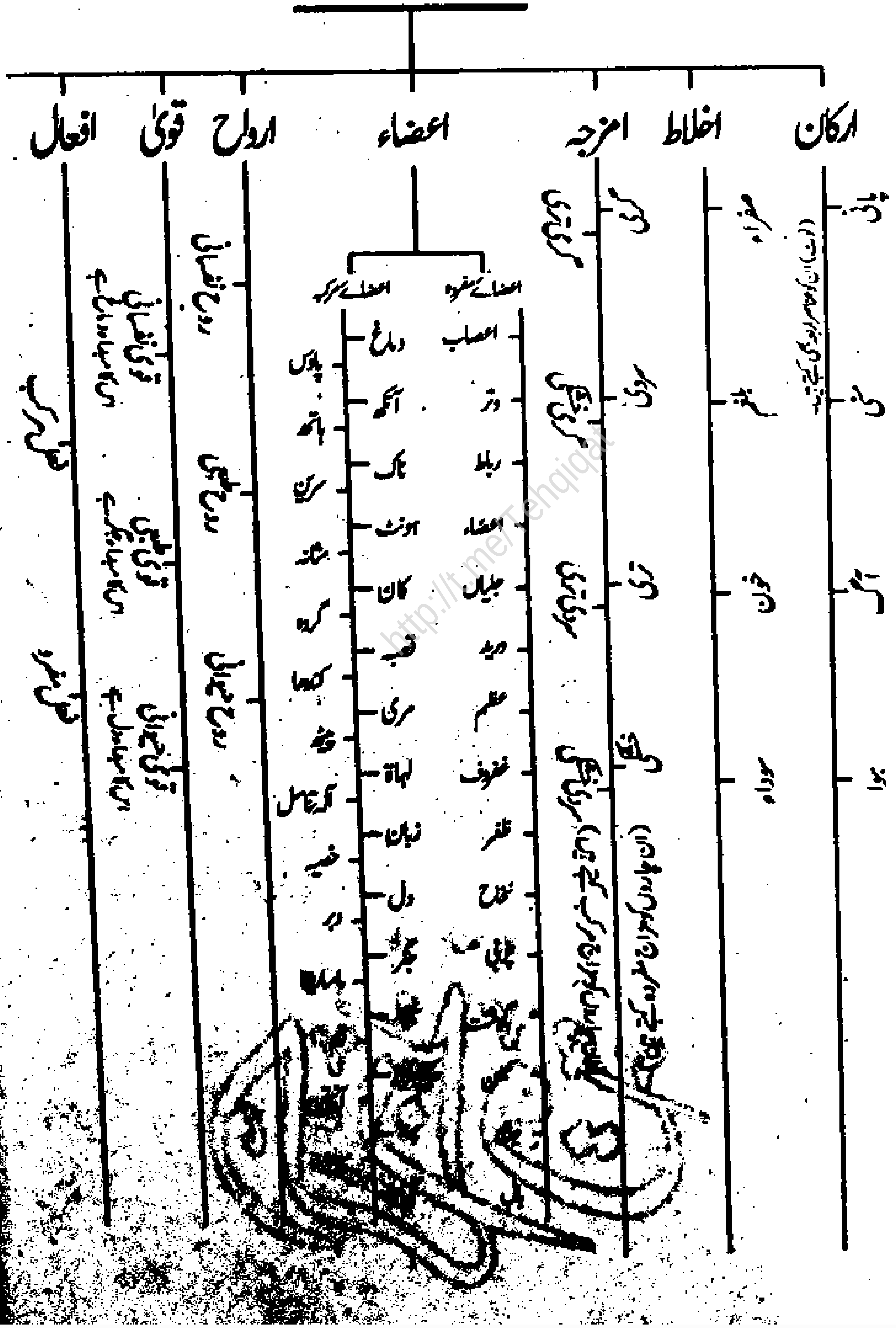

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

معجون فلاسفہ: اسے مادۃ الحیات کہتے ہیں۔ یہ سرد دماغی امراض کے لیے مفید ہے جیسے فالج اور نسیان۔ دماغ کے لیے مقوی' یادداشت کی محافظ' عقل واشتہاء کی زیادتی اور زبان کے جاری ہونے کے لیے مفید ہے۔ علاوہ ازیں بلغم' سلسل بول' کمر درد' درد گردہ اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ منی کو زیادہ کرتا ہے' دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور مسوڑھوں کو پختہ کرتا ہے۔ ضعف معدہ اور جگر کو زائل کرتا ہے۔ قولنج بلغمی' ریحی' شدتِ پیاس' گردہ' مثانہ کی پتھری اور پیشاب کے قطروں کو دور کرتا ہے۔ مثانہ کے امراض کو ختم کرتا ہے' بوڑھوں اور سرد طبیعت والوں کے لیے مفید ہے۔ گرم طبیعت والوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ یہ دودھ اور سکنجبین کے ساتھ استعمال کرنی چاہیے۔

معجون فلاسفہ کا نسخہ

ھوالکافی ھوالشافی

نمبر شمار	اجزاء	وزن	نمبر شمار	اجزاء	وزن
1-	سیاہ مرچ	پانچ تولہ	9-	زراوند شاہی	پانچ تولہ
2-	مگاں	پانچ تولہ	10-	عروق بابونہ	پانچ تولہ
3-	دارچینی	پانچ تولہ	11-	چلغوزہ	پانچ تولہ
4-	ہریڑ کا پوست	پانچ تولہ	12-	اخروٹ	پانچ تولہ
5-	آملہ	پانچ تولہ	13-	ثعلب مصری	پانچ تولہ
6-	[illegible]	پانچ تولہ	14-	تخم بابونہ	اڑھائی تولہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	15-	مویز منقی	پندرہ تولہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	16-	شہد	دو کلو

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

علم طب کی کتب

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
1-	قانونچہ فی الطب	شمس الدین چغمینی
2-	میزان الطب	کبیر الدین
3-	تشریح الطب	سائیں بخش
4-	طب اکبر	اکبر ارزانی
5-	سدیدی	
6-	شریفی	
7-	شرح الاسباب	کبیر الدین
8-	قانونچہ شیخ بوعلی سینا	شیخ بوعلی سینا
9-	الرحمۃ فی الطب والحکمہ	
10-	الطب النبوی	
11-	مجربات الدیربی	

http://t.me/Tehqiqat

انجیر : یہ خفیف طعام ہے جو جلدی سے ہضم ہو جاتی ہے۔ معدہ میں ٹھہرتی نہیں ہے اور قطرے بن کر باہر نکل جاتی ہے۔ طبیعت کو نرم' بلغم کو کم کرتی ہے' گردوں کو صاف کرتی ہے اور مثانہ کی پتھری کو نکالتی ہے۔ پتھری ایک مرض ہے جو مثانے پر غالب ہو جاتی ہے۔ ریت کی طرح چھوٹے چھوٹے اجزاء کے ساتھ پیشاب کو نکلنے سے روک دیتی ہے۔ جب اجزاء بڑھ جائیں تو پتھری بن جاتے ہیں۔ یہ انجیر جگر اور تلی کے سدے کو کھولتی ہے۔ یہ بدن کو موٹا کرتی ہے' بواسیر کو ختم کرتی ہے' بال لمبے کرتی ہے [illegible] جو اسے سوتے وقت کھائے وہ صاحب دولت بن جاتا ہے [illegible] عطا فرماتا ہے۔ (الصاوی علی الجلالین)

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

زیتون: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے زیتون لازم ہے کیونکہ یہ صفراء کو زائل کرتا ہے' بلغم کو دفع کرتا ہے' پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے' خلوت کو حسین کرتا ہے' نفس کو خوش کرتا ہے اور غم کو دور کرتا ہے۔ اس کا تیل دردِ سر کو دور کرتا ہے اور ہلتے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اس کی گٹھلی داڑھ درد اور پھیپھڑوں کی بیماریوں کو دور کرتی ہے۔ اس کے پتے سداب کے ساتھ ملا کر پینے سے پیشاب کی تکلیف سے نجات حاصل ہوتی ہے اور اس کی راکھ کا ضماد آگ کے جلنے کے لیے باعثِ شفا ہے۔ ایسے ہی باقی تر زخموں کے لیے بھی مفید ہے۔ (حاشیہ حیواۃ الحیوان)۔ زیتون کا تیل کھایا بھی جاتا ہے اور لگایا بھی جاتا ہے۔ جو خواب میں زیتون کے پتے دیکھے گا وہ عروہ وثقیٰ کے ساتھ تمسک کرے گا۔ (الصادی علی الجلالین)

انار: ابن سینا نے کہا: انار ماس خورہ کے لیے اچھا ہے' ہلتے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور سانس پھولنے کو روکتا ہے۔ اس کی ٹہنیوں کا چھلکا حشرات کو دور کرنے کے لیے مفید ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض پرندے اس کی ٹہنیوں کو اپنے گھونسلے میں رکھ لیتے ہیں اور حشرات اس کے قریب نہیں جاتے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب انار کھاؤ تو اسے چھلکے سمیت کھاؤ کیونکہ یہ معدہ کے لیے دباغ (رنگنے والا) ہے' اس کے دانے آدمی کے پیٹ میں ٹھہر کر دل کو روشن کرتے ہیں اور وسوسے کے شیطان کو چالیس دن تک گونگا کر دیتے ہیں۔

http://t.me/Tehqiqat

سفید کھمی: یہ چربی کی طرح سفید رنگ کی بوٹی ہے جو زمین سے اُگتی ہے' اسے عربی میں فقعۃ الارض کہتے ہیں اور عجمی میں دیکلاہ کہتے ہیں۔ اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین یا پانچ کھمبیاں لیں [illegible] اپنی لونڈی کی آنکھ میں بطور سرمہ لگایا تو اس کی آنکھ [illegible] صرف اس کا پانی شفاء ہے۔' [illegible] کے پانی کا سرمہ لگایا تو اس کی [illegible] حدیث کی روایت احتیاطاً اور تبرکاً

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

عجوہ : یہ کھجور کی ایک قسم ہے جو سیاہی مائل ہے۔ جو شخص صبح نہار منہ سات عجوہ کھجور کھائے اسے جادو اور زہر نقصان نہیں دے سکتا۔ یہ مدینہ منورہ کی عمدہ ترین کھجور ہے۔ جادو اور زہر کو روکنا اس کا خاصہ ہے' یہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دعا کی برکت سے ہے۔

شہد: جمہور کا موقف یہ ہے کہ شہد مکھی کے منہ سے نکلتا ہے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ دنیا میں اولاد آدم کی بہترین شراب شہد کی مکھی کی بیٹھ (یعنی شہد)۔ یہاں سے معلوم ہوا کہ شہد منہ سے نہیں نکلتا۔ اسی طرح ابن عطیہ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ شہد میں تین چیزیں ہیں: شفاء' مٹھاس اور دودھ۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: شہد بیماری کے لیے شفاء ہے اور قرآن سینے کی کدورت کے لیے شفاء ہے۔ تم پر قرآن اور شہد دونوں شفائیں لازم ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے ہر مہینے تین دن صبح کے وقت شہد چاٹا اسے کوئی بڑی بیماری نہیں لگے گی۔ نقاش نے ابو وجرہ سے حکایت کی ہے کہ وہ شہد کا سرمہ لگاتے اور اس کے ساتھ ہر بیماری کا علاج کرتے۔ یہ دل' اعصاب' باہ' معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ علاوہ ازیں خون پیدا کرتا ہے اور باہ کو حرکت دیتا ہے۔

★★★

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ لغت

تعریف: وہ علم ہے جس میں جواہر مفردات کے معانی سے بحث ہو کہ ان کی ہیئت جزئیہ کس معنی کے لیے موضوع ہے اور وضعی طور پر مفردات کی ہر جوہر کی ترکیب سے معانی جزئیہ پر دلالت ہو۔

موضوع: اس کا موضوع بامعنی لفظ (لفظ موضوع) ہے بحیثیت متن اور جوہر کے۔

غرض: اس کی غرض وغایت معانی جزئیہ کے سمجھنے میں غلطی سے بچنا اور کلمات عربیہ سے ان معانی کے سمجھنے کی واقفیت حاصل کرنا ہے۔

واضع: اس مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے مختلف اقوال ہیں لیکن حق بات یہ ہے کہ ابتدائی طور پر لغت کا واضع اللہ تعالیٰ ہے۔

https://t.me/Tehqiqat

فوائد جلیلہ: (1)...... بعض نے کہا ہے کہ اوّلاً جو حضرت آدم علیہ السلام کو زبان عطا ہوئی وہ عربی تھی۔ اس کی تفصیل حدیث سے واضح ہوتی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عربوں سے تین وجوں سے محبت کرو: میں عربی ہوں، قرآن عربی ہے اور جنتیوں کی زبان عربی ہے۔

(2)...... خبر بیان ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو سات لاکھ زبانیں عطا فرمائیں۔ جب آپ نے درخت کے بیج کھائے تو عربی کے علاوہ سب زبانیں سلب فرمالیں۔ جب آپ کو نبوت عطا فرمائی تو سب زبانیں واپس لوٹا دیں۔ آپ علیہ السلام کو [illegible] کہ آپ ان تمام زبانوں سے کلام فرماتے جن سے آپ کی اولاد قیامت تک [illegible] عربی ہو یا فارسی ہندی ہو یا سریانی یونانی ہو یا عبرانی زنجیہ ہو یا اس

[illegible] اللہ تعالیٰ کے ارشاد: وَعَلَّمَ آدَمَ

[illegible] حضرت آدم علیہ

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

السلام کو فرشتوں کے نام سکھائے، بعض نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو اس کی اولاد کے نام سکھائے اور بعض نے کہا ہے کہ زبانیں سکھائیں۔ امام رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے اپنی تفسیر میں فرمایا: مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام مخلوق کے نام ان تمام زبانوں میں سکھائے جن سے آپ کی اولاد گفتگو کرتی ہے یعنی عربی فارسی اور رومی وغیرہ۔

امام اسماعیل حقی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تفسیر میں فرمایا: خبر میں مذکور ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو سات لاکھ زبانیں سکھائیں۔

لغت کی مثالیں

نمبر شمار	نام کتاب	مثال
1-	عربی زبان	سَلَامٌ ، کَلَامٌ ، یَدٌ ، وَجْهٌ
2-	حبشی زبان	اَصْحَمَةٌ ، کِفْلَیْنِ ، مِشْکٰوةٌ
3-	عبرانی زبان	ابراھیم ، اسماعیل ، یعقوب ، اسرائیل {1}
4-	سریانی زبان	طور ، زیتون ، طٰہٰ ، الم
5-	رومی زبان	صراط ، فردوس ، قسطاس
6-	ہندی زبان	طوبیٰ

فائدہ جلیلہ: توریت شریف سریانی زبان میں نازل ہوئی، انجیل عبرانی زبان میں نازل ہوئی اور قرآن مجید عربی زبان میں نازل ہوا۔

{1} [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

لغت کی علامتوں کی تفصیل

نمبر شمار	علامت	تفصیل	نمبر شمار	علامت	تفصیل
1-	ار	اردو	21-	ن	باب نَصَرَ يَنْصُرُ
2-	ص	صفت	22-	ف	باب فَتَحَ يَفْتَحُ
3-	مث	مثنی	23-	س	باب سَمِعَ يَسْمَعُ
4-	مذ	مذکر	24-	ک	باب كَرُمَ يَكْرُمُ
5-	م	مؤنث	25-	ح	باب حَسِبَ يَحْسِبُ
6-	ع	عربی	26-	َ	مضارع مفتوح العین
7-	ف	فارسی	27-	ِ	مضارع مکسور العین
8-	ت	ترکی	28-	ُ	مضارع مضموم العین
9-	مب	معرب (عربی بنایا گیا)	29-	[illegible]	مضارع کے عین کلمہ پر تینوں حرکتوں کا جائز ہونا
10-	مف	مفرس	30-	فس	پہلے کا مفتوح اور دوسرے کا ساکن ہونا (وَلْغ)
11-	ج	جدید فارسی	31-	ضف	پہلے کا مضموم اور دوسرے کا مفتوح ہونا
12-	مش	عربی اور فارسی میں مشترک	32-	کس	پہلے کا مکسور اور دوسرے کا ساکن ہونا
13-	ی	یونانی	33-	ضس	پہلے کا مضموم اور دوسرے کا ساکن ہونا
14-	فا	اسم فاعل	34-	فف	پہلے اور دوسرے دونوں کا مفتوح ہونا
15-	مج	اسم مفعول	35-	فک	پہلے کا مفتوح اور دوسرے کا مکسور ہونا
16-	مع	معروف	36-	فض	پہلے کا مفتوح اور دوسرے کا مضموم ہونا
17-	[illegible]	[illegible]	37-	ض	پہلے کا مضموم ہونا (قُل)
18-	[illegible]	[illegible]	38-	ک	پہلے کا مکسور ہونا (قِل)
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ف	پہلے کا مفتوح ہونا (فَا)
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

السلام کو فرشتوں کے نام سکھائے، بعض نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو اس کی اولاد کے نام سکھائے اور بعض نے کہا ہے کہ زبانیں سکھائیں۔ امام رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے اپنی تفسیر میں فرمایا: مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام مخلوق کے نام ان تمام زبانوں میں سکھائے جن سے آپ کی اولاد گفتگو کرتی ہے یعنی عربی فارسی اور رومی وغیرہ۔

امام اسماعیل حقی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے اپنی تفسیر میں فرمایا: خبر میں مذکور ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو سات لاکھ زبانیں سکھائیں۔

لغت کی مثالیں

نمبر شمار	نام کتاب	مثال
1-	عربی زبان	سَلَامٌ ، کَلَامٌ ، یَدٌ ، وَجْہٌ
2-	حبشی زبان	اَصْحَمَۃٌ ، کِفْلَیْنِ ، مِشْکٰوۃ
3-	عبرانی زبان	ابراھیم ، اسماعیل ، یعقوب ، اسرائیل {1}
4-	سریانی زبان	طور ، زیتون ، طٰہٰ ، الیم
5-	رومی زبان	صراط ، فردوس ، قسطاس
6-	ہندی زبان	طوبیٰ

فائدہ جلیلہ: توریت شریف سریانی زبان میں نازل ہوئی، انجیل عبرانی زبان میں نازل ہوئی اور قرآن مجید عربی زبان میں نازل ہوا۔

{1} [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

لغت کی علامتوں کی تفصیل

نمبر شمار	علامت	تفصیل	نمبر شمار	علامت	تفصیل
-1	ا	اردو	-21	ن	باب نَصَرَ يَنْصُرُ
-2	ص	صفت	-22	ف	باب فَتَحَ يَفْتَحُ
-3	مش	مشتق	-23	س	باب سَمِعَ يَسْمَعُ
-4	مذ	مذکر	-24	ک	باب كَرُمَ يَكْرُمُ
-5	م	مؤنث	-25	ح	باب حَسِبَ يَحْسِبُ
-6	ع	عربی	-26	َ	مضارع مفتوح العین
-7	ف	فارسی	-27	ِ	مضارع مکسور العین
-8	ت	ترکی	-28	ُ	مضارع مضموم العین
-9	مب	معرب (عربی بنایا گیا)	-29	[illegible]	مضارع کے عین کلمہ پر تینوں حرکتوں کا جائز ہونا
-10	مف	مفرس	-30	فس	پہلے کا مفتوح اور دوسرے کا ساکن ہونا (فَلْ)
-11	جف	جدید فارسی	-31	ضف	پہلے کا مضموم اور دوسرے کا مفتوح ہونا
-12	مش	عربی اور فارسی میں مشترک	-32	کس	پہلے کا مکسور اور دوسرے کا ساکن ہونا
-13	ی	یونانی	-33	ضس	پہلے کا مضموم اور دوسرے کا ساکن ہونا
-14	ا	اسم فاعل	-34	فف	پہلے اور دوسرے دونوں کا مفتوح ہونا
-15	مع	اسم مفعول	-35	فک	پہلے کا مفتوح اور دوسرے کا مکسور ہونا
-16	مع	معروف	-36	فض	پہلے کا مفتوح اور دوسرے کا مضموم ہونا
-17	[illegible]	[illegible]	-37	ض	پہلے کا مضموم ہونا (قُل)
-18	[illegible]	[illegible]	-38	ک	پہلے کا مکسور ہونا (کِ)
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پہلے کا مفتوح ہونا (کَ)
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

فائدہ جلیلہ: فِـعَـالَـةٌ کی بنا اس چیز کے لیے ہے جو کسی شے پر مشتمل ہو۔ مثلاً عِـصَابَةٌ (پگڑی)، عِـمَامَةٌ (پگڑی)، قِـلَادَةٌ (گلوبند)، غِشَاوَةٌ (پردہ)، وِسَادَةٌ (تکیہ)، قِـرَابَةٌ (تلوار کی میان)، جِنَازَةٌ (جنازہ) اور سِتَارَةٌ (پردہ)۔

فائدہ جلیلہ:

ہر وہ کلمہ کہ جس کے فاء اور عین کے مقابل جیم اور نون ہو تو اس کے معنی میں ستر (پردہ) کا معنی ملحوظ ہوتا ہے۔ جیسے:

نمبر شمار	لفظ	معنی	وضاحت
1-	جَنَّةٌ	جنت	کیونکہ سایہ دار درختوں کے نیچے چھپی ہوئی ہے۔
2-	جِنٌّ	جن	کیونکہ یہ آنکھوں سے چھپا ہوا ہے۔
3-	جُنُوْنٌ	بے عقلی	کیونکہ یہ عقل کو ڈھانپ دیتا ہے۔
4-	جَنِیْنٌ	نوزائیدہ بچہ	کیونکہ یہ پیٹ میں چھپا ہوا ہوتا ہے۔
5-	جَنَانٌ	دل	کیونکہ یہ سینے میں چھپا ہوا ہوتا ہے۔
6-	جَنَابَةٌ	ناپاکی	کیونکہ یہ طہارت حکمیہ کو ڈھانپ لیتی ہے۔
7-	جَنَاحٌ	پرندوں کے پَر	کیونکہ یہ پیٹ کو ڈھانپ لیتے ہیں۔
8-	جُنَّةٌ	ڈھال	کیونکہ یہ پیٹ کو ڈھانپ لیتے ہیں۔
9-	جِنْسٌ	جنس	کیونکہ انواع کو ڈھانپ لیتی ہے۔
10-	جَنَازَةٌ {1}	جنازہ	کیونکہ یہ میت کو ڈھانپے ہوئے ہوتا ہے۔
11-	جُنَاحٌ	گناہ	کیونکہ یہ طبعاً پردہ میں کیا جاتا ہے۔

{1} جنازہ جیم کے کسرہ سے ہو تو اس کا معنی میت اور لاش ہے، جیم کے فتحہ کے ساتھ ہو تو پھر اس کا معنی وہ تختہ ہوتا ہے جس پر غسل دیا جاتا ہے یا چارپائی جس پر میت کو اٹھایا جاتا ہے۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

لغاتِ قرآن کا حل

(ذو کی تثنیہ کے ساتھ لغتیں)

نمبر شمار	لغتیں	مراد
-1	ذو قبلتین	سید الانبیاء سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔
-2	ذو النورین	سیدنا حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔
-3	ذو الیدین	سیدنا خرباق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔
-4	ذو القرنین	سکندر اعظم ہیں۔
-5	ذو النطاقین	سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں۔
-6	ذو البجادین	ان کا نام عبد اللہ تھا۔ پہلا نام عبد العزیٰ تھا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبدیل کر کے عبد اللہ رکھا۔ جب انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری کا ارادہ کیا تو ان کی والدہ نے ان کے لیے دو چادریں بنائیں تو انہوں نے ایک کو اوپر اوڑھ لیا اور دوسری کا ازار باندھا۔ ان کا لقب ذو البجادین ہو گیا۔ (بجاد وہی چادر کو کہتے ہیں)۔
-7	[illegible]	عطارد کو کہتے ہیں کیونکہ اس کا برج جوزا ہے جو دو جسموں [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ لغت کی کتب

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
1-	صراح قراح	امام ابوفضل محمد بن عمر بن خالد قرشی المعروف جمالی
2-	منجد	لوئیس مالوف
3-	قاموس	امام مجد الدین محمد بن یعقوب فیروز آبادی شیرازی
4-	مفردات امام راغب	علامہ ابوالقاسم حسین بن محمد بن فضل المعروف راغب اصفہانی
5-	تاج العروس	شیخ تاج الدین احمد بن محمد بن عبدالکریم الزاہد اسکندرانی
6-	مجمع بحار الانوار	شیخ محمد طاہر صدیقی یمنی
7-	صحاح جوهری	امام ابونصر اسماعیل بن الحمار الجوہری الفارابی
8-	لسان العرب	شیخ جمال الدین محمد بن مکرم انصاری افریقی مصری
9-	المصباح المنير	شیخ امام احمد بن محمد بن علی
10-	التعريفات	علامہ سید علی بن محمد بن علی حسینی جرجانی حنفی
11-	منتهى الارب	
12-	تاج اللغات	
13-	غياث اللغات	

http://t.me/Tehqiqat

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

عِلمُ الإنشاء

تعریف : وہ علم ہے جس میں نثر عبارت میں اس حیثیت سے بحث کی جائے کہ وہ فصیح و بلیغ ہے اوران آداب پر مشتمل ہے جو عربوں کے نزدیک معتبر ہیں۔اسے عمدہ عبارات سے ادا کیا گیا ہو جو مقام وحال کے مطابق ہو۔بعض نے کہا ہے کہ انشاء کا لغوی معنی {1} پیدا کرنا ہے اور اصطلاحی معنی کے اعتبار سے وہ فن ہے جس سے عمدہ الفاظ اوران کی عمدہ ترتیب سے مرادی معنی تعبیر کیا جاسکے۔

موضوع : اس کا موضوع نثر عبارت ہے اس حیثیت سے کہ وہ فصیح و بلیغ ہو اور آداب معتبرہ پر مشتمل ہو۔

غرض : اس کی غرض مرادی معنی کو فصیح و بلیغ عبارت سے ادا کرنے کا ملکہ حاصل کرنا ہے۔

http://t.me/Tehqiqat

فائدہ جلیلہ: انشاء کے لغوی واصطلاحی معنی میں مناسبت مخفی نہیں ہے کیونکہ انسان جب اپنے مرادی معنی کو (جو دل میں پوشیدہ ہوتا ہے) ظاہر کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے نفس میں ایک صورت پیدا ہوتی ہے جس کے ذریعے وہ معنی کو ظاہر کرتا ہے اور اسے نفس بھی کہتے ہیں۔ان میں مشابہت ہے تو محاورۃً کہا جاتا ہے: فلانٌ طیب النفس۔ اس سے مراد ہوتا ہے: فلان طیب الانشاء۔

{1} اللہ تعالیٰ نے فرمایا: قُلْ هُوَ الَّذِيْ اَنْشَاَكُمْ (سورۃ الملک) فرما دیجیے وہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔دوسری جگہ فرمایا: هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ (سورۃ النجم) وہ تمہیں خوب زیادہ جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا۔مزید ایک جگہ فرمایا: ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ (سورۃ المؤمنون) پھر ان کے بعد ہم نے اور سنگت پیدا کی۔ایک جگہ اعلان کیا: وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (سورۃ الواقعۃ) اور تمہیں ایک صورت میں پیدا کردیں جس کی تمہیں خبر نہیں۔پھر فرمایا: ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا [illegible] پیدا کیا۔فرمایا: يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ وہ دوسری [illegible] پیدا کرنے کے معنی میں استعمال ہوا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

فائدہ جلیلہ: انشاء کتابت کے تمام اطراف کو شامل ہوتی ہے۔ خواہ کتاب کی تالیف کے متعلق ہو یا خطبہ وخط کی تحریر کے متعلق ہو، خواہ نثر میں ہو یا نظم میں۔ ہر قسم کی کتابت کو محیط ہوتا ہے جس طرح جنس اپنی انواع کو محیط ہوتی ہے۔

نمبر شمار	خط کی نوعیت	القاب
-1	جب دوست کو خط لکھنا ہو۔	اے آنکھوں کی ٹھنڈک، دل کے قبلہ، پیارے دوست، دوستوں کی رونق اور چہرے کے زیور!
-2	جب والد صاحب کو خط لکھنا ہو۔	میرے پیارے محترم ومکرم والد صاحب، اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز فرمائے!
-3	جب بیٹے کو خط لکھنا ہو۔	میرے پیارے برخوردار بیٹے، اللہ تعالیٰ تجھے آفات سے محفوظ رکھے!
-4	جب والدہ صاحبہ کو خط لکھنا ہو۔	میری پیاری محترمہ والدہ صاحبہ، اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز فرمائے!
-5	جب بھائی کو خط لکھنا ہو۔	میرے عزیز القدر بھائی جان، اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائے!
-6	جب استاد صاحب کو خط لکھنا ہو۔	سیدی استاذی المکرم، ملجائی المعظم، اللہ تعالیٰ آپ کی عزت زیادہ فرمائے، حضور والا، سیدی الفاضل، مجد الاماثل دامت برکاتکم العالیہ!
-7	جب مرشد پاک کو خط لکھنا ہو۔	اعلیٰ حضرت سیدی زبدۃ العارفین، سید الکاملین، مرشدی، مولائی، ملجائی، ماوائی، سندی وذخری دامت برکاتہم العالیہ!
-8	جب استاذ، قاضی، مفتی کو خط لکھنا ہو۔	اعلیٰ حضرت، سیدی، قدوۃ الحکماء، عمدۃ العلماء، فریدۃ العلاء وحید الفضلاء، امام القضاۃ سلمہ اللہ تعالیٰ!

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

9-	جب دوست نے دوست کو خط لکھا ہو۔	عزیز القدر، محترم بھائی جان، اللہ تجھے سلامت رکھے!
10-	جب عقیدت مند نے عالم ذی وقار کو خط لکھا ہو۔	بخدمت جناب، مکرمی، مخدومی، قدوۃ الفضلاء، تاج النبلاء سلمہ العزیز!
11-	جب امیر المومنین کو خط لکھا ہو۔	بخدمت جناب سلطان المسلمین، امیر المومنین اَطَالَ اللّٰہُ بَقَاءَكَ!
12-	جب مریض ڈاکٹر کو خط لکھے۔	بخدمت جناب فاضل ڈاکٹر صاحب، اللہ تعالیٰ آپ کو اصلاح کی توفیق بخشے!

علمِ اِنشاء کی کتب

http://t.me/Tehqiqat

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
1-	الشهاب الثاقب في صناعة الكاتب	علامہ سعید خوری شرتونی معلم
2-	معلم اللغة و آداب الانشاء	

★ ★ ★

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

علم الخط

تعریف : وہ علم ہے جس سے حروف ہجاء کے ذریعہ الفاظ کی تصویریں بنانے کی کیفیت کی معرفت حاصل ہو۔ مثلاً جیم' عین' زید' بکر وغیرہ۔ خط کی نسبت اس کے اہل کی طرف ہوتی ہے جیسے: خطِ عبرانی' خطِ زنجی' خطِ عربی وغیرہ۔

موضوع : کتابت کے اعتبار سے حروف ہجاء کے ذریعہ الفاظ کی صورتیں بنانا۔

غرض : ناظر کے ذہن کو خطوط و نقوش (جو کہ الفاظ پر دلالت کرتے ہیں) سے الفاظ و حروف کی طرف منتقل کرنا۔ پھر الفاظ و حروف سے ان معانی کی طرف منتقل کرنا جو ذہن میں حاصل ہوتے ہیں' اس علم کی غرض ہے۔

فائدہ جلیلہ: سب سے پہلے جس نے لکھا وہ ادریس علیہ السلام ہیں۔ بعض نے کہا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔

اس علم کی شرافت: اس علم کی شرافت کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم خط کو اپنی طرف منسوب کیا ہے اور اس کے ذریعے اس نے اپنے بندوں پر احسان فرمایا ہے۔ ارشاد ربانی ہے: **وَعَلَّمَ بِالْقَلَمِ** ۔ اس نے قلم کے ذریعہ تعلیم دی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہاتھ کی زبان کو قبول کرو۔ کوئی معاملہ ایسا نہیں مگر کتابت اس کی وکیل' مدبر اور معتمر ہے۔

فائدہ جلیلہ: **رسم الخط کی مثالیں**

نمبر شمار	رسم الخط	مراد	نمبر شمار	رسم الخط	مراد
1-	تعہ	تعالیٰ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
2-	یقو	یقول	[illegible]	[illegible]	[illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

-3	بطه	بَاطِلٌ	-11	الایـة	اِلٰی آخِرِ الْاٰیَة
-4	یقه	یُقَالُ	-12	الخ	اِلٰی آخِرِہٖ
-5	کك	کَذٰلِكَ	-13	المطه	اَلْمَطْلُوْبُ
-6	لایقه	لَایُقَالُ	-14	هف	هٰذَا خَلْفٌ
-7	المصـ	اَلْمُصَنِّفُ	-15	الحدیث	اِلٰی آخِرِ الْحَدِیْث
-8	الشر	اَلشَّارِحُ	-16	المق	اَلْمَقْصُوْدُ

فائدہ جلیلہ: حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر صلوٰۃ میں اختصار کرنا حرام ہے۔ جیسا اس زمانہ میں کثرت سے یہ رسم الخط موجود ہے کہ وہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو صلعم، صللم اور ؐ کی شکل پر لکھتے ہیں۔ علیہ السلام کو "مؑ عم اور ؑ کی شکل میں لکھتے ہیں۔ علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: سب سے پہلے جس شخص نے صلوٰۃ وسلام میں اختصار کیا تو سزاءً اس کا ہاتھ کاٹا گیا کیونکہ اس نے صلوٰۃ کی تخفیف کی۔ علامہ سید طحطاوی رحمہ الباری درمختار کے حاشیہ میں فرماتے ہیں: جس نے علیہ السلام کو ہمزہ اور میم سے لکھا وہ کافر ہو گیا کیونکہ اس نے تخفیف کی اور انبیاء کرام علیہم السلام کی تخفیف کفر ہے۔ علامہ طحطاوی رحمہ الباری نے یہ بھی فرمایا ہے: رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "ؓ کی شکل میں لکھنا مکروہ ہے۔ امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ نے شرح مسلم میں فرمایا: جو شخص اس بات سے غافل ہوا وہ خیر عظیم سے محروم ہو گیا اور اس نے فضل عظیم کو فوت کر دیا۔ امام اہلسنت، مجدد مائۃ حاضرہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: قدس سرہٗ کی جگہ ق اور رحمہ اللہ تعالیٰ کی بجائے [illegible] اور [illegible] سے محرومی ہے۔ اس لیے اے عزیز طلباء! اور اساتذہ کرام!

[illegible] لکھنا چاہیے

[illegible] اصحاب [illegible] اور جعل یہ سب الفاظ

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

فائدہ جلیلہ:

رسم الخط کی اقسام

نمبر شمار	نام رسم الخط	مثالیں
1-	عربی رسم الخط	سلام و سلٰم و مستدارك وشان۔
2-	اردو رسم الخط	سلام، سلام، ستدراک اور استدراک دشان
3-	انگریزی رسم الخط	I am guite well and with you to be in the same state.
4-	عثمانی رسم الخط	رحمٰن {1}۔ لَاْ اِلَی اللّٰہِ تُحْشَرُوْنَ۔ لَاْ اَوْضَعُوْا۔ لَاْ اَذْبَحَنَّـــہٗ۔ لَاْ اَنْتُمْ۔ جاننا چاہیے کہ ان تمام مقامات میں لام تاکید یہ ہے لیکن وہ لکھا لام اور الف سے گیا ہے اور اس کے خلاف جائز بھی نہیں ہے۔
5-	خط نستعلیق	

http://t.me/Tehqiqat

فائدہ جلیلہ: بعض نے کہا سب سے پہلے جس نے کتاب 1- عربی 2- فارسی، 3- سریانی، 4- عبرانی، 5- حمیری، 6- یونانی، 7- رومی، 8- قبطی، 9- بربری، 10- اندلسی، 11- ہندی اور 12- چینی زبان میں بارہ کتابیں لکھیں وہ حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ آپ نے مٹی پر لکھا اور اسے پکایا۔ جب آپ زمین میں تشریف لائے اور آپ کی اولاد متفرق ہوئی تو ہر قوم نے ایک کتاب پائی تو اسے لکھا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو کتاب عربی ملی۔ جو یہ روایت ہے سب سے پہلے حضرت ادریس علیہ السلام نے قلم کے ساتھ لکھا تو اس سے مراد خط رمل ہے۔

فائدہ جلیلہ: قصیدہ بردہ شریف کے شارح حضرت امام خرپوتی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس شعر: وَوَاَلْقُوْنَ لَكَيْنُوْ عِنْدَكُمْ الخ کی شرح میں فرمایا: مبارکہ میں بیان کیا

{1} رحمٰن کو رسم الخط ریحان سے [illegible]
لیے اللہ تعالیٰ کا نام [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

گیا ہے کہ ایک دفعہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں لکھ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا: روشنائی لے کر اپنا قلم استعمال کرتے ہوئے حرف کو واضح کریں' باء کو قدرے لمبا کریں' سین کے دندوں میں فاصلہ رکھیں اور میم کو اندھی نہ چھوڑیں (اسے صاف کر کے لکھیں) باوجودیکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ کبھی لکھا تھا اور نہ سابقہ کتب کا مطالعہ کیا تھا۔

حضرت امام اسماعیل حقی اندلسی حنفی رحمہ اللہ تعالی اپنی تفسیر میں آیت مبارکہ: وَلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ کے تحت لکھتے ہیں: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب خطوں کو جانتے تھے اور ان کے بارے میں خبر دیتے تھے۔

★★★

الفرائض

http://t.me/Tehqiqat

For More Books Madni Library Group Whatsapp +9231393195

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ قرأت

تعریف: وہ علم ہے جس میں کتاب اللہ پر نظم کی صورتوں کے بارے میں بحث کی جائے اس حیثیت سے کہ وجوہ متواترہ مختلف ہیں۔

موضوع: اس کا موضوع اللہ تعالیٰ کے کلام کا نظم ہے اس حیثیت سے کہ وجوہ متواترہ مختلف ہیں۔

غرض: اس کی غرض وجوہ مختلفہ متواترہ کے ضبط کا ملکہ حاصل کرنا ہے۔

فائدہ: اس علم کا فائدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کلام تحریف وتغییر کے تصرف سے محفوظ رہے۔

شرافت: اس علم کی شرافت اس سے واضح ہے کہ اس کا تعلق کلام اللہ (کتاب اللہ) سے ہے اور وہ سب کلاموں سے اشرف ہے۔

فائدہ جلیلہ: قرآنِ کریم کے پڑھنے والے کے لیے ضروری ہے وہ چار علموں کو جانتا ہو: (1) علم تجوید یعنی اسے حروف کے مخارج اور ان کی صفات لازمہ وعارضہ کا علم ہو۔ (2) علم اوقات یعنی اسے معلوم ہو کہ کہاں وقف کرنا ہے اور کہاں نہیں کرنا' کہاں وقف مناسب ہے اور کہاں نامناسب ہے اور کہاں وقف لازم ہے اور کہاں لازم نہیں ہے۔ (3) اسے عثمانی رسم الخط کا علم ہو۔ (4) اسے علم قرأت کی معرفت بھی حاصل ہو۔

فائدہ جلیلہ: مقیم کے لیے فجر اور ظہر کی نمازوں میں طوال مفصل کا پڑھنا اچھا ہے جبکہ عصر اور عشاء کی نمازوں میں اوسط مفصل اور مغرب کی نماز میں قصار مفصل کا پڑھنا افضل ہے۔ (وقایہ)

1- **طوالِ مفصل:** سورت حجرات سے سورت بروج تک کی سورتیں طوال مفصل ہیں۔

2- **اوساطِ مفصل:** سورت بروج سے سورت [illegible] سورتیں اوساط مفصل ہیں۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

3۔ قصار مفصل: سورت: لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سے آخر قرآن تک سب سورتیں قصار مفصل ہیں۔

فائدہ جلیلہ: سلف صالحین کے احوال میں مذکور ہے کہ ان میں سے زیادہ ہر ہفتہ ایک قرآن ختم کرتے تھے اور اکثر ایک دن اور رات میں ایک دفعہ قرآن ختم کرتے تھے۔ ایک جماعت ایک دن اور رات میں دو قرآن کریم ختم کرتی تھی اور دوسرے ایک دن اور رات میں تین قرآن ختم کرتے تھے۔ بعض ایک دن اور رات میں آٹھ قرآن کریم ختم کیا کرتے تھے یعنی چار رات میں اور چار دن میں۔ امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وہ شخص جو چار دفعہ دن میں اور چار دفعہ رات کو قرآن ختم کیا کرتا تھا وہ سید خلیل ابن الکاتب صوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ یہ ایک دن اور رات میں زیادہ سے زیادہ قرآن کریم ختم کرنے کی روایت جو ہم تک پہنچی اور سید جلیل احمد دورقی نے اپنی سند سے منصور بن اذان بن عباد (جو مشہور تابعین رضی اللہ عنہم سے ہیں) سے روایت کی ہے کہ وہ ظہر اور عصر کے درمیان وقت میں ایک قرآن ختم کرتے اور مغرب اور عشاء کے درمیان وقت میں بھی قرآن پاک ختم کرتے۔ ابن ابی داؤد نے اپنی صحیح سند میں روایت کیا ہے کہ حضرت مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ رمضان المبارک میں مغرب اور عشاء کے درمیان قرآن ختم کیا کرتے تھے۔ وہ لوگ جو ایک رکعت میں قرآن کریم ختم کیا کرتے تھے وہ تعداد میں زیادہ ہیں؛ جن کی گنتی نہیں ہو سکتی۔ انہی لوگوں میں سے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمیم داری اور حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہم ہیں۔ مختار یہ ہے کہ یہ حکم اشخاص کے مختلف ہونے سے مختلف ہوتا رہتا ہے۔ جو شخص آناً فاناً آسانی سے معانی دقیقہ اور معارف لطیفہ سمجھ لیتا ہے اور ایسے ہی جو اشاعت علوم میں مصروف رہتا ہے اس کے لیے اتنی جلدی قرآن کریم ختم کرنے میں حرج [illegible] جو اس طرح کا ملکہ اور سمجھ نہیں رکھتا اس کے لیے حکم یہ ہے کہ آسانی سے جتنا [illegible] تنگدلی وملال کا شکار نہ ہو۔ متقدمین کی ایک [illegible] مکروہ کہا ہے کیونکہ خبر صحیح میں آیا ہے کہ جس [illegible] اسے نہ سمجھا۔ حضرت امام نووی رحمہ [illegible] مذکور ہے کہ

http://t.me/Tehqiqat

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

اللہ تعالیٰ کی تقریر کا خلاصہ ہے۔ اس میں اس وہم کا ردّ ہے جو انہی حواشی میں مذکور ہے کہ مطلقاً زیادہ قراءت کرنا مذموم ہے حالانکہ یہ اس طرح نہیں ہے بلکہ مذموم تو اس شخص کے لیے ہے جس کی طبیعت خوش نہ ہو بلکہ رنجیدگی اور تنگی کا شکار ہو۔ اس کے برعکس وہ شخص جس کی طبیعت خوش ہو، اس کا کثرت تلاوت قرآن کرنا اچھا ہے، باعث مذمت نہیں ہے۔ اسی طرح اس شخص کے لیے کثرت تلاوت قرآن افضل ہے کیونکہ تلاوت قرآن باقی سب اذکار سے افضل ہے بشرطیکہ ان اذکار کے لیے کوئی وقت و حال خاص نہ ہو۔ حضرت امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ دیگر معمولات کے علاوہ غیر رمضان میں ایک دن، رات میں ایک قرآن کریم ختم کیا کرتے تھے۔ رمضان المبارک میں دو قرآن ختم کیا کرتے تھے۔ ایک دن میں اور ایک رات میں۔

تعوذ: تعوذ کے الفاظ کی متعدد صورتیں ہیں:

1- اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

2- نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

3- اَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

4- اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الْمُرْتَدِ اللَّعِيْنِ الرَّجِيْمِ ○

امام مالک، امام ابو حنیفہ اور امام شافعی رحمہم اللہ تعالیٰ کے نزدیک تعوذ کے بہترین الفاظ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ہیں جبکہ امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ بہتر الفاظ یہ ہیں: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الْمُرْتَدِ اللَّعِيْنِ الرَّجِيْمِ ○ امام ثوری اور امام اوزاعی رحمہما اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں بہتر الفاظ یہ ہیں: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (صاوی علی الجلالین)

تنویر الابصار کی شرح در المختار میں مذکور ہے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پہلی رکعت میں آدھا قرآن کریم اور دوسری رکعت میں دوسرا آدھا پڑھا، حتیٰ کہ دو رکعتوں میں قرآن کریم ختم کر دیا۔ یہ واقعہ آخری حج کے موقع پر خانہ کعبہ میں ایک رات آپ سے صادر ہوا۔

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

فائدہ جلیلہ:

حروف حلقی : حروف حلقی چھ ہیں: ہمزہ، ھا، حا، خا، عین، غین

حروف شفوی: حروف شفوی تین ہیں: واؤ ، با ، میم۔

حروف وسطی : حروف وسطی تین ہیں: جیم ، شین اور یا۔

حروف قمری : حروف قمری پندرہ ہیں: ا، ب، ج، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ک، م، و، ہ، ء، ی۔

حروف شمسی : حروف شمسی چودہ ہیں: ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن۔

http://t.me/Tehqiqat

★★★

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ تصوف

تعریف : تصوف وہ علم ہے جس سے دل کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالی کرنے اور اس کے سوا باقیوں کو پست کرنے کے طریقوں کی معرفت حاصل ہو۔ علامہ جامی قدس سرہٗ السامی نے اپنی کتاب نفحات السامی میں نقل فرمایا ہے جو شیخ ابراہیم بن شہریار رحمہ اللہ تعالیٰ کے احوال میں ہے اُنہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خواب میں دیکھا تو عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! تصوف کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے دعوؤں اور استحقاقات کو چھوڑنا اور معانی کا چھپانا' تصوف ہے۔

موضوع : اسلامی طریقے کے مطابق دل کو اللہ تعالیٰ کے سوا سے مجرد کرنے کے متعلق احوال کی معرفت' اس کا موضوع ہے۔ امام اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک لفظ ''تصوف'' صفاء سے ماخوذ ہے جبکہ حضرت غوثِ اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ''مصافات'' سے ماخوذ ہے جس کا معنیٰ ''خالص دوستی کرنا'' ہے۔

غرض : نوعِ انسانی کے کامل لوگوں کا طاقت بشریہ کے مطابق سعادات کے مدارج میں ترقی کرنا' اس کی غرض ہے۔

فائدہ جلیلہ: شریعت کشتی کی طرح' طریقت سمندر کی طرح' حقیقت سیپ کی مثل اور معرفت موتی کی مثل ہے جو شخص موتی کا طالب ہو وہ کشتی پر سوار ہو۔ ہر طریقت' شریعت کے بغیر بے دینی اور الحاد ہے۔

صوفی پشم پوش کو کہتے ہیں کیونکہ صوف کا معنیٰ پشم ہے۔ فقراء کی اصطلاح میں صوفی اس کو کہتے ہیں جو اپنے دل پر نظر رکھے اور اسے غیر اللہ کے خیال سے پاک کرے۔ (غیاث اللغات) صوفی مخلص کے معنیٰ میں بھی آتا ہے۔ حضرت سلطان باہو رحمہ اللہ تعالیٰ نے کیا خوب فرمایا:

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علموں باجھ کوئی فقر کماوے کافر مرے دیوانہ ھُو
سے وریہاں دی کرے عبادت رہے اللہ کنوں بیگانہ ھُو

تصوف کی منازل

فنافی الشیخ: یہ ہے کہ شیخ اور مرشد کے اوصاف مرید میں پیدا ہو جائیں۔ یہ فنا کے مراتب سے پہلا مرتبہ ہے۔

فنافی الرسول: یہ ہے کہ سالک کی صفات بشری حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صفات کا روپ دھار جائیں۔

فنافی اللہ: یہ ہے کہ سالک کی صفات بشری صفاتِ الٰہیہ سے تبدیل ہو جائیں۔

فائدہ جلیلہ: **چار پیروں اور چودہ خانوادوں کی تفصیل:** حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چار خلفاء تھے جن سے دو صلبی اور دو غیر صلبی تھے۔ دو صلبی حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں۔ دو غیر صلبی حضرت حسن بصری اور خواجہ کمیل بن زیاد رحمہما اللہ تعالیٰ ہیں۔ خلفاء راشدین کے بعد انہیں چار پیر کہا جاتا ہے۔ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ تعالیٰ کے دو خلیفے تھے۔ ایک حبیب عجمی اور دوسرے عبدالواحد بن زید رحمہما اللہ تعالیٰ۔ حضرت حبیب عجمی رحمہ اللہ تعالیٰ سے نو خانوادوں کی ابتداء ہوئی۔ وہ یہ ہیں:
(1) حبیبیاں (2) طیفوریاں۔ (3) کرخیاں۔ (4) سقطیاں۔ (5) جنیدیاں۔ (6) کازرونیاں۔ (7) طوسیاں۔ (8) سہروردیاں۔ (9) فردوسیاں۔ حضرت عبدالواحد بن زید رحمہ اللہ تعالیٰ سے پانچ خانوادوں کی ابتداء ہوئی۔ وہ یہ ہیں: (1) زیدیاں۔ (2) عیاضیاں۔ (3) ادہمیاں۔ (4) ہبیریاں۔ (5) چشتیاں۔ یہ کل چودہ خانوادے ہوئے۔

فائدہ جلیلہ: بارہ امام باطنی ہیں۔

[illegible] انسان کا دنیا کی موافقت سے دل کو صاف کرنا، اخلاق طبیعہ [illegible] کا دور کرنا، خواہشات نفسانیہ سے ایک طرف ہونا، صفات [illegible] مشغول رہنا، بہتر کو ہمیشہ استعمال کرنا، تمام امت کی

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

خیر خواہی کرنا' حقیقت پر اللہ تعالیٰ سے وفا کرنا اور شریعت میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کرنا۔ بعض نے کہا: اپنے ارادے اور اختیار کو چھوڑ دینا تصوف ہے۔ بعض نے کہا: اللہ تعالیٰ کی محبت میں کوشش صرف کرنا تصوف ہے۔ بعض نے کہا: اپنے حواس کو ان کی خواہشات سے محفوظ رکھنا تصوف ہے۔ بعض نے کہا: اعتراض کرنے سے اعراض کرنا تصوف ہے۔ بعض نے کہا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ معاملہ کو صاف کرنا تصوف ہے اور اس کی اصل دنیا سے بے نیازی ہے۔ بعض نے کہا: امر اور نہی کے تحت صبر کرنا تصوف ہے۔ بعض نے کہا: شرافت کی خدمت' تکلفات کا ترک اور دانائی کا استعمال کرنا تصوف ہے۔ بعض نے کہا: حقائق پر نظر رکھنا' دقائق کی ترجمانی کرنا اور مخلوق کی دولت سے ناامید ہونا تصوف ہے۔

تعریفاتِ اصطلاحاتِ صوفیاء

نمبر شمار	نام اصطلاح	تعریف
(1)	مجذوب	وہ شخص ہے جسے اللہ تعالیٰ اپنے لیے چن لے اسے اپنی جناب کا برگزیدہ بنائے اسے بلند و بالا بارگاہ کا مطلع بنائے اور وہ بغیر کسب و تعب کی تکلیف کے تمام مقامات و مراتب پر فائز ہو جائے۔
(2)	سالک {1}	اس ابتدائی شخص کو کہتے ہیں جو اپنے حال سے مقامات کی سیر کرے۔
(3)	مجاہدہ	شروع میں یہ ہے کہ نفس امارہ بالسوء سے اس طرح جنگ کرنا اس پر ان چیزوں کا بوجھ ڈالا جائے جو اس پر دشوار ہوں اور وہ شرع کی مطلوب ہوں۔
(4)	مراقبہ	بندہ کا تمام حالات کو ہمیشہ اپنے رب کی اطلاع سے جاننا۔
(5)	مکاشفہ	وجود یا شہود اجاب کے پیچھے پوشیدہ معانی اور حقیقی امور پر مطلع ہونا۔
(6)	محاسبہ	تمام حالات میں نفس کا احتساب کرنا۔

{1} حضرت حافظ شیرازی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے کیا خوب فرمایا کہ

بمے سجادہ رنگین کن گرت پیر مغاں گوید

کہ سالک بے خبر نبود زراہ و رسم منزلہا

http://t.me/Tehqiqat

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

نمبر شمار	نام اصطلاح	تعریف
(7)	تجلی	انوارِ غیوب سے دلوں کا منکشف ہونا۔
(8)	عالم الاسرار	اللہ تعالیٰ سے جو چیزیں بغیر سبب کے موجود ہوئیں انہیں عالم ملکوت کہتے ہیں۔
(9)	عالم الخلق	اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں سبب سے پیدا کیں انہیں عالم شہادت کہتے ہیں۔
(10)	برزخ	کون وبعث کے درمیان عالم مشہود برزخ ہے۔
(11)	ازل	جانب ماضی میں غیر متناہی مقدر زمانوں میں وجود کا مستمر ہونا ازل ہے۔
(12)	ابد	جانب مستقبل میں غیر متناہی مقدر زمانوں میں وجود کا مستمر ہونا ابد ہے۔
(13)	سالک	وہ جو بغیر علم وتصور کے اپنے حال سے مقامات کی سیر کرے۔
(14)	خرق عادت	اسے محال عادی کہا جاتا ہے جو ممکن بالذات ہوتا ہے۔

خرقِ عادت

http://t.me/Tehqiqat

معجزہ: وہ خلافِ عادت بات جو مدعیٔ نبوت کے ہاتھ سے صادر ہو جو خیر وسعادت کی طرف دعوت دے۔ اس سے مقصود دعویٔ نبوت کے صدق کا اظہار ہوتا ہے کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

ارہاص: وہ خلافِ عادت بات جو بعثت سے پہلے نبی کے ہاتھ سے صادر ہو۔ بعض نے کہا ہے کہ ارہاص کرامت ہی ہے کیونکہ بعثت سے پہلے نبی ولی کے مرتبہ سے کم نہیں ہوتا۔

کرامت: وہ خلافِ عادت بات جو پرہیزگار مومن سے صادر ہو جو کہ نبوت کا دعویدار نہ ہو۔

معونت: وہ خلافِ عادت بات جو عام مومنوں سے صادر ہو انہیں آزمائش وبلاء سے رہائی کے لیے۔

اہانت: [illegible] خلافِ عادت بات جو فاسق فاجر اور کافر کے ہاتھ سے ظاہر ہو جو ان کے

[illegible] خلافِ عادت بات جو فاسق فاجر اور کافر کے ہاتھ سے صادر ہو جو بظاہر ان

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ موسیقی{1}

تعریف : وہ ان اصولوں کا علم ہے جن سے آواز کو حسین بنانے کے طریقوں کی معرفت حاصل ہو۔

موضوع : اس کا موضوع آواز ہے حسن و قبح کی حیثیت سے۔

غرض : اس کی غرض آواز کو خوب تر اور اچھا بنانا ہے۔

شرافت : جب حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسحور کن آواز نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو متعجب کیا تو آپ نے ان سے مخاطب ہو کر فرمایا: تمہیں تو آلِ داؤد علیہ السلام کے سازوں سے ایک ساز عطا کیا گیا ہے۔

حداء {2} کی ابتداء : حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے (اپنے اصحاب سے) فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ حداء کی ابتداء کب ہوئی؟ عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہوں ہمیں اس کا علم نہیں۔ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ مضر اپنے مال کی تلاش میں نکلا اس نے اپنے غلام کو اس حال میں پایا کہ وہ اونٹ متفرق کیے ہوئے تھا تو اس نے اس غلام کے ہاتھ پر چھڑی ماری۔ وہ جنگل میں بھاگ گیا، وہ چیخ رہا تھا اور کہہ رہا تھا: وایداہ! ہائے میرے ہاتھ! جب اونٹوں نے اس کی آواز سنی تو وہ اس کے پاس آگئے۔ مضر نے کہا: اگر کلام سے اس کی مثل کلام مشتق کر لیا جائے تو وہ ایسا کلام ہوگا کہ اس پر اونٹ جمع ہو جائیں۔ پھر اس سے حداء مشتق کیا گیا۔

فائدہ جلیلہ: بعض نے کہا: اس علم کے بارہ {12} مقام ہیں، ہر مقام کے دو شعبے ہیں اور ہر شعبہ کے کئی نغمے ہیں۔ پھر دو مقاموں کے اتصال سے چھ آوازیں پیدا ہوتی ہیں۔

{1} علم موسیقی علم ریاضی کی ایک قسم ہے۔

{2} حداء اس گیت اور آواز کو کہتے ہیں جو شتربان اونٹ [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

فائدہ جلیلہ: صاحبِ غیاث اللغات نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ بقول امام فخرالدین رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علمِ موسیقی کی ابتداء حضرت سلیمان علیہ السلام سے ہوئی۔ بعض نے کہا: ققنس نام کا ایک پرندہ ہے۔ اس کی آواز سے حکماء نے علمِ موسیقی نکالا ہے۔

ققنس: یہ ایک پرندہ ہے جس کی عمر ہزار سال ہوتی ہے حکماء نے اس کی آواز سے علم موسیقی نکالا ہے۔ اس کی مادہ نہیں ہوتی۔ اس کا توالد و تناسل اس طرح ہوتا ہے کہ جب وہ بوڑھا ہوتا ہے وہ لکڑیاں جمع کر کے ان کے اندر بیٹھ جاتا ہے۔ اس کی چونچ پر بے شمار سوراخ ہیں' ان سے آواز نکالنا شروع کر دیتا ہے اور ہر سوراخ سے علیحدہ علیحدہ ایک راگ نکلتا ہے۔ جب وہ ایک راگ جسے ہندی میں دیپک کہتے ہیں' نکالتا ہے تو ان لکڑیوں کو فوراً آگ لگ جاتی ہے اور وہ پرندہ جل کر خاک ہو جاتا ہے۔

بعض نے لکھا ہے کہ اس کی چونچ میں ایک سو ساٹھ (160) سوراخ ہوتے ہیں۔ جب اسے موت آتی ہے وہ لکڑیوں میں بیٹھ کر راگ نکالتا ہے' اپنی آواز سے مست ہو جاتا ہے' آگ بھڑک اٹھتی ہے اور وہ جل جاتا ہے۔ پھر قدرت الٰہی سے بارش ہوتی ہے جو اس خاک پر پڑتی ہے' اس خاک سے ایک انڈہ پیدا ہوتا ہے اور انڈے سے دوبارہ وہی جانور باہر آتا ہے۔ فارسی میں اسے آتش زن کہتے ہیں۔ (غیاث اللغات)

http://t.me/Tehqiqat

★★★

الفرائض

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ تعبیر

تعریف: وہ علم ہے جس سے تخیلات نفسانیہ اور امور غیبیہ کے درمیان مناسبت کی معرفت حاصل ہو، تخیلات سے امور غیبیہ کی طرف انتقال ہو اور خارج میں احوال نفسانیہ یا آفاق میں احوال خارجیہ پر استدلال کیا جائے۔ اس علم کو علم الرؤیا بھی کہتے ہیں۔

موضوع: اس کا موضوع ''خوابیں'' ہیں۔

غرض: اس علم کا فائدہ یہ ہے کہ جو خواب دیکھا ہے اس کے باعث خوشخبری دینا یا ڈرانا ہوتا ہے۔

خوابوں کی اقسام: خواب کی تین قسمیں ہیں: (1) حدیث نفس۔ (2) بری خواب۔ (3) سچی خواب۔

حدیث نفس: نفس ان چیزوں کی صورتیں خواب میں دیکھے جنہیں بیداری میں دیکھ چکا ہو یا غور وفکر کی اور اس سے ایک خیال اختراع کر لیا کہ اس کی خارج میں کوئی اصل نہیں ہے۔ ایسی خواب کو حدیث نفس کہتے ہیں۔

بری خواب: وہ ہے شیطان خواب دیکھنے والے کے خیال میں کوئی شئی ڈالے اور اس کے لیے اسے ڈرانے یا کھیل کود کے لیے تمثیل بنائے کیونکہ شیطان انسان میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔ ایسے خواب کو الرویا السوء (براخواب) کہتے ہیں۔

سچا خواب: سچا خواب صحیح ہوتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے بندہ کے لیے غیبی خزانوں سے کسی شئی کا الہام ہوتا ہے یا اس کی مخفی صفات واحوال اور اللہ تعالیٰ کے قرب کے درجات کا اعلام ہوتا ہے حتیٰ کہ یہ خواب اس کے لیے بشارت وخوشخبری ہوتا ہے۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا خواب کلام ہوتا ہے۔ اس کا رب خواب میں اس سے ہم کلام ہوتا ہے۔ طبرانی نے اسے اپنی سند صحیح سے روایت کیا ہے۔

فائدہ جلیلہ: انبیاء کرام علیہم السلام کے خواب وحی قطعی ہوتے ہیں ایسے معرفت

https://archive.org/details/@madni_library

ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کے درپے ہوئے۔ صلحاء کے خواب یعنی اولیاء کے خواب جنہوں نے ریاضت کر کے اپنے نفسوں کا تزکیہ ہوتا ہے' اپنے سے کدورات جلیہ کو زائل کیا ہوتا ہے' گناہ و نافرمانی کے مظالم سے اپنے آپ کو بچایا ہوتا ہے اور اپنے باطن کو انوار نبوت کے اقتباس سے روشن کیا ہوتا ہے۔ ان کے خواب سچے ہوتے ہیں مگر نادر اور شاذ طور پر سچا نہیں بھی ہوتا۔ سچا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہوتے ہیں۔

کواشی نے کہا: خواب کا تعلق نیند سے ہے' دیکھنا آنکھ سے ہوتا ہے اور رائے کا تعلق دل سے ہوتا ہے۔

فائدہ جلیلہ: اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنا جائز ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے رب کو اچھی صورت میں دیکھا یعنی اچھی صفت پر دیکھا۔ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنا اس جگہ کے رہنے والوں کے لیے عدل و خوشی اور شادابی و بھلائی کا مظہر ہے۔ اگر کسی نے اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا' اس نے اس سے جنت یا مغفرت یا آگ سے نجات کا وعدہ کیا تو وہ وعدہ حق ہے اور کلام سچا ہے۔

فائدہ جلیلہ: شیطان' انبیاء کرام علیہم السلام میں سے کسی نبی اور فرشتوں میں سے کسی فرشتے کا ہم شکل نہیں ہو سکتا۔ نہ ہی وہ سورج' چاند اور روشن ستاروں کی شکل بن سکتا ہے۔ نہ ہی بارش والے بادل کی شکل ہو سکتا ہے۔ صحابہ کرام اور تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو خواب میں دیکھنا احسان ہے اور اہل دین کو خواب میں دیکھنا ان کے دین میں قدر و مرتبہ کے لحاظ سے خیر و برکت ہے۔

فائدہ جلیلہ: جو شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں اکثر دیکھے وہ ہمیشہ خفیف الحال اور دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بغیر حاجت و رسوائی کے دولیش الحال رہے گا۔

فائدہ جلیلہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے' میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا [illegible] ہوتا ہوں تو میں درج ذیل نماز ادا کرتا ہوں۔ میں اپنی جگہ سے نہ ہلتا حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کر لیتا ہوں۔

[illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے جس نے یہ نماز ادا کی اور اسے آپ صلی اللہ [illegible] تو میں مر نہیں۔ جس شخص نے یہ نماز ادا کی [illegible] تمام حاجتیں پوری فرما دیتا ہے اور اس کے [illegible] رکعت ہے جو دو تشہد اور ایک

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

سلام کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورت: اِنَّـآ اَنْـزَلْنٰهُ فِـىْ لَيْلَةِ الْـقَـدْرِ پڑھنا اور پندرہ بار تسبیح: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا۔ پھر رکوع کرے اور تین بار: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمُ کہہ کر دس مرتبہ تسبیح کہے۔ پھر سر اُٹھائے اور تین مرتبہ تسبیح کہے۔ پھر سجدہ کرے اور تین مرتبہ: سُبْحَانَ رَبِّـيَ الْاَعْلٰى کہہ کر پانچ مرتبہ تسبیح کہے' پھر سر اُٹھائے اور دو سجدوں کے درمیان کچھ نہ پڑھے۔ پھر دوسرا سجدہ کرے اور تین بار: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہہ کر پانچ مرتبہ تسبیح کہے۔ اسی طرح چار رکعتیں ایک سلام سے مکمل کرے۔

جب نماز سے فارغ ہو تو کلام کیے بغیر دس مرتبہ: اَلْحَمْدُ پڑھے اور دس مرتبہ سورت: اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پڑھے۔ تینتیس (33) بار تسبیح کہے اور آخر میں یہ پڑھے: جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ فَاِنَّهٗ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۔

علم تعبیر کی کتب

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
1-	کتاب الاصول	حضرت دانیال علیہ السلام
2-	کتاب الجامع	محمد بن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
3-	کتاب الارشاد	جابر مغربی
4-	کتاب التعبیر ا	اسماعیل بن اشعث
5-	کتاب دستور	ابراہیم کرمانی
6-	کنز الرؤیا	مامون الرشید
7-	بیان التعبیر	عبدروس
8-	ایضاح التعبیر	فخری رحمہ اللہ تعالیٰ
9-	حقائق الرؤیا	محمد بن شاحیہ
10-	کتاب تقسیم	امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
11-	منہاج التعبیر	خالد اصفہانی

https://archive.org/details/@madni_library

علم سحر

تعریف : وہ علم ہے جس میں نفس شریرہ سے خلاف عادت باتیں صادر ہوں کہ اس کا معارضہ مشکل نہیں ہوتا۔ اس طرح بھی تعریف کی جاتی ہے کہ وہ ان الفاظ واعمال کا علم ہے جن کے سبب انسان شیاطین کے قریب ہو جاتا ہے اور شیاطین مسخر ہو جاتے ہیں۔ پھر جس شئی کا وہ ارادہ کرتا ہے اس پر وہ مدد کرتے ہیں۔

موضوع : اس کا موضوع وہ الفاظ واعمال ہیں جن کے ذریعے انسان شیاطین کے قریب ہو۔

غرض : اس کی غرض لوگوں کو مرغوب کرنا ہے۔

فائدہ جلیلہ: اہلسنّت کے نزدیک سحر (جادو) کا وجود حق ہے۔ شیخ منصور نے کہا: یہ کہنا کہ سحر علی الاطلاق کفر ہے صحیح نہیں ہے بلکہ اس کی حقیقت سے بحث کرنے میں حرج نہیں ہے۔ اگر سحر میں اس چیز کا رد ہو جو شرعاً قطعی طور ثابت ہو تو یہ کفر ہے ورنہ کفر نہیں ہے۔

فائدہ جلیلہ: بیشک بعض بیان سحر ہوتے ہیں یعنی اس سے سامعین کے دلوں کو لوٹ لیا جاتا ہے اگرچہ وہ حق نہ ہی ہو۔ [illegible] نے کہا ہے وہ سحر جس سے گناہ کی بات لکھی جائے اس سے ساحر کسب کمائے تو یہ قابل مذمت ہے اور مدح کے لیے ہو تو یہ جائز ہے۔ اس لیے کہ اس کے ذریعے دلوں کو مائل کیا جاتا ہے غصہ والے کو راضی کیا جاتا ہے اور مشکلات کو آسان بنا لیا جاتا ہے۔

فائدہ جلیلہ: اہلسنّت کا مذہب ہے سحر کی حقیقت ہے اور اس کا انکار نہیں کہ اللہ تعالیٰ کلام [illegible] اجسام کی ترکیب کے وقت یا مختلف مزاجوں کی ترکیب کے وقت [illegible] جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس وقت خلاف عادت باتیں پیدا فرما دیتا [illegible] اور بعض بیمار کر دیتے ہیں یا نقصان دیتے ہیں۔ سحر کا [illegible] سے ظاہر ہوتا ہے اور یہ معاملہ

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

فائدہ جلیلہ: امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: سحر کا عمل حرام ہے، یہ بالاجماع کبیرہ گناہوں سے ہے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے سات مہلکات سے شمار کیا ہے۔ بعض جادو کفر ہیں اور بعض کفر نہیں ہیں بلکہ گناہ کبیرہ ہیں۔ اس میں اگر کوئی قول یا فعل ایسا ہو جو کفر کا مقتضی ہو تو وہ کفر ہے ورنہ وہ کفر نہیں ہے لیکن اس کا سیکھنا اور سکھانا حرام ہے۔ اگر اس میں کفر کی مقتضی کوئی چیز ہو تو یہ کفر ہے۔ (فتح الباری شرح صحیح بخاری)

★ ★ ★

علم الفرائض

https://t.me/Tehqiqat

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علمِ رمل

تعریف: وہ ان خطوط نقطوں کی شکلوں کا علم ہے جن سے قواعد معلومہ کے تحت حروف نکالے جاتے ہیں، جمع کیے جاتے ہیں، ایسا جملہ نکالا جاتا ہے جو امور کے انجام پر دلالت کرتا ہے۔ اسے علم خطوط ونقوط بھی کہا جاتا ہے۔ معلوم ہو چکا ہے کہ یہ حرام ہے۔

موضوع: اس کا موضوع وہ خطوط ونقوط ہیں جن سے معاملات کے انجام کی معرفت حاصل ہو۔

غرض: اس کی غرض معاملات کے آخرکار انجام کو جاننا ہے۔

اصل: اس علم کی اصل حضرت ادریس علیہ السلام ہیں۔

فائدہ جلیلہ: حضرت ابن حجر مکی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فتاویٰ میں لکھا ہے اس علم کا سیکھنا اور سکھانا سخت حرام ہے کیونکہ اس سے عوام الناس کو وہم ہوتا ہے کہ اس کا فاعل اللہ تعالیٰ کے ساتھ غیب دانی میں شریک ہے۔ حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: ہم سے کچھ آدمی ایسے ہیں جو خط کھینچتے ہیں؟ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انبیاء کرام علیہم السلام سے ایک نبی خط کھینچتے تو جس کا خط ان کے موافق ہو تو وہ وہی ہے۔ امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اس جملہ کے معنیٰ میں علماء کرام نے اختلاف کیا ہے۔ صحیح یہی ہے اس کا معنی یہ ہے کہ جس کا خط ان کے موافق ہو تو وہ مباح ہے۔ حضرت عیاض رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اس کا معنی یہ ہے کہ جس کا خط ان کے موافق ہو تو وہی ہے جس کی درستگی تمہیں مطلوب ہے۔ اس سے جو بات انہوں نے کہی اس کا یہ معنی [illegible] علم اس کے فاعل کے لیے جائز و مباح ہے۔ فرمایا: یہ بھی احتمال ہے کہ ہماری [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ حدیث اس خط سے نہی کا بھی احتمال [illegible] اس شرع میں ملانے سے منقطع [illegible] کا خلاصہ یہ ہے کہ اب اس کے معنی

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

علم جفر

تعریف: وہ علم ہے جس کے جاننے والے یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ جہان کے ختم ہونے تک رونما ہونے والے واقعات کو وہ جانتے ہیں۔ اسے علم الحروف بھی کہتے ہیں۔ (منجد)۔ غیاث الملت والدین نے فرمایا: جفر اس مشہور علم کا نام ہے جس سے غیبی احوال جاننے پر آ گاہی حاصل ہو۔ (غیاث اللغات)

موضوع: اس کا موضوع وہ حروف ہیں جن سے غیب دانی پر آ گاہی ہو۔

غرض: اس علم کی غرض غیبی احوال پر آ گاہی حاصل کرنا ہے۔

فائدہ جلیلہ: رافضی کہتے ہیں جفر اور جامعہ امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دو کتابوں کے نام ہیں۔ ان میں اُنہوں نے عالم کے ختم ہونے تک رونما ہونے والے واقعات علم الحروف کے مطابق درج کیے ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولادِ پاک سے مشہور امام ان کتابوں کو جانتے تھے اور ان کے مطابق فیصلے کرتے تھے۔ کتاب قبول عہدہ میں ہے جو امام ہمام علی بن موسیٰ رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مامون الرشید کو لکھی کہ تو نے ہمارے حقوق کو جانا کہ تیرے آباؤ اجداد نے انہیں نہ جانا۔ میں تیرا عہدہ قبول کرتا ہوں لیکن جفر اور جامعہ دلالت کرتی ہیں کہ یہ مکمل و تام نہیں ہیں۔ مغربی مشائخ کو علم الحروف سے کچھ حصہ حاصل ہوا کیونکہ وہ اس میں اہل بیت کی طرف منسوب ہوتے ہیں۔ (دستور العلماء)

تم الکتاب بفضل الوهاب

★★★

اللّٰھم اغفر لمصنفه ومترجمه ومعلمه ولقارئه بجاه
سید الانبیاء والمرسلین آمین

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

احوال و آثار

استاذ الہند حضرت ملا نظام الدین محمد سہالوی رحمہ اللہ تعالیٰ

(بانی نصابِ درسِ نظامی)

تحریر: محمد یٰسین قصوری نقشبندی

خاندانی پس منظر: پاک و ہند (برصغیر) میں دینی مدارس کے مروجہ نصاب کو "درس نظامی" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے جو استاذ الہند حضرت ملا نظام الدین محمد سہالوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہے۔ آپ کا سلسلۂ نسب معروف صحابی رسول حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے جا ملتا ہے۔ انصاری خاندان کے ایک بزرگ حضرت خواجہ ابو اسماعیل عبداللہ بن محمد (متوفی 481ھ) رحمہ اللہ تعالیٰ تھے۔ ان کی اولاد سے ملا جلال الدین رحمہ اللہ تعالیٰ نامی ایک بزرگ سب سے قبل برصغیر میں تشریف لائے اور دہلی شہر میں قیام پذیر ہو کر ایک دینی مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ یہ بزرگ ملا نظام الدین محمد سہالوی رحمہ اللہ تعالیٰ کے جدِ امجد تھے۔ ملا جلال الدین رحمہ اللہ تعالیٰ کے وصال کے بعد ان کی اولاد دہلی کو چھوڑ کر قصبہ "سہالی" ضلع بارہ بنکی میں آ کر آباد ہو گئی۔

حضرت ملا نظام الدین محمد سہالوی رحمہ اللہ تعالیٰ کے والد گرامی کا نام ملا قطب الدین رحمہ اللہ تعالیٰ شہید تھا جو علوم اسلامیہ میں مہارت تامہ رکھتے تھے۔ وہ 1040ھ میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ملا دانیال اور قاضی گھاسی الہ آبادی سے علوم و فنون کی تکمیل فرمائی۔ علوم اسلامیہ سے فراغت کے بعد تا حیات درس و تدریس میں مصروف رہے۔ تصنیف و تالیف سے بھی [illegible] آپ کی چند ایک تصانیف کے نام یہ ہیں: (1) حاشیہ شرح عقائد (2) [illegible] (3) [illegible] (4) رسالہ فی تحقیق دار الحرب اور (5) حاشیہ شرح حکمۃ

[illegible] تھے۔ ایک دفعہ عثمانی

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

خاندان کے لوگوں سے زمین کے مسئلہ پر تنازعہ ہو گیا جو شدت اختیار کر گیا۔ مخالفین نے عین تدریس العلوم کے دوران مکان میں داخل ہو کر آپ پر حملہ کر دیا جس کے نتیجہ میں آپ نے جامِ شہادت نوش کیا۔ جناب محمد رضا انصاری صاحب نے آپ کی شہادت کا حادثہ یوں بیان کیا ہے:

"روزانہ کے معمول کے مطابق ملا قطب الدین رحمہ اللہ تعالیٰ فجر کی نماز اور وظائف سے فارغ ہو کر اپنے مدرسہ میں آئے اور حاضر خدمت فاضلین کو درس دینے میں مصروف ہو گئے۔ جب دو گھڑی دن گزر چکا تھا اچانک اسد اللہ وغیرہ جو آس پاس کے زمیندار ہیں' آئے اور ملا صاحب کے مکان کا محاصرہ کر لیا۔ چاروں طرف سے دیواروں میں نقب لگا کر گھر کے اندر گھس آئے۔ ملا صاحب کو تیر کا ایک زخم' گولی کا ایک زخم اور چہرے پر تلوار کے سات زخم لگائے اور ان کو شہید کر دیا"۔

مخالفین نے آپ کی شہادت پر اکتفا نہ کیا بلکہ مکان نذرِ آتش کر دیا اور مختلف علوم و فنون پر مشتمل کتب کا ذخیرہ جلا کر خاکستر بنا دیا۔ یہ سانحہ فاجعہ 19' رجب 1103ھ مطابق 27' مارچ 1692ء میں پیش آیا۔

ولادت باسعادت: حضرت ملا نظام الدین محمد سہالوی 1088ھ مطابق 27 مارچ 1677ء میں ملا قطب الدین شہید رحمہ اللہ تعالیٰ کے ہاں پیدا ہوئے۔ والد گرامی ہمہ وقت درس و تدریس اور تصنیف و تالیف میں مصروف رہتے تھے۔ اس سلسلے میں ایک اقتباس ملاحظہ فرمائیں:

تمام چھوٹے بڑے بخوبی جانتے ہیں کہ ملا قطب الدین شہید جو کمالات انسانیہ اور علمی اور عملی فضائل سے متصف اور حافظ قرآن مجید تھے۔ علوم دینیہ کے طلباء کے درس و تدریس اور عبادتِ خداوندی کے علاوہ ان کا کوئی اور کام ہی نہیں تھا۔ عبادت سے فرصت کے اوقات میں تفسیر' حدیث' فقہ اور اصولِ فقہ کے ایسے علوم میں تصنیف و تالیف میں مصروف رہتے تھے۔
(محمد رضا انصاری: بانی درس نظامی ص 23)

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

آپ چار بھائی تھے جو سب کے سب صاحب علم و فضل تھے۔ دوسرے تین بھائیوں کے اسماء گرامی یہ ہیں: (1) علامہ ملا محمد اسعد (2) علامہ ملا محمد سعید اور (3) علامہ ملا محمد رضا رحمہم اللہ تعالیٰ۔

حصول علوم وفنون واساتذہ کرام:

آپ نے علمی، ادبی اور مذہبی گھرانے میں آنکھ کھولی تھی۔ خاندانی (علمی) ورثہ سمیٹنے کے لیے بچپن کے زمانہ میں حصول علم کی طرف متوجہ ہوئے۔ تعلیم کا آغاز والد گرامی حضرت علامہ قطب الدین شہید رحمہ اللہ تعالیٰ سے کیا۔ ان کی شہادت کے وقت شرح ملا جامی (فوائد ضیائیہ) تک علوم وفنون کی کتب پڑھ چکے تھے۔ بعد ازاں آپ نے مختلف مقامات سے اساتذہ سے علوم اسلامیہ کا درس لیا۔ آپ کے مشہور اساتذہ کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

1- حضرت علامہ قطب الدین شہید (والد گرامی) 2- حضرت علامہ ملا باقر
3- حضرت علامہ ملا علی قلی جالسی 4- حضرت علامہ ملا امان اللہ بنارسی اور
5- حضرت علامہ ملا غلام نقشبند رحمہم اللہ تعالیٰ (محمد رضا انصاری: بانی درس نظامی ص 61)

شرفِ بیعت واعزازِ خلافت:

آپ ظاہری علوم کی تکمیل کے بعد باطنی علوم (معرفت وتصوف) کی طرف متوجہ ہوئے۔ سلسلہ عالیہ قادریہ کے جلیل القدر پیشوا اور ولی کامل حضرت سید عبد الرزاق شاہ بانسوی رحمہ اللہ تعالیٰ کے دست اقدس پر شرف بیعت حاصل کیا۔ منازل سلوک طے کیں اور اعزاز خلافت بھی حاصل کیا۔ حضرت شاہ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کا شمار ان لوگوں میں ہوتا تھا جن کے بارے میں قرآن پاک نے یوں فرمایا: ''اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا [illegible] (بےشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اعمال کیے)۔ حضرت [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ (م 1926ء) نے آپ کا واقعہ بیعت یوں [illegible]

[illegible] نے ایک عی [illegible]

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

معین الدین چشتی اجمیری (رحمہما اللہ تعالیٰ) بھی ہیں اور حضرت غوث پاک فرما رہے ہیں کہ ان دونوں (ملا نظام الدین محمد اور ملا احمد عبدالحق) کو ہمیں دے دو۔ خواجہ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے دونوں کا ہاتھ پکڑ کر حاضر کر دیا۔ حضرت غوث پاک رحمہ اللہ تعالیٰ نے دونوں کو ایک صاحب کے حوالے کر دیا۔ یہ صاحب جو کہ پس پشت کھڑے ہوئے تھے ان کے ہاتھ میں (ہاتھ) پکڑا دیے۔ ان کی صورت دونوں نے دیکھی اور خوب یاد کر لی۔ صبح کو دونوں نے ایک دوسرے سے اپنا خواب بیان کیا۔ ملا نظام الدین محمد نے فرمایا کہ غالباً ہماری تمہاری قسمت میں ان ہی بزرگ کے ہاتھ پر بیعت کرنا ہے"۔ (ایضاً ص229)

اس خواب کے بعد دونوں بزرگوں کی حضرت سید عبدالرزاق شاہ رحمہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات ہوگئی تو شرف بیعت حاصل کیا۔ حضرت ملا نظام الدین محمد رحمہ اللہ تعالیٰ اپنے مرشد کی بارگاہ میں ممتاز مقام رکھتے تھے۔ آپ کو مرشد کامل سے انتہائی درجہ کی عقیدت ومحبت تھی جس کا اظہار ''مناقب رزاقیہ'' سے ہوتا ہے۔ اس تالیف میں مرشد کامل کے احوال و آثار، الہامات اور ارشادات و تعلیمات دلنشین انداز میں تحریر فرمائے۔ جناب محمد رضا انصاری صاحب اس کتاب کی اہمیت وافادیت کے حوالے سے لکھتے ہیں:

''ملا نظام الدین'' کا تالیف کردہ تذکرہ ''مناقب رزاقیہ'' جامع وکامل نہ ہونے' نظر ثانی سے محروم ہونے کے باوجود ایک ماہر مصنف اور ایک مستند عالم دین کی تصنیف ہے اور ایسی تصنیف ہے جو عقیدت وارادت کے بے محابا اظہار پر مشتمل ہوتے ہوئے بھی افراط وتفریط سے یکسر مصئون ومحفوظ ہے۔ عقیدت مند مصنف کا قلم نشۂ ارادت میں سرشار ہونے کے وصف جادۂ اعتدال سے سرِ مو انحراف نہیں کرتا۔ کرامات والہامات کے فراواں کے دوران بھی احادیث واقوالِ فقہاء سے سندیں اور تائیدیں نقل کرتا جاتا ہے''۔ (محمد رضا انصاری: بانی درس نظامی ص234)

تدریسی خدمات وتلامذہ: استاذ الہند حضرت ملا نظام الدین محمد سہالوی رحمہ اللہ تعالیٰ

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علوم وفنون کی تکمیل کے بعد تا حیات درس وتدریس، تصنیف وتالیف اور تبلیغ واصلاح میں معروف رہے۔ آپ فرنگی محل میں نصف صدی (پچاس سال) تک درس وتدریس کی خدمات انجام دیتے رہے۔ ہزاروں مدرسین، علماء، محققین، مصنفین، مبلغین اور مصلحین پیدا کیے۔ دورِ حاضر میں پاک وہند کے ممتاز مدرسین، محققین اور علماء بالواسطہ آپ کے تلامذہ ہونے پر فخر کرتے ہیں۔ جناب محمد رضا انصاری صاحب آپ کی تدریسی اور تصنیفی خدمات کے حوالہ سے لکھتے ہیں:

> ملا نظام الدین محمد سہالوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے لکھنؤ ہی میں قیام اختیار کر لیا اور تمام عمر درس وتدریس اور تصنیف وتالیف میں گزار دی اور عظیم شہرت کے مالک ہوئے۔ آج کل ہندوستان کے اکثر اطراف کے علماء ملا نظام الدین سے شاگردی کی نسبت رکھتے ہیں اور تاج فخر ومباہات زیب سر کرتے ہیں۔ جو شخص ملا نظام الدین سے شاگردی کا تعلق رکھتا ہے وہ فضلائے عہد کے درمیان امتیاز وخصوصیت کا پرچم بلند کرتا ہے۔ بہت سے لوگوں کو دیکھا ہے کہ دوسری جگہوں میں تحصیل علم کی لیکن اپنا اعتبار بڑھانے کے لیے فاتحہ فراغ آ کر ملا نظام الدین ہی سے پڑھا''۔ (ایضاً ص 73)

آپ کے زمانہ تدریس سے لے کر تا حال دنیا بھر کے علماء بالعموم اور برصغیر (پاک وہند) کے علماء بالخصوص بالواسطہ آپ کے خوشہ چین اور تلامذہ ہیں۔ اس طرح تلامذہ کی تعداد کا اندازہ لگانا مشکل ہے تاہم آپ کے پچاس سالہ تدریسی دور میں ہزاروں طلباء نے بلاواسطہ علمی فیض حاصل کیا جن میں سے چند ایک کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

☆ حضرت میراں کمال الدین ☆ ملا عبد العلی بحر العلوم (صاحبزادہ حضرت ملا نظام الدین محمد) ☆ حضرت غلام محمد مصطفیٰ ☆ ملا احمد حسین فرنگی محلی ☆ حضرت [illegible] ☆ غفران مآب ☆ حضرت عبد العزیز بن ملا محمد [illegible] ☆ ملا کمال الدین سہالوی ☆ ملا محمد ولی فرنگی [illegible] رحمہم اللہ تعالیٰ۔

([illegible] درس نظامی ص 90 تا 136)

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

خدمت لوح وقلم: حضرت ملا نظام الدین محمد سہالوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے درس وتدریس کے ساتھ ساتھ تصنیف وتالیف کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ آپ نے اصول فقہ' کلام (عقائد)' فلسفہ' سیر اور حدیث مبارکہ کے موضوعات پر کتب تصنیف فرمائیں۔ آپ کی مشہور تصانیف مبارکہ کے نام درج ذیل ہیں:

☆ رسالہ فی وضوء الرسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (فن حدیث) ☆ مناقب رزاقیہ (پیرو مرشد کے احوال وآثار الہامات اور ملفوظات وتعلیمات)۔ ☆ شرح التحریر فی اصول الدین ☆ شرح مسلم الثبوت ☆ الصبح الصادق شرح منار الانوار ☆ حاشیہ علی حاشیہ قدیمہ علی شرح تجرید دوّانی ☆ حاشیہ شرح عقائد دوّانی ☆ شرح رسالہ مبارزیہ ☆ حاشیہ شمس بازغہ اور ☆ حاشیہ شرح ہدایت الحکمت۔

(اختر راہی' پروفیسر: مصنفین درس نظامی ص 17)

علمی مقام: عرصہ دراز تک تدریسی خدمات کے نتیجہ میں سیکڑوں مدرسین کا پیدا ہونا اور تصانیف مبارکہ سے آپ کا علمی مقام واضح ہوجاتا ہے۔ ہر دور کے ممتاز علماء نے آپ کے علمی مقام کے اعتراف میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اس سلسلہ میں دو اقتباس پیش کیے جاتے ہیں:

1۔ حضرت علامہ سید عبدالحیٔ حسنی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

الامام العالم الکبیر' العلامۃ الشھیر' صاحب العلوم والفنون' غیث الافادۃ الھتون العالم بالرابع المسکون' استاذ الاساتذۃ' امام الجھابذۃ الذی تفرد بعلومہ واخذ لنو اءہ بیدہ' لم یکن لہ نظیر فی زمانہ فی الاصول والمنطق والکلام"۔

(محمد رضا انصاری: بانی درس نظامی ص 62)

حضرت علامہ غلام علی آزاد بلگرامی رحمہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے ملاقات کے بعد یوں خراج تحسین پیش کیا:

میں 19' ذی الحجہ 1148ھ مطابق 1736ء میں لکھنؤ گیا' ملا نظام الدین سے ملاقات کی' میں نے ان کو سلف صالحین کے طریقے پر پایا۔ ان کی پیشانی پر

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

بزرگی کا نور تاباں تھا"۔(محمد رضا انصاری: بانی درس نظامی ص 73)

وصال مبارک: یہ آفتاب علوم و معارف 9' جمادی الاولیٰ 1161ھ مطابق 1748ء میں حجاب رحمت باری تعالیٰ میں چھپ گیا۔

جناب میاں عبدالباسط رامیٹھوی نے آپ کی وفات کے حوالہ سے یہ قطعہ کہا:

نظام الدین محمد واصل حق | چواز روئے زمین سوئے فلک شد
وصالِ سال تاریخش فلک گفت | ملک بود و بہ یک حرکت ملک شد

فرنگی محل سے جانب مشرق ایک میل کے فاصلے پر "باغ ملا صاحب" میں ایک چبوترے پر پانچ مزارات ہیں۔ان میں سے درمیان والا آپ کا مزار ہے۔مزار پر نہ چھت ہے نہ گنبد اور چبوترہ بھی آپ کی تدفین کے بعد بنایا گیا۔چبوترے پر دوسرے چار مزارات حضرت مولانا محمد نعیم' حضرت مولانا عبدالغفار' حضرت مولانا عبدالحکیم اور حضرت مولانا عبدالحلیم رحمہم اللہ تعالیٰ کے ہیں۔

برکاتِ مزارِ استاذ الہند: آپ کا سالانہ عرس مبارک 9' جمادی الاولیٰ میں مزارِ اقدس کے چبوترے سے متصل منعقد ہوتا ہے۔اس تقریب سعید میں پانچ آیات قرآنی' چاروں قل اور سورہ فاتحہ پڑھ کر آپ کی روح کو ایصال ثواب کیا جاتا ہے۔تبرک تقسیم کیا جاتا ہے اور باقی رسومات عرس نہیں ہوتیں۔تقریب عرس مبارک کے موقع پر دم کیے ہوئے تیل سے چراغ جلا کر مطالعہ کرنے سے کتب علوم وفنون کے مشکل مقامات بآسانی حل ہو جاتے ہیں۔جناب محمد رضا انصاری صاحب لکھتے ہیں:

> ملا صاحب (نظام الدین محمد) کے سالانہ فاتحہ (عرس مبارک) کے موقع پر ایک عجیب منظر یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ فاتحہ سے قبل بڑی تعداد میں شیشیاں اور بوتلیں جن میں جلانے والا تیل بھرا ہوتا ہے مزار کے سرہانے رکھی جاتی ہیں اور فاتحہ (عرس) کے بعد لوگ اپنی شیشیاں اور بوتلیں اٹھائے جاتے [illegible] کہ طالبان علم مزار کے سرہانے اس لیے جلانے والا تیل [illegible] سمجھتے [illegible] چراغ جلا کر مطالعہ کتب کرنے سے مشکل [illegible] مسائل ان [illegible] ہو جاتے ہیں"۔
>
> (محمد رضا انصاری: بانی درس نظامی ص 206)

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

حضرت علامہ عنایت اللہ فرنگی محلی رحمہ اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں:

قبر مبارک اس وقت بھی مفید خاص و عام اور خاص کر مریضانِ علم کے لیے نسخۂ شفاء ہے۔ مشہور ہے کہ جس کو مطلب کتب کا سمجھ میں نہ آتا ہو' کتاب کھول کر مزارِ اقدس پر حاضر رہے اور روحانیت حضرت سے توجہ کرے فوراً مطلب سمجھ میں آ جائے گا"۔ (علامہ عنایت اللہ فرنگی محلی: تذکرہ علماء فرنگی محلی ص 181)

عظیم کارنامہ: طلباء کے ذہن کے پیش نظر نصاب متعین کیے بغیر کسی بھی فن میں ملکہ اور قابلیت حاصل کرنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ استاذ الہند حضرت ملا نظام الدین محمد سہالوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی خداداد صلاحیت اور اساتذہ کرام (بالخصوص والد گرامی حضرت ملا قطب الدین شہید رحمہ اللہ تعالیٰ) کے فیض سے طلباء کی ذہنی استعداد کے مطابق علوم وفنون کا نصاب ترتیب دیا۔ آپ کا نصاب اور انداز تدریس مؤثر ثابت ہوا' جسے دنیا بھر میں بالخصوص برصغیر میں نظر تحسین سے دیکھا گیا اور اپنایا گیا۔ اس سلسلے میں آپ کے پوتے اور بحر العلوم کے صاحبزادے حضرت علامہ ملا عبد الاعلیٰ رحمہ اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں:

جان لیا جائے کہ ہر ایک استاد کے پڑھانے کا انداز زمانہ اور حصول استعداد کے لحاظ سے جداگانہ رہا ہے۔ اس لیے کہ ملا قطب الدین شہید رحمہ اللہ تعالیٰ ہر فن کی ایک ایک کتاب جو اپنے موضوع پر بہترین ہوتی' پڑھاتے تھے اور ان کے تلامذہ صاحب تحقیق ہو جاتے تھے۔ ملا نظام الدین رحمہ اللہ تعالیٰ ہر علم کی دو دو کتابیں اور بعض ذہین طلباء کو ایک ایک کتاب پڑھاتے تھے۔ بحر العلوم بعض طلباء کو ایک ایک' بعض کو دو دو اور بعض کو تین تین کتابیں ہر علم وفن کی پڑھاتے تھے یعنی طلباء کی استعداد کے مطابق کتابوں کی تعداد کا تعین کرتے تھے۔ راقم الحروف (ملا عبد الاعلیٰ) نے اپنے زمانہ کے طلباء کی استعداد کے پیش نظر تدریس کا ایک بہت ہی خوب انداز مقرر کیا ہے جس سے طلباء میں کتاب کا مطلب سمجھنے اور علم وفن کے دوسرے پہلوؤں کے حصول کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے اور تحصیل سے جلد فراغت بھی حاصل ہو جاتی ہے"۔ (محمد رضا انصاری: بانی درس نظامی ص 261)

آپ کا نصاب علوم وفنون اور مخصوص انداز تدریس [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

کے تلامذہ نے اختیار کیا۔ یہ سلسلہ آگے بڑھتا رہا اور شہرت پذیر ہوتا رہا حتیٰ کہ دورِ حاضر میں داخل ہوا۔ جو تاریخی اور عظیم کارنامہ ہے۔ آپ کا مرتبہ نصاب علوم وفنون "نصاب درس نظامی" کے نام سے مشہور ہوا۔

نصابِ درسِ نظامی: استاذ الہند حضرت ملا نظام الدین محمد سہالوی رحمہ اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا کارنامہ "نصابِ درس نظامی" کی ترتیب ہے۔ ان کا ترتیب دیا ہوا نصاب درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام فن	کتب
-1	صرف	میزان، منشعب، صرف میر، پنج گنج، زبدہ، فصول اکبری، شافیہ
-2	نحو	نحو میر، مائۃ عامل، ہدایۃ النحو، کافیہ، شرح جامی
-3	منطق	صغریٰ، کبریٰ، ایساغوجی، تہذیب، شرح تہذیب، قطبی مع میر قطبی، سلم العلوم
-4	حکمت	میبذی، صدرا، شمس بازغہ
-5	ریاضی	خلاصۃ الحساب، تحریر اقلیدس (مقالہ اول)، تشریح الافلاک، رسالہ قوشجیہ، شرح چغمینی (باب اول)
-6	بلاغت	مختصر المعانی، مطول تا انا قلت
-7	فقہ	شرح وقایہ، ہدایہ اولین، ہدایہ آخرین
-8	اصول فقہ	نور الانوار، توضیح تلویح، مسلم الثبوت
-9	کلام	شرح عقائد نسفی، شرح عقائد جلالی، میر زاہد، شرح مواقف
-10	تفسیر	تفسیر جلالین، تفسیر بیضاوی
[illegible]	[illegible]	[illegible] السراجی

[illegible] استاذ الہند حضرت ملا نظام الدین محمد سہالوی رحمہ اللہ تعالیٰ [illegible] کی [illegible] اور بعض کم۔ عصر حاضر میں بعض [illegible] کی تعداد قلیل ہے۔

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

اس ترمیم و اضافہ شدہ مرتبہ نصاب کو عام دینی مدارس میں مقبولیت حاصل نہیں ہوئی۔ فی الحال مدارس عربیہ میں اٹھارہ (18) فنون میں درج ذیل کتابیں پڑھائی جاتی ہیں:

فنون	کتب	مصنف
	میزان الصرف مع منشعب پنج گنج	حمید الدین کاکوروی (م 1215ھ مطابق 1801ء)
	صرف میر	سید شریف جرجانی (م 816ھ مطابق 1413ء)
	علم الصیغہ	مفتی عنایت احمد کاکوروی (م 7 شوال 1279ھ مطابق 28 مارچ 1863ء)
1۔ صرف	فصول اکبری	سید علی اکبر الہ آبادی (م 1090ھ مطابق 1678ء)
	دستور المبتدی	صفی الدین ردولوی (م 13 ذیقعدہ 819ھ مطابق 13 فروری 1416ء)
	زراوی	فخر الدین زرادی (م 728ھ مطابق 1326ء)
	زنجانی	عبد الوہاب زنجانی (م 655ھ مطابق 1257ء)
	صرف بہائی	بہاء الدین عاملی (م 1031ھ مطابق 1622ء)
	مراح الارواح	احمد بن علی بن مسعود
	نحو میر	سید شریف جرجانی (م 816ھ مطابق 1413ء)
	نظم مائۃ عامل	عبد القاہر جرجانی (م 474ھ مطابق 1081ء)
	شرح مائۃ عامل	
	ہدایۃ النحو	ابو حیان اندلسی (م 745ھ مطابق 1344ء)
2۔ نحو	کافیہ	ابن حاجب (م 646ھ مطابق 1249ء)
	شرح جامی	علامہ عبد الرحمٰن جامی (م 898ھ مطابق 1492ء)
	تسہیل الکافیہ	عبد الحق خیر آبادی (م 1316ھ مطابق 1900ء)
	حاشیہ شرح جامی	عبد الغفور لاری (م 912ھ مطابق 1506ء)

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

	صغریٰ کبریٰ	سید شریف جرجانی (م 816ھ مطابق 1413ء)
	ایساغوجی	اثیر الدین ابہری (م 745ھ مطابق 1344ء)
3- منطق	مرقات	فضلِ امام خیر آبادی (م 1244ھ مطابق 1829ء)
	تہذیب المنطق	سعد الدین تفتازانی (م 792ھ مطابق 1389ء)
	شرح تہذیب	عبد اللہ یزدی (م 981ھ مطابق 1573ء)
	سلم العلوم	محب اللہ بہاری (م 1119ھ مطابق 1707ء)
	شرح سلم العلوم حمد اللہ	حمد اللہ سندیلوی (م 1160ھ مطابق 1747ء)
	شرح سلم العلوم	قاضی مبارک سوم (م 1162ھ مطابق 1749ء)
	رسالہ میر زاہد	میر محمد زاہد ہروی (م 1101ھ مطابق 1689ء)
	قطبی	قطب الدین رازی (م 766ھ مطابق 1364ء)
	میر قطبی	سید شریف جرجانی (م 816ھ مطابق 1413ء)
	میبذی	(شرح ہدایۃ الحکمت) میر حسین میبذی (م 1096ھ مطابق 1684ء)
4- فلسفہ وحکمت	صدرا	صدر الدین شیرازی (م 1050ھ مطابق 1640ء)
	شمس البازغہ	محمود جونپوری (م 1062ھ مطابق 1652ء)
	ہدیہ سعیدیہ	فضلِ حق خیر آبادی (م 1278ھ مطابق 1861ء)
	تصریح	امام الدین ریاضی (م 1145ھ مطابق 1732ء)
	شرح چغمینی	موسیٰ پاشا رومی (م درمیان 823ھ تا 841ھ مطابق 1419ء تا 1437ء)
5- [illegible]	تحریر اقلیدس	نصیر الدین طوسی (م 672ھ مطابق 1274ء)
	تشریح الافلاک	بہاء الدین عاملی (م 1031ھ مطابق 1622ء)
	[illegible]	بہاء الدین عاملی (م 1031ھ مطابق 1622ء)
	[illegible]	[illegible] (م 739ھ مطابق 1338ء)
	[illegible]	[illegible] (م 792ھ مطابق 1389ء)

http://t.me/Tehqiqat

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

	مطول	سعد الدین تفتازانی (م 792ھ مطابق 1389ء)
	خلاصہ کیدانی	لطف اللہ نفسی
	منیۃ المصلی	سدید الدین کاشغری (م ساتویں صدی ہجری)
	نور الایضاح	حسن بن عمار شرنبلالی (م 1069ھ مطابق 1659ء)
8- فقہ	قدوری	احمد بن محمد قدوری (م 428ھ مطابق 1037ء)
	کنز الدقائق	عبد اللہ بن احمد نسفی (م 710ھ مطابق 1310ء)
	شرح وقایہ	عبید اللہ بن مسعود (م 747ھ مطابق 1346ء)
	ہدایہ	علی بن ابی بکر مرغینانی (م 593ھ مطابق 1197ء)
9- علم الفرائض	سراجی	سراج الدین سجاوندی (م ساتویں صدی ہجری)
	اصول الشاشی	اسحاق بن ابراہیم شاشی (م 325ھ مطابق 937ء)
	نور الانوار	احمد جیون (م 644ھ مطابق 1246ء)
10- اصول فقہ	حسامی	حسام الدین محمد (م 644ھ مطابق 1246ء)
	توضیح	عبید اللہ بن مسعود (م 747ھ مطابق 1346ء)
	تلویح	سعد الدین تفتازانی (م 792ھ مطابق 1389ء)
	مسلم الثبوت	محب اللہ بہاری (م 1119ھ مطابق 1707ء)
	شرح مواقف	سید شریف جرجانی (م 816ھ مطابق 1413ء)
11- کلام وعقائد	شرح عقائد جلالی	جلال الدین دوانی (م 908ھ مطابق 1502ء)
	شرح عقائد نسفی	نجم الدین عمر نسفی (م 537ھ مطابق 1142ء)
	خیالی	احمد بن موسیٰ خیالی (م 879ھ مطابق 1465ء)
	انوار التنزیل واسرار التاویل	عبد اللہ بیضاوی (م 684ھ مطابق 1285ء)
	جلالین	جلال الدین محلی (م 864ھ مطابق 1459ء)
12- تفسیر	جلالین	جلال الدین سیوطی (م 911ھ مطابق 1505ء)
	کشاف	جار اللہ زمخشری (م 538ھ مطابق [illegible]ء)

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

13-اصول تفسیر	فوز الکبیر فی اصول التفسیر	شاہ ولی اللہ دہلوی (م 1176ھ مطابق 1762ء)
	مشکوٰۃ المصابیح	ولی الدین محمد عراقی
	صحیح البخاری	محمد بن اسماعیل بخاری (م 256ھ مطابق 870ء)
	صحیح المسلم	مسلم بن حجاج (م 261ھ مطابق 874ء)
	جامع ترمذی	محمد بن عیسیٰ ترمذی (م 279ھ مطابق 892ء)
14-حدیث	سنن ابی داؤد	ابوداؤد سلیمان (م 275ھ مطابق 888ء)
	سنن نسائی	عبدالرحمٰن احمد نسائی (م 302ھ مطابق 914ء)
	سنن ابن ماجہ	محمد بن ماجہ (م 373ھ مطابق 886ء)
	شمائل ترمذی	محمد بن عیسیٰ ترمذی (م 279ھ مطابق 892ء)
15-اصول حدیث	نخبۃ الفکر	ابن حجر عسقلانی (م 852ھ مطابق 1449ء)
16-مناظرہ	رشیدیہ	عبدالرشید دیوان (م 1083ھ مطابق 1671ء)
	نفحۃ الیمن	احمد یمنی شروانی (م 1256ھ مطابق 1840ء)
	دیوان متنبی	احمد بن حسین الکندی (م 354ھ مطابق 965ء)
17-ادب عربی	دیوان حماسہ	ابوتمام حبیب الطائی (م 232ھ مطابق 846ء)
	مقامات حریری	قاسم بن علی حریری (م 516ھ مطابق 1123ء)
	سبعہ معلقات	شعرائے عہد جاہلیت
18-عروض	عروض المفتاح	یوسف بن ابی بکر سکاکی (م 626ھ مطابق 1328ء)

(اختر راہی پروفیسر، تذکرہ مصنفین درس نظامی، ص 23 - 18)

★★★

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

تقریظ

الفاضل الالمعی مولانا المفتی محمد اعجاز الرضوی رحمہ القوی

بسمہ تعالیٰ

المحمود ھو اللہ جل جلالہ والمصلی والمسلم سیدنا محمد وآلہ اما بعد فقد طالعت ھذہ العجالۃ النافعۃ والرسالۃ الرافعۃ التی الفہا العلامۃ الابجل والفاضل الاکمل الحبر النحریر والمولی العظیم ابو العلی محمد عبد اللہ القادری الرضوی الاشرفی صانہ المولی الکریم القوی عن المکروھات و البلیات فقد وجدتہا مشحونۃ مملوۃ بالحق الصریح والمحتوی علی تصریفات عدۃ علوم المروجۃ والفنون الدرسیۃ نفعہا اللہ تعالی سائر المسلمین والحمد للہ رب العلمین وارجو عن اصحاب الجوامع العربیۃ بان یدخلوھا فی النصاب واللہ الموفق للصواب.

الفقیر الی اللہ القادر القوی محمد اعجاز الرضوی عفی عنہ
خادم العلماء بدار العلوم لاھل السنۃ والجماعۃ
الجامعہ گنج بخش لاھور
وکان ذالک لخمس شعبان المعظم ۱۴۰۲ھ

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

تقریظ

فخر المدرسین مولانا محمد مہر الدین مدظلہم شیخ الحدیث بدار العلوم نظامیہ رضویہ لاہور

الحمد لله له الاسماء الحسنى والصلوٰة والسلام الاتمان على حبيبه محمد له معرفة الاشياء وعلى اله واصحابه لهم الدرجات العلى اما بعد فيقول العبد الفتاق الى جناب المتين محمد مهر الدين الحفه الله بالمهرة فى الدين. اذ طالعت الكتاب المستطاب المسمى بالتعريفات لعلوم الدرسيات الذى الفه الفاضل الاريب العالم الاديب مصدر الفواضل منبع الفضائل المتبحر القمقام الحبر الصمصام مجمع المكارم محور المحاسن اخى فى الله محبى لله الشهير بابى العلاء محمد عبد الله القادرى الرضوى الاشرفى صانه عن كل شر المولى القوى شيخ الحديث والتفسير فى الجامعة الحنفية الواقعة فى بلدة قصور حفظها الله عن جميع فتور وقتور من مضافات بلدة لاهور التى هى كالروح لباكستان صانها الله عن جملة بور وكور فوجدته فى تشريح حقائق الاشياء اكثر الكتب نفعا واتمها تحريرا واعمها اثرا واعظمها فائدة لمن تلاه فتفكر فعلم انه جدير ان يطالع وينظر فاعمقه ففهم انه ينبغى ان يتلقى وصوره فحققه فتيقن انه مما لا مرية فيه ولا فرية ولعمرى انه لعزيز فى زمان قد ذهب العلم فيه بحقيقته وماهيته ونضب بطلله ومطره وانه لبغية حين تحيرت الافهام فى معرفة الحقائق ورسومها وانه معراج الابحاث لمبدئها ومقطعها فالحق انه شىء لم ينسج الناسج بمثله ولم يوجد فى الاسفار بنظيره ارجوا الله ان يجعله خالصا لوجهه الكريم ويطلب المحصلين فحبا والله تعالى عنى وعن جميع المستفيدين احسن [illegible] وحفظه وبارك فى علمه وعمله وسلم فى قوله وفعله وكشف [illegible] [illegible] يا ارحم الراحمين

[illegible] محمد مهر الدين [illegible] الله

[illegible] لاهور پاکستان [illegible]

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

تقریظ

استاذ العلماء، العلام المقبول مولانا غلام رسول مدظلہم شیخ الحدیث بدار العلوم جامعہ رضویہ لائل پور

الحمد للہ العلی ذی الکبریاء والصلوٰۃ والسلام علی النبی المصطفیٰ علیہ وعلی آلہ التحیۃ والثناء اما بعد فقد طالعت الرسالۃ المسماۃ بہا "التعریفات للعلوم الدرسیۃ" بعض مقاماتہا للفاضل الاجل والعالم الانبل الفرد الاوحد ابی العلاء المولوی محمد عبد اللہ زادہ اللہ مجداً او شرفا وبارک فی علمہ فنفعہ نفعا. فجاء بحمد اللہ بشیئ عجاب لاشتمالہ علی المبدأ والمآب فرأیتہ کانہ مآرب للشارد والوارد ففیہ ارواء عطش المتعلم وابہاء المعلم ازعم ان سیکون من التصنیفات الجدیدۃ ارفع المقام والقدیمۃ خیر الجنان فکابدون الموضوع والغرض تخلط العشبات فبدون التعریفات تشق الجہالات فللہ در المصنف حیث تورد فی مقام منیف و ورد علی عین معین فلا یستنکف من یفہم ولا یمل من ینعم وللناس فیما یعشقون مذاہب فادعو اللہ اخرانہ ینفع اللہ بہذہ الرسالۃ طلبۃ العلوم الدینیۃ فتکون ذریعۃ للفوز و وسیلۃ للخوض بجاہ سید الانبیاء والمرسلین علیہا التحیۃ والتسلیم آمین۔

غلام رسول غفرلہ

خادم طلبۃ الحدیث بجامعہ رضویہ [illegible]

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

تقریظ

قامع البدعة بالبرهان مولانا المفتی احمد یار خان رحمه الرحمٰن
(صاحب التصانیف الکثیرة)

الحمد لله وکفٰی والصلوٰة والسلام علی سید الانبیاء محمد ن المصطفٰی وعلی اٰله واصحابه البررة التقی اما بعد فیقول العبد المحتاج الی حبیبه الرحمٰن احمد یار خان النعیمی القادری انی قد طالعت لکتاب المستطاب المسمی بتعریفات لعلوم الدرسیات من مواضع متعددة من مصنفات الاخ الاعز الاعلم والاوحد الافخم الفاضل اللبیب مولانا محمد عبد الله القصوری اطال الله عمره واعم فیضانه فوجدته شیئا عجیبا لم یسبق الیه احد من العلماء هذا الکتاب بلا شک ولا ارتیاب نافع للعلماء والطلاب انی ما رأیت مثله قبله ادعو الله ان یجعله خالصا لوجهه الکریم وینفع به الطالبین الی یوم الدین وصلی الله تعالٰی علی خیر خلقه سیدنا محمد وعلی اٰله واصحابه اجمعین۔

العبد ... احمد یار خان النعیمی الاشرفی القادری

... گجرات

... ١٣٨٥ ...

https://archive.org/details/@madni_library

تقریظ

العالم النحریر مولانا الفاضل محمد عبد العزیز مدظلہ
المہتمم بدار العلوم جامع نقشبندیہ زکریا کاشی

الحمد للہ الذی لیس لاسمائہ انتہاء وفضل ابانا ادم علیہ و
علی نبینا السلام بتعلیم الاسماء کلہا والصلوۃ والسلام علی نبینا اعلم الانبیاء
الذی یعلمنا الحکمۃ ویزکینا وعلی الہ واصحابہ البررۃ الاتقیاء الذین ہم
خزائن الفضل والاہتداء، اما بعد فلما کان اہل العلم لہذا العصر الذی خبت
فیہ نار العلم ونضبت فیہ الرغبات الی التعلم یا لغوا ولم یتجوا بہا الذین وافیہا
امورا ساطعۃ لہا تمزج بکتب الفنون الدرسیۃ ولیس منہا تخرج لمتعلمی
الدروس النظامیۃ من علینا لدفع ہذہ الضرورۃ ولرفع ہذہ الخلجۃ العلامۃ
الفہامۃ جامع المعقول والمنقول شیخ الحدیث والتفسیر مولانا ابو العلی
محمد عبد اللہ القادری الاشرفی القصوری الناظم لدار العلوم
الجامعۃ الحنفیۃ مجسٹرڈ فی بلدۃ قصور بتحریر الرسالۃ المختصرۃ
فطالعتہا من اولہا الی اخرہا ووجدتہا کافیۃ لہذا الامر وافیۃ
لہذا الوطر مسرۃ للخواطر ومقرۃ للنواظر والمرجو من اللہ تعالی
ان یلقی فی القلوب محبتہا والفتہا ویعم فائدتہا وثمرتہا و
یتقبل السعی لمؤلفہا۔ فقط

محمد عبد العزیز غفرلہ

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

تقریظ

سند المحدثين سيد المفسرين سيدي ابي البركات
سيد احمد شاه شيخ الحديث لدار العلوم حزب الاحناف
لاهور ــــــ پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلي على رسوله الكريم طالعت رسالة نافعة مسماة بالتعريفات لعلوم الدرسيات من مقالات عديدة فوجدتها للطلباء والعلماء والمدرسين مفيدة جمعت فيها مصطلحات درسية يعطي الله تعالى للمؤلف العلام حضرة مولانا العالم شيخ الحديث المفتي ابي العلاء محمد عبد الله الناظم والمهتمم لدار العلوم جامعة حنفيه قصور اجرا جزيلا وجعل الرسالة المذكورة الموصوفة مقبولة للخاص والعام امين۔

فقير قادري ابو البركات سيد احمد غفر له
مفتي وامير دار العلوم حزب الاحناف لاهور

٢٥-٥-١٥

http://t.me/Tahqiqat

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

فقہ اسلامی کے بنیادی اصول
سات دینی اصول

مصنف

حضرت علامہ مولانا

مفتی محمد نظام الدین رضوی

صدر: شعبۂ افتاء جامعہ اشرفیہ مبارک پور انڈیا

http://t.me/Tehqiqat

والضحیٰ پبلی کیشنز

داتا دربار مارکیٹ لاہور 0300-7259263

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

مختلف علوم وفنون کی اصطلاحاتِ مشہورہ کی معتبر ومستند کتب سے

اخذ شدہ تعریفات پر مشتمل ایک مفید تالیف

کنزُ التعریفات

مؤلف

علامہ محمد ظفر قادری عطاری مدظلہ العالی

والضُّحٰی پبلی کیشنز

دربار مارکیٹ لاہور۔ پاکستان

0300-7259263,0315-4959263

For More Books Madni Library Group Whatsapp +92313931952

https://archive.org/details/@madni_library

حروفِ تہجی کے اعتبار سے
تین ہزار تعریفات کا خزانہ

خزائن التعریفات

مرتب

حضرت علامہ مولانا
محمد انیس رضا قادری المدنی

والضحیٰ پبلی کیشنز
ستا ہوٹل داتا دربار مارکیٹ لاہور
0300-7259263,0315-4959263

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

http://t.me/Tehqiqat

والضحیٰ پبلی کیشنز

داتا دربار مارکیٹ لاہور 0300-7259263

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528